اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 امریکہ وینزویلا کے اندرونی معاملات میں مداخلت بند کردے

7 انگلینڈ کی باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں تاریخی فتح، آسٹریلیا کو 4 وکٹوں سے شکست دی

3 روایتی فصلوں سے ہٹ کر کیش کراپس، باغبانی اور متعلقہ سرگرمیوں کو اپنانے کی ضرورت

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 28 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

28 دسمبر 2025 بمطابق 07 رجب 1447 ھ اتوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 308، صفحات 8، قیمت 3 روپے

نصاب کا بوجھ کم کیا جائے اور روزگار کیلئے موافقت پذیر ہنر تیار کیا جائے، منوج سنہا

2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کے حصول میں ہر طالب علم اور ہر تعلیمی ادارے کا رول

لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 11 ویں کانوکیشن تقریب سے خطاب کیا

جموں/۲۷ دسمبر (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 11 ویں کانوکیشن تقریب میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے پرانی روٹ لرننگ سسٹم سے جدید اور ہنر پر مبنی سیکھنے کے طریقوں کی طرف منتقل ہونے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بدلتی ہوئی دنیا کے مطالبات کو پورا کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ نصاب کا بوجھ کم کیا جائے اور مستقبل میں روزگار کیلئے موافقت پذیر ہنر تیار کئے جائیں۔ انہوں نے کہا "اگر کسی بھی اعلیٰ تعلیمی ادارے کا ایک بھی طالب علم بے روزگار رہے یا اپنا کوئی کاروبار قائم نہیں کررہا تو اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ تعلیمی ادارہ اور اس کے اساتذہ نے اپنا فرض ایمانداری سے ادا نہیں کیا"۔ لفٹیننٹ گورنر نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ زندگی میں نئے راستے بنائیں، زندگی کو نئی سمت دیں، نئے پہلوؤں کی تلاش کریں اور قوم کی خوشحالی کیلئے نئے طریقے تجویز کریں۔ انہوں نے کہا "2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے ہر طالب علم اور ہر تعلیمی ادارے کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہوگی (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم کی قیادت میں حکومت نے دہشت گردی کے خلاف مضبوط اور فیصلہ کن اقدامات کئے، ڈاکٹر جیتندر سنگھ

حکومت کشمیری پنڈت کمیونٹی کے دیرینہ مطالبات کے حل کے لیے سنجیدہ

جموں/۲۷ دسمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے ہفتے کے روز کہا کہ کشمیری پنڈت برادری کا تہذیبی، ثقافتی اور لسانی ورثہ کشمیر کی صدیوں پر محیط مشترکہ تہذیب کا بنیادی ستون ہے، اور اس ورثے کا تحفظ کشمیر کی ثقافت کو برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ جموں میں ممتاز وکیل اور صحافی پنڈت پریم ناتھ بٹ کی برسی کے موقع پر منعقد کی گئی تقریب سے خطاب کے دوران ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے آنجہانی صحافی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی کشمیری پنڈتوں پر ڈھائے گئے مظالم اور دہائیوں تک جاری رہنے والی بے گھری کی تکلیف کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ گیارہ برسوں میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے دہشت گردی کے خلاف مضبوط اور فیصلہ کن اقدامات کیے، جس کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ واقعات، سنگ باری اور ٹارگٹ کلنگز میں نمایاں کمی آئی ہے۔ یہ کمی حکومت کی سیاسی مضبوطی اور واضح لائحہ عمل کا نتیجہ ہے، جو ماضی کی کمزور پالیسیوں سے مختلف ہے۔ مرکزی (بقیہ ۶ پر)

موسمیاتی تبدیلی اب صرف ماحولیاتی نہیں بلکہ ایک بڑا عوامی صحت کا مسئلہ ہے، سکینہ ایتو

اُبھرتے ہوئے چیلنجوں کو کم کرنے اور ان کے مطابق ڈھالنے کے لئے

ایک فعال، ثبوت پر مبنی اور مربوط صحت کے رد عمل کی ضرورت

جموں/۲۷ دسمبر (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج سول سیکریٹریٹ سے قومی پروگرام برائے موسمیاتی تبدیلی اور انسانی صحت (این پی سی سی ایچ ایچ) کے تحت 'موسمیاتی تبدیلی کے انسانی صحت پر اثرات' پر تربیتی پروگرام کم ورکشاپ کا ورچوئل افتتاح کیا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ سکینہ نے زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی موجودہ دور کا سب سے سنگین عالمی چیلنج ہے، جس کے انسانی صحت پر خاص طور پر کمزور علاقوں میں دور رس اثرات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت میں اضافہ، غیر معمولی موسمی (بقیہ ۶ پر)

3277.45 کروڑ روپے لاگت والا 260 میگاواٹ کا ڈول ہستی سٹیج 2 پن بجلی پروجیکٹ

مرکز کے گرین پینل نے دی پروجیکٹ کی تعمیر کو منظوری

سندھ طاس معاہدہ کی معطلی کے بعد کئی پن بجلی کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کا فیصلہ

سری نگر/۲۷ دسمبر/ جے کے این ایس/ ایک اہم پیش رفت میں مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت گرین پینل نے جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع میں دریائے چناب پر 260 میگاواٹ کے ڈول ہستی سٹیج 2 ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے۔ یہ منظوری اس سال اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کیساتھ 1960 کے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کے پس منظر میں سامنے آئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے نئی دہلی میں بتایا کہ ہائیڈل پروجیکٹس پر ماہر تشخیص کمیٹی نے اس ماہ کے شروع میں اپنی 45 ویں میٹنگ کے دوران منظوری دی، جس سے رن آف دی ریور پروجیکٹ کیلئے تیرتے ہوئے تعمیراتی ٹینڈرز کی راہ ہموار ہوئی، جس کی لاگت کا تخمینہ 3277.45 کروڑ روپے ہے۔ میٹنگ کے منٹس کے مطابق، مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت گرین پینل نے نوٹ کیا کہ دریائے چناب کا پانی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان انڈس واٹر ٹریٹی، 1960 کی شقوں کے مطابق شیئر کیا جاتا ہے، اور اس معاہدے کے مطابق منصوبے کے پیرامیٹرز کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ تاہم، پینل نے (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان 2030 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن: ورلڈ اکنامک لیگ کی رپورٹ

چیلنجوں کے باوجود، ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی رفتار نسبتاً مضبوط رہی

نئی دہلی/۲۷ دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کی معاشی پیش قدمی فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو رہی ہے، ملک 2030 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر ہے اور اگلی دہائی کے دوران اس پوزیشن کو برقرار رکھے گا۔ یہ پیشگوئی ورلڈ اکنامک لیگ ٹیبل (ڈبلیو ای ایل ٹی) 2026 کی رپورٹ میں کی گئی ہے۔ ڈبلیو ای ایل ٹی برطانیہ میں قائم سینٹر فار اکنامکس اینڈ بزنس ریسرچ (سی ای بی آر) کی طرف سے جاری کی جانے والی سالانہ رپورٹ ہے، جس میں اگلے 15 سالوں میں مختلف ممالک کی متوقع مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے لحاظ سے شرح بندی کی جاتی ہے۔ رپورٹ میں ہندوستان کو عالمی معیشت میں سب سے مضبوط طویل مدتی ترقی والے والے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل رجن شیراوت کا دورہ کٹھوعہ آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

جموں/۲۷ دسمبر (آفاق نیوز) فوج کی رائزنگ سٹار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل رجن شیراوت نے ضلع کٹھوعہ کے دور افتادہ علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور ان کے قوم کے تئیں حفاظت کے عزم کی سراہنا کی۔ یہ جانکاری رائزنگ سٹار نے (بقیہ ۶ پر)

سی بی آئی کے وکیل کی سڑک حادثے میں موت کا معاملہ

اسکارپیو گاڑی ضبط، سری نگر کا ڈرائیور گرفتار

بی این ایس کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج: پولیس

سری نگر/۲۷ دسمبر/ جے کے این ایس/ رام بن ضلع میں جموں سری نگر قومی شاہراہ پر ایک گاڑی کی ٹکر لگنے کے حادثے میں سی بی آئی کے ایک 35 سالہ وکیل کی موت واقع ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق بانہال کے قریب ایک تیز رفتار اسکارپیو گاڑی زیر نمبر JK01BB-2625 سے ایڈوکیٹ کی آلٹو K-10 کار کو پیچھے سے ٹکراتے ہوئے مبینہ طور پر ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔ مہلوک نوجوان وکیل شیخ عادل نبی کو حال ہی میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن CBI میں پراسیکیوٹنگ (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں تین او جی ڈبلیوز پی ایس اے کے تحت گرفتار

کوٹ بلوال جیل منتقل، پولیس

ریاست کی سلامتی کے لئے نقصان دہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام

سری نگر/۲۷ دسمبر (ایجنسیز) شوپیاں پولیس نے امن وسلامتی کو برقرار رکھنے کے لئے کوششوں کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے تین ملی ٹنٹ معاونین (او جی ڈبلیوز) کو پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت حراست میں لیا ہے اور ان کو سینٹرل جیل کوٹ بلوال جموں منتقل کیا گیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ شوپیاں پولیس نے پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت تین او جی ڈبلیوز کو حراست میں لیا ہے۔ انہوں نے حراست میں لئے گئے افراد کی شناخت اویس احمد لون ساکن (بقیہ ۶ پر)

جموں میں ایم بی بی ایس داخلہ تنازع شدت اختیار کر گیا

لوک بھون کے باہر زبردست احتجاج

جموں/۲۷ دسمبر (ایجنسیز) جموں کے لوک بھون کے باہر ہفتہ کو اس وقت کشیدگی پیدا ہوگئی جب درجنوں مظاہرین نے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس ریاسی میں جاری ایم بی بی ایس داخلہ تنازع کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی۔ جو متعدد دائیں بازو کی تنظیموں کا نیا اتحاد ہے۔ کی قیادت میں مظاہرین نے ایل جی گو بیک اور دیگر نعرے لگاتے ہوئے متنازعہ (بقیہ ۶ پر)

ریزرویشن پالیسی میں توازن اور میرٹ کا احترام ناگزیر: آغا روح اللہ

موجودہ سیاسی نظام میں عوام کے بنیادی مسائل کے لئے سنجیدہ آوازیں اٹھانے کا فقدان

سری نگر/۲۷ دسمبر (یو این آئی) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے خان صاحب علاقے میں ہفتہ کو عوامی دربار سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی نے فلاحی طرز حکمرانی، جوابدہی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ منتخب حکومتیں عوام کی خدمت کے لیے ہوتی ہیں اور نمائندوں کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوں اور ان کے مفاد میں کام کریں۔ روح اللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ جب نمائندے عوام سے ووٹ مانگتے ہیں تو اس کے بدلے ان پر لازم ہے کہ وہ لوگوں کے مفاد، ان کی سہولیات اور ان کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ایم ایل ایز، ایم پیز یا سرکاری افسران اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو اس کا سب سے زیادہ خمیازہ عام شہریوں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ انہوں نے موجودہ سیاسی نظام کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے بنیادی (بقیہ ۶ پر)

کشمیریوں کی بڑھتی ہراسانی قومی سلامتی کا مسئلہ: سجاد لون

اسے محض قانون و انتظام تک محدود نہ سمجھا جائے

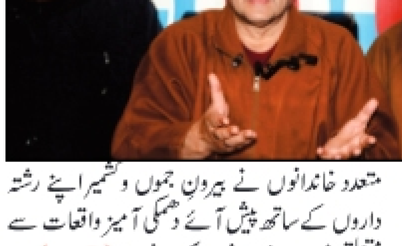

سری نگر/۲۷ دسمبر (یو این آئی) پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ہندوارہ کے رکن اسمبلی سجاد غنی لون نے ہفتہ کو ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے مختلف حصوں میں کشمیریوں کے ساتھ بڑھتے ہوئے ہراسانی کے واقعات کو 'قومی سلامتی' کا مسئلہ قرار دیا اور زور دیا کہ اسے محض قانون وانتظام تک محدود نہ سمجھا جائے۔ لون نے کہا کہ انہیں یہ معاملہ اس وقت اُٹھانا پڑا جب ان کے حلقے کی متعدد خاندانوں نے بیرون جموں وکشمیر اپنے رشتہ داروں کے ساتھ پیش آئے دھمکی آمیز واقعات سے متعلق سنجیدہ خدشات ظاہر کیے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

برف وباراں کی پیش گوئی کے بیچ سردیوں کا زور تیز تر

سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

سونہ مرگ، پہلگام، شوپیان، گلمرگ، پانپور اور پلوامہ سرد ترین مقامات

سری نگر/۲۷ دسمبر (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی طرف سے برف وباراں کے ایک اور مرحلے کی پیش گوئی کے درمیان وادی کشمیر میں شبانہ سردیوں کو زور تیز تر ہوا ہے۔ محکمے کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں 27 سے 29 دسمبر تک موسم جزوی ابر آلود مگر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 دسمبر کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 31 دسمبر سے یکم جنوری تک موسم مجموعی طور پر ابر (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے دوسالہ بچی لقمہ اجل

سرینگر/۲۷ دسمبر/ (آفاق نیوز) وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے سندر گنڈ علاقے میں ہفتہ کے روز مبینہ طور پر اپنی رہائش گاہ پر بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک دوسالہ بچی کی موت ہوگئی۔ اسپتال ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت آمنہ نثار دختر نثار احمد میر کی حیثیت سے ہوئی ہے جو بڈگام کے سندر گنڈ کے رہنے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں پہلگام حملے کے اثرات ہنوز موجود

سال رواں میں کم سے کم 21 دہشت گرد مارے گئے

جبکہ فوج سے تعلق رکھنے والے 6 اہلکار بھی جاں بحق ہوگئے

سری نگر/۲۷ دسمبر (یو این آئی) وادی کشمیر میں سال رواں کے آغاز کے ساتھ ہی سیاحت کا شعبہ جوبن پر تھا جہاں ایک طرف وادی کے سیاحتی مقامات سیاحوں سے بھرے پڑے تھے وہیں دوسری طرف ہوٹلوں اور شکاروں میں بھی سیاحوں کی بھیڑ تھی بلکہ سری نگر کے لالچوک میں بھی بڑی تعداد میں سیاح نظر آرہے تھے۔ سری نگر میں واقع ایشیا کے سب سے بڑے باغ گل لالہ نے صرف ایک ماہ میں 8.25 لاکھ سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کیا جو اب تک سب سے بزار (بقیہ ۶ پر)

معراج ملک کی پی ایس اے عرضداشت کی سماعت 29 جنوری تک ملتوی

جموں/۲۷ دسمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے ڈوڈہ سے تعلق رکھنے والے ایم ایل اے معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست کے خلاف دائر عرضداشت کی سماعت ہفتے (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے ضلع ریاسی میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے

متاثرہ خاندانوں کیلئے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے بنیاد رکھی

میری مسلسل کوشش ہے کہ پورا جموں وکشمیر تیزی سے اور جامع ترقی حاصل کرے۔منوج سنہا

جموں/۲۷ دسمبر/(ڈی آئی پی آر)لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ریاسی ضلع میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مکمل طور پر تباہ ہونے والے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے بنیاد رکھی۔ضلع ریاسی میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے مکمل طور پر تباہ ہوئے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس۔انڈیا) حکومت کے خزانے پر بغیر کسی بوجھ کے جدید پری فیبریکیٹڈ "سمارٹ ہاوسز" تعمیر کرنے کیلئے 32 کروڑ روپے کا فنڈ فراہم کرے گا۔اس سے قبل لفٹیننٹ گورنر نے آپریشن سندور کے دوران پاکستانی شیلنگ اور حالیہ قدرتی (بقیہ ۶ پر)

شمالی کشمیر میں 2025 کے دوران تقریباً 3200 سائبر فراڈ شکایات درج

دو کروڑ روپے سے زائد کی رقم متاثرین کو واپس دلائی گئی

سرینگر/۲۷ دسمبر/سی این ایس/شمالی کشمیر میں سال 2025 کے دوران سائبر فراڈ سے متعلق تقریباً 3186 شکایات درج کی گئی ہیں۔ڈی آئی جی شمالی کشمیر میڈیا سیل کے مطابق یہ شکایات بارہمولہ، کپواڑہ، بانڈی پورہ، سوپور اور ہندواڑہ اضلاع میں آن لائن اور آف لائن درج کی گئیں، جو ڈیجیٹل جرائم میں نمایاں اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔پولیس حکام نے بتایا کہ بروقت کارروائی اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تال میل کے ذریعے دو کروڑ روپے سے زائد کی رقم متاثرین کو واپس دلائی گئی۔انہوں نے کہا کہ سائبر سیفٹی سے متعلق آگاہی مہمات کے تحت اسکولوں، کالجوں اور دیہی علاقوں میں سینکڑوں پروگرام منعقد کیے گئے تاکہ عوام کو آن لائن فراڈ کے طریقوں، ہیلپ لائن نمبرز اور فوری شکایت درج کرانے کے عمل سے آگاہ کیا جا سکے۔پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ فشنگ کالز، جعلی سرمایہ کاری اسکیموں اور فرضی کسٹمر کیئر نمبرز سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی صورت میں فوری اطلاع دیں۔

آئی جی پی کشمیر نے کشمیر زون کی سالانہ کرائم ریویو میٹنگ کی صدارت کی

این ڈی پی ایس اور یو اے پی اے کیسوں میں سزا کو یقینی

بنانے کے لئے ایک مضبوط نظام وضع کریں

سرینگر/۲۷ دسمبر/(آفاق نیوز) آئی جی پی کشمیر شری وی کے۔ بردی-آئی پی ایس نے پولیس کنٹرول روم، کشمیر میں سالانہ جرائم جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کشمیر زون کے تمام رینج ڈی آئی جیز، کشمیر زون کے تمام ڈسٹرکٹ ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے آغاز میں شریک افسران نے آئی جی پی کشمیر کو (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ میں برف پر خطرناک ڈرائیونگ

سوشل میڈیا انفلوئنسر سمیت دو افراد کے خلاف مقدمہ درج

سری نگر/۲۷ دسمبر(ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے شمالی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں برف پر خطرناک کرتب بازی کرنے کے الزام میں دو افراد، جن میں ایک معروف سوشل میڈیا انفلوئنسر بھی شامل ہے، کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن گلمرگ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے، جس میں بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعات 281 (بے احتیاط اور لاپرواہ ڈرائیونگ) اور 125 (زندگی یا ذاتی حفاظت کو خطرے میں ڈالنے کا عمل)، جبکہ موٹر وہیکلز ایکٹ کی دفعہ 184 بھی شامل کی گئی ہے۔ملزمان کی شناخت اماد الرحمن میاں اور محمد منظر ین گلو، ساکنان سرینگر، کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس نے بتایا کہ دونوں افراد برف سے ڈھکی سڑکوں پر خطرناک اور تیز ڈرائیونگ میں ملوث پائے گئے، جس سے پیدل چلنے والوں اور دیگر شہریوں کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہوا۔واقعہ میں ملوث گاڑیوں کو موقع پر ہی ضبط کرلیا گیا اور قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔اماد، جو 'اماد کللکس' نامی فوٹوگرافی فرم کے مالک اور سوشل میڈیا انفلوئنسر ہیں، اس سے قبل بھی قانون کی زد میں آچکے ہیں۔ 5 اکتوبر کو بڈگام پولیس نے ان کے خلاف جنگلاتی اراضی میں زبردستی داخل ہونے، بیریکیڈ ہٹانے اور تھار گاڑیوں کے قافلے کو ممنوعہ (بقیہ ۶ پر)

جی ایم سی سری نگر نے دل کی ایمرجنسی میں اضافے پر موسم سرما کی ایڈوائزری جاری کی

سرینگر/۲۷ دسمبر/سی این ایس/گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے شعبہ امراض قلب نے سردیوں کے موسم میں دل سے متعلق ہنگامی صورتحال میں اضافے کے بارے میں صحت عامہ کی ایک ایڈوائزری وارننگ جاری کی ہے، جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ طبی مداخلت میں تاخیر مہلک ہوسکتی ہے۔"دل کی ہنگامی صورتحال میں موسم سرما کی بڑھتی ہوئی لہر" کے عنوان سے جاری کردہ ایڈوائزری میں ڈاکٹروں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سرد موسم خاص طور پر کمزور گروہوں میں دل کے امراض کے خطرے کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔ دل کی بیماری کی تاریخ رکھنے والے افراد، سابقہ دل کا دورہ یا فالج، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس یا گردے کی بیماری میں مبتلا مریض، بزرگ افراد اور تمباکو نوشی کرنے والوں کو سب سے زیادہ خطرہ کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ایڈوائزری میں سرد صبح کے دوران جسمانی سرگرمیوں میں اچانک اضافے کے خلاف بھی خبردار کیا گیا ہے۔کارڈیالوجی ڈپارٹمنٹ نے لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا، بشمول سینے، سر اور اعضاء کو خصوصی تحفظ کے ساتھ گرم کپڑے پہننا، اور صبح سویرے شدید سردی سے بچنا۔ مریضوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ دل کی تجویز کردہ ادویات بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھیں اور بلڈ پریشر کی باقاعدگی سے نگرانی کریں، جو سردیوں میں بڑھتا ہے۔ اعتدال پسند ورزش کی سفارش کی گئی تھی، جبکہ اچانک سخت مشقت کی سختی سے حوصلہ شکنی کی گئی تھی۔ڈاکٹروں نے سانس کے انفیکشن کا فوری علاج تلاش کرنے کی اہمیت پر مزید زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس طرح کے انفیکشن سردیوں کے مہینوں میں دل کے سنگین واقعات (بقیہ ۶ پر)

سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر مشتبہ چیز، بم ڈسپوزل اسکارڈ نے کیا تباہ

سانبہ ضلع کے رام گڑھ سیکٹر میں ایک اسکول

کے قریب کھیتوں میں ہوائی جہاز نما غبارہ برآمد

سری نگر/۲۷ دسمبر/جے کے این ایس/حکام نے بتایا کہ سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر ہائیگام کے نزدیک ہفتہ کو ایک مشتبہ چیز کا پتہ چلا اور اسے تباہ کیا گیا جے کے این ایس کے مطابق سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ ایک مشتبہ چیز سری نگر بارہمولہ قومی شاہراہ کیساتھ ہائیگام کے قریب ملی۔ آرمی، سی آر پی ایف اور پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم موقع پر پہنچی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔انہوں نے کہا کہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کو اس مشتبہ چیز کی جانچ کے لئے بلایا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک احتیاطی اقدام کے طور پر ٹریفک کی نقل وحرکت اور شہریوں تک رسائی پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ایک اہلکار نے کہا کہ بم ڈسپوزل اسکارڈ نے اس چیز کی جانچ کرنے کے بعد اسے تباہ کر دیا۔دریں اثنا، جمعہ کو جموں وکشمیر کے سانبہ ضلع میں رام گڑھ سیکٹر میں پاتھ سیکرس اسکول کے قریب زرعی کھیتوں میں ہوائی جہاز کی شکل کا ایک مشتبہ غبارہ پڑا پایا گیا۔حکام کے مطابق اس چیز کو سب سے پہلے رام گڑھ کے مقامی باشندوں نے دیکھا جنہوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ابتدائی مشاہدات کی بنیاد پر، شبہ ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ کا شیخ معین الدین چشتیؒ کے عرس پر خراج عقیدت پیش

ان کی تعلیمات برابری، امن اور انسانی وقار پر ازسرِ نو غور کیا جائے

سرینگر/۲۷ دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک)میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے X پر کہا کہ سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے عرس کے موقع پر میں اس عظیم صوفی بزرگ کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، جن کی حیاتِ طیبہ اور دعوت و مشن برصغیر کی روحانی تاریخ کا ایک درخشاں باب ہیں۔حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ نے اسلام کے پیغام کو عام کرنے اس کی روحانی، اخلاقی اور انسان دوستی پر مبنی قدروں کو فروغ دینے میں بے مثال خدمات انجام دیں۔مورخین کے مطابق ان کی مساعی جمیلہ کے نتیجے میں قریب نوے لاکھ افراد مشرف بہ اسلام ہوئے۔آج عدم برداشت اور تفریق کے اس دور میں دنیا کے لیے یہ نہایت مفید ہوگا کہ ان کی زندگی اور ان کی تعلیمات برابری، امن اور انسانی وقار پر ازسرِ نو غور کیا جائے، کیونکہ یہی ان کے عظیم مشن کو سچا اور بہترین خراج عقیدت ہوگا۔

مویشی فراڈ معاملے میں ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل: سی بی کے

مویشیوں کی خرید و فروخت کے سلسلے میں

بھاری رقم کی دھوکہ دھی اور خرد برد کا الزام

سری نگر/۲۷ دسمبر(یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے لاکھوں روپے کے ایک مویشی فراڈ معاملے میں شمالی کشمیر کے قصبہ اوڑی سے تعلق رکھنے والے ایک ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کے دفعات 420، 467، 468 اور 471 کے تحت ایف آئی آر زیر نمبر 17/2023 میں منیر احمد کٹاریہ ولد نور الدین کٹاریہ ساکن اوڑی سلام آباد حال شتر لورو ہامہ ضلع بارہمولہ نامی ایک ملزم کے خلاف معزز عدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ کیس ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں مویشیوں کی خرید وفروخت کے سلسلے میں بھاری رقم کی دھوکہ دہی اور خرد برد کا الزام لگایا گیا۔شکایت کنندہ کے مطابق اس کو سرکاری ایس ٹی کوٹہ اسکیم کے تحت ادائیگی کی یقین دہانی پر گائیں اور بھیڑیں فراہم کرنے پر آمادہ کیا گیا۔ان کا کہنا ہے کہ شکایت موصول ہونے کے بعد اس کیس کی تفصیلی تحقیقات شروع کی گئیں۔بیان میں کہا گیا کہ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ شکایت کنندہ، جو مویشیوں اور بھیڑ بکریوں کی خرید و فروخت کے کاروبار سے وابستہ ہے، نے لاکھوں روپے مالیت کی گائیں اور بھیڑیں فراہم کیں۔ابتدا میں اعتماد حاصل کرنے کے لئے جزوی ادائیگیاں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے جی ڈی سی پونی ریاسی کے

نئے تعمیر شدہ اکیڈمک بلاک کا افتتاح کیا

ریاسی/۲۷ دسمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے تعلیم صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود محترمہ سکینہ ایتو نے آج ریاسی ضلع میں گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) پونی کے نئے تعمیر شدہ اکیڈمک بلاک کا افتتاح کیا جو علاقے میں اعلیٰ تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے وزیر نے دیہی اور دور دراز علاقوں میں معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو وسعت دینے کیلئے حکومت کے پختہ عزم کا اظہار کیا۔انہوں (بقیہ ۶ پر)

رواں سال فروٹ انڈسٹری کے لئے بدترین سال، دو ہزار کروڑ روپے کا نقصان

متبادل مغل روڈ کے محدود ٹرانسپورٹ

اور کئی گنا زائد کرایوں نے مشکلات مزید بڑھا دیں

سرینگر/۲۷ دسمبر/سی این ایس/ سال 2025 جموں و کشمیر کی فروٹ انڈسٹری کے لیے حالیہ دہائیوں کا سب سے زیادہ تباہ کن سال ثابت ہوا، جس میں کاشتکاروں اور تاجروں کے مطابق تقریباً 2000 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ باغبانوں نے کہا کہ اگست میں شدید بارشوں کے باعث سرینگر جموں قومی شاہراہ کی طویل بندش، غیر یقینی موسم، کمزور منڈی طلب، بھاری فریٹ چارجز اور حکومتی معاوضے کی عدم دستیابی نے سیب کی معیشت کو شدید بحران سے دوچار کر دیا۔باغبانوں کے مطابق سیب کی کٹائی کے عروج پر قومی شاہراہ تقریباً ایک ماہ تک بند رہی، جس کے نتیجے میں ہزاروں ٹرک پھل لے جانے سے قاصر رہے اور بڑی مقدار میں سیب خراب ہوگیا۔متبادل کے طور پر مغل روڈ کا استعمال کیا گیا، تاہم وہاں محدود ٹرانسپورٹ اور کئی گنا زائد کرایوں نے مشکلات مزید بڑھا دیں۔کشمیر ویلی فروٹ گروورز اینڈ ڈیلرز یونین کے صدر بشیر احمد بشیر نے کہا کہ کاشتکاروں کو اپنی لاگت بھی وصول نہیں ہوسکی اور انہیں پیداوار اونے پونے داموں فروخت کرنا پڑی۔باغبانوں نے کہا کہ اگرچہ کنٹرولڈ ایٹموسفیئر کولڈ اسٹوریجز کسی حد تک مددگار ثابت ہورہی ہیں، تاہم ان کی تعداد ناکافی ہے اور ان کے ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کی ضرورت ہے۔یونین نے (بقیہ ۶ پر)

جاوید احمد ڈار نے تشناہ میں میگا کسان میلے کا افتتاح کیا

میلہ کسان ویلفئر اسکیموں کو فروغ دے گا۔جاوید ڈار

جموں/۲۷ دسمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کوآپریٹوز اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج تشناہ میں میگا کسان میلے کا افتتاح کیا۔یہ پروگرام جموں و کشمیر کسان ایڈوائزری بورڈ اور ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر جموں کی مشترکہ کاوش سے منعقد کیا گیا تھا جس کا مقصد حکومت کی اسکیموں اور خدمات کو براہ راست کسان کمیونٹی تک پہنچانا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں تیندوے کے حملے میں

بزرگ شہری زخمی، لوگوں میں خوف و دہشت

سرینگر/۲۷ دسمبر/ ایس این این/جنگلی جانوروں کی جانب سے انسانی بستیوں کا رخ کرنے کے بڑھتے واقعات کے بیچ جنوبی ضلع شوپیان کے رائیتھ پورہ پچھورہ علاقے میں جنگلی تیندوئے کے حملے میں ایک بزرگ شہری زخمی ہوگیا جس کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے شوپیان سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع کے پچھورہ رائیتھ پورہ علاقے میں اس وقت خوف و ہراس کا ماحول پھیل گیا جب تیندوے کے حملے میں ایک معمر شہری زخمی ہوگیا۔نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تیندوا علاقے میں نمودار ہوا جس کے بعد انہوں نے ایک شہری جس کی شناخت 50 سالہ محمد مقبول ڈار ولد عبدالرحیم ڈار کے بطور ہوئی پر حملہ کرکے اس کو شدید طور پر زخمی کردیا۔انہوں نے کہا کہ واقعے کے بعد مقامی لوگ اس کی مدد کے لیے پہنچ گئے اور اسے فوری طور پر علاج کیلئے ضلع اسپتال شوپیان منتقل کیا گیا۔ اسپتال حکام کا کہنا ہے کہ زخمی کو طبی امداد دی جارہی ہے، جبکہ اس کی حالت پر نظر رکھی جارہی ہے۔ادھر واقعہ کے بعد لوگوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے مطالبہ کیا کہ جنگلی جانوروں سے لوگوں کو نجات دلانے کیلئے فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔لوگوں نے وائلڈ لائف حکام سے اپیل کی ہے کہ چیتے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے قومی میڈیا چینلز کے ذریعے گردش کرنے والے دعووں کی سختی سے تردید

ویڈیو میں نظر آنے والے دونوں افراد طالب علم ہیں

سرینگر/۲۷ دسمبر/سی این ایس/ جموں وکشمیر پولیس نے کچھ قومی میڈیا چینلز کے ذریعے گردش کرنے والے ان دعووں کی سختی سے تردید کی ہے جس میں اننت ناگ کے دو مقامی افراد کو عسکریت پسند قرار دیا جارہا ہے۔سی این ایس کے مطابق پولیس نے کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی ہے اور اسے کچھ قومی خبر رساں اداروں نے بھی اپ لوڈ کیا ہے، جس میں دو افراد کو عسکریت پسندوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔پولیس نے واضح کیا کہ یہ دعوی سراسر بے بنیاد اور جھوٹا ہے۔پولیس کے مطابق ویڈیو میں نظر آنے والے دونوں افراد طالب علم ہیں اور جب ویڈیو ریکارڈ کی گئی تو وہ اسمارٹ فون خریدنے جارہے تھے۔ان کی شناخت کی غلط بیانی نے غیر ضروری گھبراہٹ اور پریشانی کا باعث بنی، پولیس کو وضاحت جاری کرنے پر مجبور کیا۔عہدیداروں نے بتایا کہ نوجوانوں نے اس کے بعد پولیس سے رابطہ کیا اور فرضی ویڈیو کی گردش اور اس سے منسلک جھوٹے الزامات کے بارے میں باضابطہ شکایت درج کرائی۔ پولیس نے کہا کہ غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے گی۔پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر تصدیق شدہ اور گمراہ کن مواد شیئر کرنے سے گریز کریں جس سے بے گناہ افراد کو نقصان (بقیہ ۶ پر)

سماج کو درپیش چیلنجز میں سب سے سنگین چیلنج منشیات کا پھیلاؤ ہے

جو ہماری نوجوان نسل کو اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے (مقررین)

راجا آرٹ اینڈ کلچرل فاؤنڈیشن ڈُورُو کی طرف سے تھیٹر ڈراما "گریکہِ وِزُون" سٹیج کیا گیا

اننت ناگ/۲۷ دسمبر/جمیل انصاری/ کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے جاری ڈرامہ فیسٹول کے چلتے آج گورنمنٹ ڈگری کالج ڈُورُو اننت ناگ میں راجا آرٹ اینڈ کلچرل فاؤنڈیشن ڈُورُو کی طرف سے منظور احمد کا لکھا ہوا اور راجا نثار کی ہدایت کاری میں تھیٹر ڈراما "گریکہ وِزُون" سٹیج کیا گیا۔ڈرامے میں معاشرے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے بڈگام اور

شوپیان میں 2 منشیات فروش کو گرفتار کیا، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۲۷ دسمبر/(آفاق نیوز)منشیات کے استعمال کے خلاف جاری مہم میں، جموں وکشمیر پولیس نے بڈگام اور شوپیان میں 2 منشیات فروش کو گرفتار کیا ان کے قبضے سے قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔بڈگام میں تھانہ چاڈورہ کی پولیس ٹیم نے نجی باغ گاؤں میں معمول کی گشتی ڈیوٹی کے دوران ایک مشکوک شخص کو نیلان بیگ کے ساتھ روکا۔نائیلون کے تھیلے کی تلاشی لینے پر پولیس نے نیم پسی ہوئی چرس نما چیز برآمد کی جس کا وزن تقریباً 7 کلوگرام اور 910 گرام تھا۔ملزم کی شناخت مہربان احمد بٹ ولد عبدالقیوم بٹ ساکنہ گوپال پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔اسے گرفتار کرلیا (بقیہ ۶ پر)

وادی کشمیر میں ایمرجنسی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز

سرینگر/۲۷ دسمبر/(سی این ایس/وادی کشمیر میں ایمرجنسی طبی سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت کے طور پر اپنی نوعیت کے پہلے ایمرجنسی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز کیا گیا۔یہ پروگرام امریکن 20/20 کے اشتراک سے ایک کانفرنس کے دوران اُجالا سلفس سپر اسپیشلٹی ہسپتال اور امان دیپ اسپتال کی جانب سے متعارف کرایا گیا۔یہ کانفرنس انڈین کونسل آف ریسرچ، راولپورہ میں منعقد ہوئی، جس کا بنیادی مقصد ایمرجنسی شعبے میں خدمات انجام دینے والے نوجوان ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔پروگرام کو واشنگٹن یونیورسٹی سے منسلک قرار دیتے ہوئے اسے کشمیر میں ایمرجنسی سروسز کو عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش بتایا گیا۔اس موقع پر اُجالا سلفس سپر اسپیشلٹی ہسپتال کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر پرویز احمد نے کہا کہ ادارے کا بنیادی مقصد کشمیر کی ایمرجنسی سروسز کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ کشمیر کے اسپتالوں میں ایمرجنسی سہولیات کو دنیا کے جدید اسپتالوں کی طرز پر جدید آلات سے لیس کیا جائے اور ایمرجنسی میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹروں، نرسز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کو مکمل طور پر اسکلڈ بنایا جائے۔ڈاکٹر پرویز احمد نے مزید بتایا کہ اس کے ساتھ ساتھ ماسٹرز ان ایمرجنسی میڈیسن پروگرام بھی شروع کیا جارہا ہے، جس کے تحت وہ ڈاکٹرز جو ڈی این بی یا ایم ڈی میں جانا نہیں چاہتے، پوسٹ ایم بی بی ایس ماسٹرز پروگرام میں داخلہ لے کر ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں کنسلٹنٹ کے طور پر خدمات انجام دے سکیں گے۔انہوں (بقیہ ۶ پر)

محکمہ پی ڈی ڈی میں بڑے پیمانے پر تبدیلی اور تقرریاں

اے ای ایز کو انچارج ای ای کے طور پر تعینات کیا گیا

سری نگر/۲۷ دسمبر (کے این ایس) جموں وکشمیر پاور ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) نے ایک اہم انتظامی حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں 40 انچارج اسسٹنٹ انجینئرز (الیکٹریکل) کو بطور انچارج اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئروں کی تعیناتی کی منظوری دی گئی ہے۔ترقی پانے والوں کا یہ گروپ 25 ڈگری ہولڈرز اور 15 ڈپلومہ ہولڈرز پر مشتمل ہے۔کے این ایس کے مطابق ان ترقیوں کے نتیجے میں، حکومت نے دستیاب آسامیوں کو پُر کرنے اور محکمانہ کارروائیوں کو بہتر بنانے کے لیے KPDCL، JPDCL، JKPTCL، اور JKPDC سمیت مختلف ونگز میں 77 انجینئرز کے فوری تبادلے اور تعیناتی کا حکم بھی دیا۔

نئے سال کے تقریبات کے پیش نظر

ٹنگمرگ میں سیکورٹی انتظامات مزید سخت

سری نگر/۲۷ دسمبر (کے این ایس)ٹنگمرگ پولیس نے نئے سال کی تقریبات سے قبل سخت حفاظتی اقدامات کے تحت ہفتہ کو پورے ٹنگمرگ میں گاڑیوں کی تلاشی مہم کو تیز کیا ہے تاکہ احسن طریقے سے یہاں نئے سال کی تقریبات کو انجام دیا جا سکے۔کشمیر نیوز سروس کے نامہ نگار کے مطابق عہدیداروں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد نئے سال کی تقریبات کے دوران عوامی تحفظ کو یقینی بنانا اور امن وامان کو برقرار رکھنا تھا۔انہوں نے کہا کہ گاڑیوں کو مقررہ چوکیوں پر روکا گیا اور چوکسی کو مضبوط بنانے اور کسی بھی ممکنہ خلل کو روکنے کے لیے اچھی طرح چیک کیا گیا۔پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ سیکورٹی ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں اور ٹریفک اور حفاظتی اصولوں پر (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں منشیات فروش گرفتار،

ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں/۲۷ دسمبر(یو این آئی) منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے کٹھوعہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن بلاور کی ایک ٹیم نے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ایک ناکہ لگا دیا اور اس دوران ایک شخص کو دھر لیا گیا۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 3.40 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ملزم کی شناخت بھوشن کمار ولد ویس راج ساکن رامکوٹ کٹھوعہ کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن بلاور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 183/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔(بقیہ ۶ پر)

صفا کدل میں ایک غیر مقامی نابالغ لڑکا

تیز دھار چیز سے گلا کاٹنے کے بعد شدید زخمی

سرینگر/۲۷ دسمبر/سی این ایس/ سرینگر کے صفا کدل علاقے میں ایک غیر مقامی نابالغ لڑکا اس کے کرایہ کی رہائش گاہ کے اندر مبینہ طور پر تیز دھار چیز سے گلا کاٹنے کے بعد شدید زخمی ہوا ہے۔حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ زخمی لڑکے کو ایس ایم ایچ ایس اسپتال ریفر کیا گیا، یہ واقعہ صفا کدل میں اس کے کرایہ کے کمرے میں پیش آیا۔زخمی کی شناخت بجنور، اتر پردیش کے رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے، جو اس وقت صفا کدل، سری نگر میں مقیم ہے۔اس کی عمر سولہ سال بتائی گئی ہے۔پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

وزیر اعظم مودی، راہل اور پرینکا گاندھی نے پرکاش پرو' کے

موقع پر گرو گوبند سنگھ جی کو خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کے روز پرکاش پورو' کے موقع پر سکھوں کے دسویں اور آخری گرو، گرو گوبند سنگھ جی کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر اپنی پوسٹ میں لکھا، ''شری گرو گوبند سنگھ جی کے پوتر پرکاش اتسو کے موقع پر ہم انہیں عقیدت کے ساتھ نمن کرتے ہیں۔ وہ ہمت، ہمدردی اور قربانی کی علامت ہیں۔ دسویں سکھ گرو، شری گرو گوبند سنگھ جی ہندوستانی تاریخ میں اپنی خدمات کے لیے انتہائی قابل احترام ہیں۔ ان کی تعلیمات سچائی اور انصاف کے لیے کھڑے ہونے اور انسانی وقار کے تحفظ پر زور دیتی ہیں۔' انہوں نے مزید کہا کہ شری گرو گوبند سنگھ جی نے ہمیشہ خدمت اور بے لوث فرض کی ترغیب دی ہے۔ وزیر اعظم نے اس سال کے شروع میں اپنے دورہ تخت شری ہرمندر جی، پٹنہ صاحب' کی تصاویر بھی شیئر کیں، جہاں انہوں نے گرو گوبند سنگھ جی اور ماتا صاحب کور جی کے جوڑے صاحب' کے درشن کیے تھے۔ راہل گاندھی نے ایکس' پر لکھا، ''آپ سب کو شری گرو گوبند سنگھ جی کے پرکاش پرو کی دلی مبارکباد! انسانی فلاح و بہبود، شجاعت اور سچائی کے لیے انہوں نے جو راستہ دکھایا ہے، وہ ہمیں ہمیشہ ترغیب دیتا رہے گا۔' کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڈرہ نے گرو گوبند سنگھ جی کی مشہور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ''سوا لاکھ سے ایک لڑاؤں، چڑین تے میں باز تڑاؤں، تبے گرو گوبند سنگھ نام کہاؤں۔ (یعنی میں ایک کو سوا لاکھ سے لڑا دوں اور چڑیا سے باز کو ہرا دوں، تبھی میرا نام گرو گوبند سنگھ کہلائے)۔ انہوں نے کہا کہ خالصہ پنتھ کے بانی، جنہوں نے خدمت، محبت اور انسانیت کی تعلیم دی، ان کی قربانیاں اور تعلیمات ہمیشہ دنیا کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔ واضح رہے کہ ملک بھر میں پرکاش اتسو گرو گوبند سنگھ جی کے یومِ پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر گرودواروں کو سجایا جاتا ہے اور اکھنڈ پاٹھ اور پربھات پھیری جیسے مذہبی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔

راہل گاندھی کا غیر ملکی سرزمین سے ہندوستان مخالف بیان

کانگریس کے ارادوں پر سوالیہ نشان ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر ایک بار پھر غیر ملکی سرزمین سے ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے اور بیانات دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے کانگریس کی نیت پر سوال اٹھائے ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے ہفتہ کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں پارلیمنٹ اجلاس کے دوران راہل گاندھی کے جرمنی میں گلوبل پروگریسیو الائنس' میں شرکت کو نشانہ بنایا۔ ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ یہ بات سبھی جانتے ہیں کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی اکثر غیر ملکی دوروں پر جاتے رہتے ہیں اور وہاں سے ہندوستان مخالف بیانات جاری کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کے خاندانی مشیر سیم پترودا نے جمعہ کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ کانگریس پارٹی گلوبل پروگریسیو الائنس' نامی اتحاد کا حصہ ہے اور اسی میں شرکت کے لیے راہل گاندھی جرمنی گئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ادارہ ایسے تنظیمی نیٹ ورک سے وابستہ ہے جو ہندوستان مخالف طاقتوں اور ہندوستان مخالف بیانیے کو فروغ دینے والے کئی اداروں سے جڑا ہوا ہے۔ اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ راہل گاندھی ہندوستان مخالف بیانات ایک منظم حکمت عملی کے تحت دیتے ہیں۔ ڈاکٹر ترویدی نے مزید کہا کہ جرمنی کے دورے کے دوران راہل گاندھی نے سنٹرل یوروپین یونیورسٹی کی صدر کارنیلیا وول سے ملاقات کی تھی اور یہ بات سب کو معلوم ہے کہ سنٹرل یوروپین یونیورسٹی کو جارج سوروس کی اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن سے مالی امداد حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیم پترودا نے خود اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ راہل گاندھی اس ادارے کے پریزیڈیم (صدر کے مساوی عہدہ) کے رکن ہیں اور وہ خود (سیم پترودا) بھی اس کے رکن ہیں۔ مسٹر ترویدی نے کہا،' جب بھی مسٹر پترودا سے جارج سوروس کے ساتھ ان کے تعلقات اور ان سے جڑے لوگوں کے ساتھ بات چیت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں مجھے پرواہ نہیں ہے۔' آج میں کانگریس پارٹی سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کس کی پرواہ کرتے ہیں مسٹر گاندھی پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران کس کے کہنے پر بیرون ملک سفر کرتے ہیں؟

کانگریس کا 5 جنوری سے منریگا بچاؤ مہم شروع کرنے کا فیصلہ

منریگا کو ختم کرنا پنچایتی راج کے نظام اور ریاستوں کے حقوق پر حملہ ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ مودی حکومت نے منریگا کو ختم کر کے غریبوں کو دبانے اور کچلنے کا نیا قانون بنایا ہے، اور کانگریس 5 جنوری سے اس کے خلاف ملک گیر تحریک شروع کرے گی۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے ہفتہ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں کانگریس کی سب سے اعلیٰ پالیسی ساز اکائی کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی منریگا کو بحال کرنے کے لیے ملک بھر میں عوامی تحریک شروع کرے گی۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اس معاملے پر وسیع بحث کی اور اسے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی توہین اور غریبوں کے خلاف سرکاری اقدام قرار دیا۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے متفقہ طور پر 5 جنوری سے ملک گیر منریگا بچاؤ مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حلف برداری کی تقریب کے دوران یہ قرارداد پیش کی گئی کہ ملک گیر منریگا بچاؤ مہم شروع کی جائے گی اور پارٹی نئے قانون کی منسوخی کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ نیتی آیوگ اور سی اے جی سمیت تمام اداروں کی رپورٹوں میں منریگا کی تعریف کی گئی ہے اور اسے غریبوں کے فائدے کے لیے بڑی اسکیم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ-19 کی عالمی وباء کے دوران بھی، اس

اسکیم نے دیہی روزگار میں اہم کردار ادا کیا، جس سے بہت سے لوگوں کو ملازمتیں ملیں۔ اس نے دیہی علاقوں سے نقل مکانی کو بھی روکا، اور غریبوں کو اپنے گاؤں میں روزگار کے مواقع فراہم کر کے بااختیار بنایا گیا۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے کہا کہ منریگا سب کے لیے فائدہ مند رہی ہے۔ اس سے روزگار فراہم ہوا ہے، مزدوروں کی نقل مکانی کم ہوئی ہے، اور غریبوں کو بڑے پیمانے پر کام حق ملا ہے۔ اس اسکیم سے غریب لوگ مستفید ہو رہے تھے، اور جن لوگوں کو کہیں مزدوری نہیں مل رہی تھی وہ منریگا کے تحت روزگار حاصل کر رہے تھے۔ تاہم، مودی حکومت نے ان کے حقوق چھین لیے ہیں۔ منریگا پر انحصار کرنے والوں میں غصہ ہے، اور یہ غصہ مودی حکومت پر بھاری پڑے گا، جو انہیں منریگا کو واپس لانے پر مجبور کرے گا۔

ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل مینوفیکچرنگ ملک۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی/ ۲۷ دسمبر/ ایم این این/ بھارت نے الیکٹرانکس کی پیداوار میں چھ گنا اضافہ کیا ہے اور وہ دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل مینوفیکچرنگ ملک ہے۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کو یہ بات کہی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر متعدد پوسٹس میں، ویشنو نے کہا کہ ملک نے گزشتہ 11 سالوں میں الیکٹرانک برآمدات میں آٹھ گنا اضافہ کیا ہے، بنیادی طور پر پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیم سے پالیسی سپورٹ کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے پیمانے پر الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے لیے پی ایل آئی اسکیم نے 13,475 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے اور الیکٹرانکس کے شعبے میں تقریباً 9.8 لاکھ کروڑ روپے کی پیداوار کو حاصل کرنے میں مدد کی ہے، مینوفیکچرنگ، ملازمتوں اور برآمدات کو آگے بڑھایا ہے۔ وشنو نے روشنی ڈالی کہ گزشتہ پانچ سالوں میں 1.3 لاکھ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کی گئی ہیں اور یہ کہ الیکٹرانکس اب ہندوستان کا تیسرا سب سے بڑا برآمدی زمرہ ہے، جو ساتویں مقام سے چڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک ابتدائی طور پر تیار مصنوعات پر توجہ مرکوز کر رہا تھا، لیکن الیکٹرانکس اجزاء کی مینوفیکچرنگ سکیم نے ماڈیولز، اجزاء، ذیلی ماڈیولز، خام مال، اور انہیں بنانے والی مشینوں کے لیے صلاحیت پیدا کرنے "میں تبدیلی کی

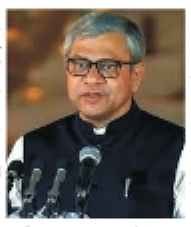

حمایت کی۔ الیکٹرانکس اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم میں 249 درخواستیں ہیں جو سرمایہ کاری میں 1.15 لاکھ کروڑ روپے، پیداوار میں 10.34 لاکھ کروڑ روپے، اور 1.42 لاکھ ملازمتیں پیدا کرتی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہندوستان کے الیکٹرانکس سیکٹر میں اب تک کی سب سے زیادہ سرمایہ کاری کا عزم ہے، جو صنعت کے اعتماد کی نشاندہی کرتا ہے۔ وشنو نے سیمی کنڈکٹر سیکٹر میں پیشرفت کو بھی نوٹ کیا اور کہا کہ دس یونٹوں کی منظوری دی گئی ہے، جن میں سے تین پہلے ہی پائلٹ یا ابتدائی پیداوار میں ہیں۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان سے فیبس اور اے ٹی ایم پی جلد ہی فون اور الیکٹرانکس بنانے والوں کو چپس فراہم کریں گے۔

گھریلو ہوائی مسافروں کی تعداد پہلی بار نومبر میں ڈیڑھ کروڑ سے تجاوز

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) اس سال نومبر میں گھریلو ہوائی مسافروں کی تعداد سال بہ سال کے لحاظ سے 6.92 فیصد بڑھ کر ایک کروڑ 52 لاکھ ہو گئی۔ یہ پہلا موقع ہے جب ایک ماہ میں ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔ گزشتہ سب سے بڑی تعداد دسمبر 2024 میں ریکارڈ کی گئی تھی، جب ایک کروڑ 49 لاکھ مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اس سال جنوری سے نومبر تک کے 11 مہینوں میں کل 15 کروڑ 26 لاکھ 35 ہزار مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔ یہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 4.26 فیصد اضافہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دیوالی اور چھٹھ تہوار اکتوبر ماہ میں ختم ہونے کے باوجود یہ ریکارڈ نومبر میں قائم کیا ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق، اکاسا ایئر 93.8 فیصد کے ساتھ سیٹ آکیوپنسی ریشو (پی ایل ایف) کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے۔ انڈیگو 88.7 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر اور اسپائس جیٹ 87.7 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ایئر انڈیا گروپ کا پی ایل ایف 87.5 فیصد اور انڈیا ون ایئر کا تناسب 82.7 فیصد درج ہوا ہے۔ مسافروں کی تعداد کے لحاظ سے، نومبر میں انڈیگو اور اکاسا کی مارکیٹ شیئر میں کمی آئی، جب کہ ایئر انڈیا گروپ (ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس) اور اسپائس جیٹ کے مارکیٹ شیئر میں اضافہ ہوا۔ انڈیگو کی مارکیٹ شیئر اکتوبر میں 65.6 فیصد سے گھٹ کر 63.6 فیصد رہ گئے ہیں۔ ایئر انڈیا گروپ کا حصہ 26.7 فیصد، اکاسا کا 4.7 فیصد، اور اسپائس جیٹ کا 3.7 فیصد درج ہوا ہے۔ دہلی، بنگلور، حیدرآباد، ممبئی، چنئی اور کولکاتہ کے چھ میٹرو شہروں میں وقت پر پرواز کی کارکردگی کے لحاظ سے، اکاسا ایئر 72.2 فیصد کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے۔ آج ایئر انڈیا گروپ کی پروازیں 69.1 فیصد، انڈیگو 69 فیصد، الائنس ایئر 59 فیصد، اور اسپائس جیٹ 48.4 فیصد کے ساتھ وقت پر روانہ ہوئیں۔ چنئی ایئرپورٹ 86.4 فیصد وقت پر روانگی کے ساتھ اس فہرست میں سرفہرست ہے۔ اس کے بعد بنگلور ہوائی اڈہ 78.6 فیصد، حیدرآباد 75.5 فیصد، کولکاتہ 74.4 فیصد، دہلی 62.2 فیصد، اور ممبئی میں 50.1 فیصد وقت پر روانگی درج ہوئی ہے۔

پابندیاں ہٹنے کے باوجود دہلی کا اے کیو آئی انتہائی خراب

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی کے باشندے ایک بار پھر شدید آلودہ فضا کا سامنا کر رہے ہیں، جہاں ہفتہ کے روز ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) بڑھ کر 350 تک پہنچ گیا، جس سے صحت سے متعلق سنگین خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ دہلی کے سب سے زیادہ آلودہ علاقوں میں شامل آنند وہار میں اے کیو آئی 410 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ووِیک وہار میں یہ 424 تک پہنچ گیا، جو نہایت خطرناک صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق بوانا (404)، جہانگیر پوری (417)، نریلا (413) اور روہنی (409) بھی 400 کی حد عبور کر چکے ہیں۔ سی پی سی بی کی صبح 7 بجے کی رپورٹ کے مطابق دہلی کا مجموعی اے کیو آئی 353 رہا، جس کے باعث قومی دارالحکومت کو انتہائی خراب' زمرے میں رکھا گیا ہے۔ ہندستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے انتہائی کم حدِ نگاہ کی اطلاع دی ہے۔ صفدر جنگ میں حدِ بصارت صرف 400 میٹر اور پالم میں 800 میٹر ریکارڈ کی گئی، کیونکہ صبح کے وقت شہر کے مختلف حصوں میں گھنی دھند اور اسموگ چھایا رہا۔ ادھر، مرکز کی پینل کمیٹی نے بدھ کے روز گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی) کے اسٹیج 4 کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جب فضائی معیار عارضی طور پر انتہائی خراب' سے بہتر ہو کر خراب' سطح پر آ گیا تھا۔ آلودگی میں اس تازہ اضافے نے ایک بار پھر عوامی صحت کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر دیا ہے، خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور پہلے سے بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے، جو سب سے زیادہ خطرے سے دوچار ہیں۔

نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن نے 67 ہزار شکایات کا ازالہ

کرتے ہوئے 45 کروڑ روپے واپس دلائے

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن نے ملک بھر میں صارفین کی شکایات کے موثر، بروقت اور عدالتی کارروائی سے پہلے حل میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے آٹھ ماہ کے دوران 31 شعبوں میں صارفین کو 45 کروڑ روپے کی رقم واپس دلوانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ای۔کامرس شعبے میں سب سے زیادہ 32 کروڑ روپے جبکہ یاترا اور سیاحت کے شعبے میں ساڑھے تین کروڑ روپے کی رقم واپس دلائی گئی ہے۔ صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت نے ہفتہ کے روز جاری ایک بیان میں کہا کہ ہیلپ لائن نے اس سال 25 اپریل سے 26 دسمبر تک آٹھ ماہ کی مدت میں 31 شعبوں سے متعلق رقم کی واپسی کے دعوؤں پر مبنی 67,265 صارف شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 45 کروڑ روپے واپس دلائے ہیں۔ ای کامرس شعبے میں شکایات اور واپس دلائی گئی رقم دونوں کے لحاظ سے سب سے زیادہ تعداد درج کی گئی، جہاں 39,965 شکایات کے نتیجے میں 32 کروڑ روپے صارفین کو واپس دلائے گئے۔ اس کے بعد یاترا اور سیاحت کا شعبہ رہا جہاں 4,050 شکایات درج ہوئیں اور 3.5 کروڑ روپے کی رقم واپس دلائی گئی۔ ای کامرس سے متعلق شکایات ملک کے تمام حصوں سے موصول ہوئیں، جن میں بڑے شہروں کے ساتھ ساتھ دور دراز اور کم آبادی والے علاقے بھی شامل ہیں۔ یہ قومی صارف ہیلپ لائن کی ملک گیر رسائی، آسانی اور موثریت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ہیلپ لائن ملک بھر کے صارفین کے لیے عدالتی کارروائی سے پہلے ہی شکایات کے ازالے کا ایک قابل رسائی مرکز بن کر ابھری ہے۔

ناگپور ماں اور بیٹے کی ہوٹل میں خودکشی کی کوشش،

بیٹے کی موت، ماں کی حالت تشویشناک

ناگپور، 27 دسمبر (یو این آئی) بنگلور کی رہائشی ایک خاتون نے اپنے بیٹے کے ساتھ ناگپور کے ایک ہوٹل میں مبینہ طور پر خودکشی کی کوشش کی جس میں بیٹا جاں بحق ہو گیا جبکہ خاتون کو تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق متوفی نوجوان کا نام سوراج جبکہ والدہ کا نام جینتی بتایا گیا ہے۔ دونوں چند روز قبل ناگپور آئے تھے اور ایک ہوٹل میں مقیم تھے۔ واقعہ کا انکشاف اس وقت ہوا جب ہوٹل کے عملے نے پولیس کو مطلع کیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق سوراج کی شادی کچھ ماہ پہلے ہوئی تھی، مگر جمعرات کو بنگلورو میں اس کی بیوی نے خودکشی کر لی تھی۔ اس واقعہ کے بعد لڑکی کے رشتہ داروں نے بنگلورو پولیس اسٹیشن کے باہر جہیز ہراسانی کے الزام میں احتجاج کیا تھا۔ اسی پس منظر میں جینتی اور سوراج ناگپور آئے اور ہوٹل میں ٹھہرے، جہاں دونوں نے مبینہ طور پر خودکشی کی کوشش کی۔ پولیس نے بتایا کہ بیٹا موقع پر دم توڑ گیا جبکہ ماں کو شدید حالت میں اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے اور بنگلورو پولیس سے رابطہ قائم کیا جا رہا ہے تاکہ دونوں واقعات کے درمیان ممکنہ تعلق کی تفصیلات سامنے آ سکیں۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

تلنگانہ: عزت کے نام پر قتل۔ ماں باپ ہی اپنی بیٹی

کے قاتل نکلے، خودکشی کا ڈرامہ بے نقاب

حیدرآباد 27 دسمبر (یو این آئی) عزت کے نام پر ماں باپ نے بیٹی کا قتل کر کے اس کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی تاہم پولیس نے ان کو گرفتار کر لیا۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے کریم نگر ضلع کے گاؤں شیورام پلی میں پیش آیا جس نے تمام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 14 نومبر کو انٹر کی طالبہ ریڈی ارچنا (16 سال) کی موت کے معاملہ میں پولیس نے چونکا دینے والا انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ خودکشی نہیں بلکہ عزت کے نام پر قتل کا معاملہ تھا۔ ارچنا کے باپ ریڈی راجو نے ابتدائی طور پر پولیس میں شکایت درج کرائی تھی کہ اس کی بیٹی پیٹ کے شدید درد کو برداشت نہ کر سکی اور زہریلی دوا پی کر خودکشی کر لی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے جب گہرائی سے تحقیقات شروع کی تو ماں باپ کے بیانات میں تضاد پایا گیا۔ شک ہونے پر جب پولیس نے تمام پہلوؤں سے پوچھ گچھ کی تو لرزہ خیز سچائی سامنے آ گئی۔ تحقیقات کے مطابق ارچنا کا اسی گاؤں کے ایک نوجوان پولوانیل کے ساتھ محبت کا معاملہ چل رہا تھا۔ ماں باپ نے اسے کئی بار سمجھایا اور اپنا رویہ بدلنے کو کہا لیکن ارچنا اپنی بات پر قائم رہی۔ خاندان نے محسوس کیا کہ اس سے سماج میں ان کی بدنامی ہو رہی ہے اور ان کی عزت خاک میں مل رہی ہے۔ عزت کے نام پر بیٹی کو راستے سے ہٹانے ان دونوں نے ایک خوفناک منصوبہ بنایا۔ جب ارچنا گھر میں سو رہی تھی تو باپ راجو اور ماں لاونیا نے اسے زبردستی زہریلی دوا پلائی اور پھر اس کا گلا گھونٹ کر اسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔

دھرندھر۔ 2025 کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بنی

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) بالی ووڈ فلم دھرندھر' عالمی باکس آفس پر ایک ہزار کروڑ والے کلب' میں شامل ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ فلم سال 2025 کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بھی بن گئی ہے۔ رنویر سنگھ کی مرکزی کردار والی اس فلم نے اس دوران کئی ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ اس نے اس سال کی ابتدائی بلاک بسٹر فلمیں کانتارا: چیپٹر-1' اور چھاوا' کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ جہاں چھاوا' نے عالمی سطح پر 807.91 کروڑ روپے اور کانتارا نے 852 کروڑ روپے کی کمائی کی تھی، وہیں دھرندھر' نے صرف 21 دنوں میں ایک ہزار کروڑ روپے کی حد عبور کر لی۔ فلم اب تک 1,002.7 کروڑ روپے کا کاروبار کر چکی ہے۔ یہ اعداد و شمار فلم ٹریڈ اینالسس ویب سائٹ سیکنلک کے مطابق ہیں۔ ملک کے اندر بھی فلم نے شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ ابتدائی 21 دنوں میں دھرندھر' ہندستان میں 650 کروڑ روپے سے زائد کی کمائی کر چکی ہے۔ س کے ساتھ ہی یہ فلم گھریلو سطح پر سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ہندستانی فلموں کی ٹاپ 10 فہرست میں بھی شامل ہو گئی ہے۔ کرسمس کے روز، یعنی اپنے 21 ویں دن، فلم نے 28.60 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ پہلے ہفتے میں فلم نے 218 کروڑ روپے کمائے۔ دوسرے ہفتے میں یہ کمائی پہلے ہفتے سے زیادہ رہی اور فلم نے 261.50 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ 15 ویں سے 20 ویں دن کے درمیان فلم کے کاروبار میں مزید 160.70 کروڑ روپے کا اضافہ درج ہوا۔ اب تک فلم ملک میں 668.80 کروڑ روپے کی کمائی کے ساتھ 700 کروڑ کلب میں شامل ہونے کی جانب تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ فلم گھریلو سطح پر سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ہندستانی فلموں کی ٹاپ 10 فہرست میں بھی شامل ہو گئی ہے۔ اس نے رنبیر کپور کی فلم اینیمل' کو پیچھے چھوڑتے ہوئے نویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔

بھارت کو متحرک، خطرہ مول لینے والی معیشت کی تعمیر کے لیے دیوالیہ پن کی اجازت دینی چاہیے

وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے رکن سنجیو سانیال کا بیان

نئی دہلی/ ۲۷ دسمبر/ ایم این این/ ہندوستان کو دیوالیہ ہونے والے لوگوں اور کمپنیوں کے ساتھ آرام دہ رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ مسلسل دیوالیہ پن اور سالوینسی ایک خطرہ مول لینے اور متحرک معیشت کی تعمیر کے لیے ضروری ہے۔ اقتصادی مشاورتی کونسل برائے وزیر اعظم کے رکن سنجیو سانیال نے آج ایک انٹرویو میں یہ بات کہی۔ سانیال نے کہا کہ ایک صحت مند معاشی نظام کو مسلسل منتھن " کی اجازت دینی چاہیے، جہاں پرانی کمپنیاں بند ہو جائیں، اور ان کی جگہ نئی کمپنیاں ابھریں۔ انہوں نے زور دیا کہ طویل مدتی اقتصادی مضبوطی کے لیے مستقل تبدیلی ضروری ہے۔ سانیال نے کہا کہ بڑی کمپنیوں کو ناکام ہونے کی اجازت دینا بعض اوقات ناگزیر ہوتا ہے۔ 2017 کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے یاد کیا کہ ہندوستانی بینک شدید دباؤ میں تھے، جس کے بعد حکومت نے ملک کی کچھ بڑی کمپنیوں کو دیوالیہ ہونے کی اجازت دی۔ انہوں نے بتایا، "اس سے کارپوریٹ سیکٹر کمزور نہیں ہوا۔ درحقیقت، صفائی کے بعد یہ بہت مضبوط ہوا۔ ایئر لائن سیکٹر کو مثال کے طور پر استعمال کرتے ہوئے، سانیال نے کہا کہ جیٹ ایئرویز کے بند ہونے سے دیگر ایئر لائنز کے لیے توسیع کی جگہ پیدا ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو کمپنیاں قواعد پر عمل کرنے میں ناکام رہیں یا معیارات پر پورا نہ اتریں انہیں بند کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔

بھات کے ساتھ ایف ٹی اے کا مطلب ہے زیادہ ملازمتیں اور زیادہ آمدنی

نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کا اظہار اعتماد

ویلنگٹن/ ۲۷ دسمبر/ ایم این این/ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے ہندوستان کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کی ستائش کی ہے یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس سے روزگار میں اضافہ ہوگا، آمدنی بڑھے گی اور ہندوستانی بازار میں برآمدی مواقع بڑھیں گے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہم نے کہا تھا کہ ہم اپنی پہلی مدت میں ہندوستان کے ساتھ ایک آزاد تجارتی معاہدہ کریں گے، اور ہم نے اسے پورا کر دیا ہے۔ اس تاریخی معاہدے کا مطلب ہے مزید ملازمتیں، زیادہ آمدنی اور 1.4 بلین ہندوستانی صارفین کے لیے دروازے کھول کر مزید برآمدات۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے ایک جامع اور طویل انتظار کے تحت ایف ٹی اے کا نتیجہ اخذ کیا، جو ہند-بحرالکاہل کے علاقے کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت میں ایک اہم اقتصادی اور اسٹریٹجک سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ مذاکرات کا باقاعدہ آغاز 16 مارچ 2025 کو تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل اور نیوزی لینڈ کے تجارت اور سرمایہ کاری کے وزیر ٹوڈ میکلکیے درمیان ملاقات کے دوران کیا گیا۔ کامیاب تجارتی معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے لکسن نے کہا، "بنیاد کو درست کرنا اور مستقبل کی تعمیر۔ انڈیا۔ نیوزی لینڈ ایف ٹی اے ہندوستان کے سب سے تیزی سے ختم ہونے والے ایف ٹی اے میں سے ایک کے طور پر کھڑا ہے جو کہ وکست بھارت 2027 کے قومی وژن کے ساتھ منسلک ہے۔ ایف ٹی اے تمام ٹیرف لائنوں پر ٹیرف کو ختم کرتا ہے، تمام ہندوستانی برآمدات کو ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرتا ہے۔ اس مارکیٹ تک رسائی ہندوستان کے محنت کش شعبوں کی مسابقت کو بڑھاتی ہے جس میں ٹیکسٹائل، ملبوسات، چمڑے، جوتے، سمندری مصنوعات، جواہرات اور زیورات، دستکاری، انجینئرنگ کے سامان اور آٹوموبائل شامل ہیں، جو ہندوستانی کارکنوں، کاریگروں، خواتین، نوجوانوں اور ایم ایس ایم ایز کی براہ راست مدد کرتے ہیں اور انہیں عالمی سطح پر قدر کے لحاظ سے زیادہ گہرائی میں مربوط کرتے ہیں۔ ایف ٹی اے آج تک اپنے کسی بھی ایف ٹی اے میں نیوزی لینڈ کی بہترین اور سب سے زیادہ پرجوش خدمات پیش کرتا ہے۔ وزارت تجارت نے کہا تھا کہ ہندوستان نے آئی ٹی اور آئی ٹی سے چلنے والی خدمات، پیشہ ورانہ خدمات، تعلیم، مالیاتی خدمات، سیاحت، تعمیرات اور دیگر کاروباری خدمات سمیت اعلیٰ قدر کے شعبوں کی ایک وسیع رینج میں وعدوں کو حاصل کیا ہے، جس سے ہندوستانی سروس فراہم کنندگان اور اعلیٰ ہنر مند روزگار کے لیے کافی نئے مواقع کھلے ہیں۔

بھارت کے اہم شعبوں میں خود انحصاری کو

مضبوط بنانے کیلئے نایاب زمین کی تیاری کی اسکیم

نئی دہلی/ ۲۷ دسمبر/ ایم این این/ سنٹرڈ ریئر ارتھ پرمانینٹ میگنیٹ (REPM) کی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کی اسکیم کا مقصد درآمدی انحصار کو کم کرتے ہوئے عالمی ایڈوانسڈ میٹریلز ویلیو چینز میں ہندوستان کی شرکت کو بڑھانا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، 7,280 کروڑ روپے کے مالیاتی اخراجات کے ساتھ اس اسکیم کا مقصد 6,000 میٹرک ٹن سالانہ مربوط آر ای پی ایم مینوفیکچرنگ صلاحیت کو قائم کر کے طویل مدتی صنعتی ترقی کو قابل بنانا ہے جس میں نایاب زمین کے آکسائڈز سے لے کر تیار میگنیٹ تک مکمل سلسلہ شامل ہے۔ اس اسکیم کو مسابقت کو بڑھانے، ٹیکنالوجی پر مبنی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور توانائی کی منتقلی کے اہداف اور ہندوستان کے نیٹ زیرو 2070 ویژن میں تعاون کرتے ہوئے طویل مدتی اسکیل ایبلٹی کو سپورٹ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ گھریلو صلاحیت کو قائم کرنے اور نیچے کی دھارے کے رابطوں کو مضبوط بنا کر، حکومت کا یہ اقدام روزگار پیدا کرنے، صنعتی صلاحیت کو گہرا کرنے اور آتمنیر بھر بھارت کے وژن کی حمایت میں مدد کرے گا۔ یہ اسکیم عالمی مسابقتی بولی کے ذریعے پانچ مستفید کنندگان میں مجموعی طور پر 6,000 ایم ٹی پی اے گھریلو پیداواری صلاحیت تقسیم کرے گی، ہر ایک 1,200 ایم ٹی پی اے تک کا اہل ہوگا۔ حکومت نے کہا کہ اس میں 6,450 کروڑ روپے سیلز سے منسلک مراعات کے طور پر پانچ سالوں میں اور 750 کروڑ روپے کی کیپٹل سبسڈی شامل ہیں، اور اسے سات سالوں میں دو سال کے حمل کی مدت کے ساتھ لاگو کیا جائے گا اور اس کے بعد پانچ سال کی ترغیبات تقسیم کی جائیں گی۔ مزید برآں، وزارت کانوں نے معدنیات سے مالا مال ممالک بشمول آسٹریلیا، ارجنٹائن، زیمبیا، پیرو، زمبابوے اور موزمبیق کے ساتھ دوطرفہ معاہدے کیے ہیں۔ بھارت معدنیات کی حفاظتی شراکت داری، ہند-بحرالکاہل اقتصادی فریم ورک جیسے کثیر جہتی پلیٹ فارمز میں بھی حصہ لیتا ہے تاکہ لچکدار اہم معدنیات کی سپلائی چینز کی تعمیر کی جا سکے۔

بھارتی جی ڈی پی مالی سال 26 میں 7.4 فیصد بڑھنے کا تخمینہ ہے۔ آئی سی آر اے

نئی دہلی/ ۲۷ دسمبر/ ایم این این/ ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو مالی سال 26 کے لیے 7.4 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو کہ مالی سال 25 میں 6.5 فیصد سے زیادہ ہے۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بجلی، کان کنی اور تعمیراتی شعبوں میں موسمی اضافہ کو نمایاں کیا گیا ہے۔ آئی سی آر اے کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 26 کے دوسرے ہاف میں نمو 7 فیصد سے نیچے رہنے کی توقع ہے جو کہ پہلے ہاف میں 8 فیصد سے کم ہو جائے گی کیونکہ ایک ناموافق بنیادی اثر اور برآمدات میں اعتدال ہے۔ رپورٹ میں آر بی آئی کے فروری 2026 کے پالیسی کے جائزے میں ایک وقفے کی توقع ہے، جس میں مستقبل کے فیصلوں کی رہنمائی مالی سال 27 کے مرکزی بجٹ اور مہنگائی میں اضافے کی حرکیات کے ذریعے کی جائے گی۔ دریں اثنا، مالیاتی سال 26 کی تیسری سہ ماہی میں معاشی سرگرمیاں صحت مند رہیں، جس میں جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کی وجہ سے تہوار کی طلب اور کچھ شعبوں میں موسمی اضافے کی وجہ سے مدد ملی۔ ICRA توقع کرتا ہے کہ سامان اور خدمات کی کھپت کے حجم کے ساتھ ساتھ مینوفیکچرنگ والیوم کو کوارٹر تین میں جی ایس ٹی میں کٹوتیوں اور تہوار کی طلب سے فائدہ پہنچے گا، اگرچہ دوسرے ہاف میں برآمدات میں اضافہ ہو سکتا ہے جب تک کہ امریکی تجارتی معاہدہ پورا نہیں ہوتا۔ فرم نے پیش گوئی کی ہے کہ سی پی آئی افراط زر مالی سال 25 میں 4.6 فیصد سے مالی سال 26 میں 2 فیصد تک گر جائے گا۔ سی پی آئی نومبر 2025 میں بڑھ کر 0.7 فیصد ہو گیا جو اکتوبر میں 0.3 فیصد تھا، کھانے اور مشروبات میں کمی کی وجہ سے۔ مزید برآں، بارش سے متعلق رکاوٹوں کی وجہ سے نرمی کے بعد، کان کنی اور تعمیراتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ بجلی کی طلب آنے والے مہینوں میں موسمی طور پر بڑھنے والی ہے۔ سیمنٹ کی پیداوار مالی سال 26 میں 6.5-7.5 فیصد بڑھنے کی توقع ہے۔ پچھلے سالوں کے مضبوط ہونے کے بعد اسٹیل کی طلب میں اضافہ 7-8 فیصد تک اعتدال پر آ سکتا ہے۔ اس نے بیرونی خطرات کو بھی نشان زد کیا جس میں امریکہ۔ بھارت تجارتی معاہدے میں تاخیر، اور عالمی پالیسی کی تبدیلیاں جو سروس ایکسپورٹ کو متاثر کرتی ہیں۔

بہار: دم گھٹنے سے ایک ہی خاندان کے چار افراد کی موت، چار کی حالت نازک

چھپرا، 27 دسمبر (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقے کے ایک گھر میں انگیٹھی جلا کر ہو رہے لوگوں میں سے تین معصوم بچوں سمیت چار افراد کی دم گھٹنے سے موت ہو گئی، جبکہ چار دیگر کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ جمعہ کی دیر رات امبیکا کالونی کے رام لکھن سنگھ کے کنبے کے آٹھ افراد ایک ہی کمرے میں انگیٹھی جلا کر سوئے ہوئے تھے۔ بند کمرے میں دھواں بھر جانے کے باعث صبح تک سبھی افراد کی حالت بگڑ گئی۔ آج صبح جب کافی دیر تک کمرے کا دروازہ نہیں کھلا تو اہل خانہ دروازہ توڑ کر کمرے میں داخل ہوئے تو انہوں نے آٹھوں افراد بے ہوش پایا۔ اس کے بعد تمام افراد کو صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے رام لکھن سنگھ کی اہلیہ کملاوتی دیوی (70)، وجے کمار کے بیٹے تیجانش کمار (3)، آریہ سنگھ کی بیٹی آدیا کماری (7 ماہ) اور وجے کمار کی بیٹی گڑیا کماری (9) کو مردہ قرار دے دیا۔ اسپتال میں دیگر چار افراد کا علاج جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

ہندوستان کا کوفورج AI پیشکشوں کو فروغ دینے کے لیے لاطینی امریکی فرم کو حاصل کرے گا

نئی دہلی/ ۲۷ دسمبر/ ایم این این/ ہندوستانی آئی ٹی خدمات فراہم کرنے والے کوفورج نے جمعہ کو کہا کہ وہ اپنی اندرون ملک AI صلاحیتوں کو بڑھانے اور امریکہ اور لاطینی امریکہ میں اپنی موجودگی کو بڑھانے کے لیے 2.35 بلین کی انٹرپرائز ویلیو میں مصنوعی ذہانت کی فرم اینکورا حاصل کرے گی۔ ہندوستانی IT فرمیں AI ٹیکنالوجی سے متعلق فنڈنگ کے منصوبوں کی تلاش کر رہی ہیں، جو کہ فیلڈ کے ارد گرد گونج بڑھنے کے ساتھ ہی ممکنہ طور پر ایک اہم نئی آمدنی کا سلسلہ کھول رہی ہے۔ اینکورا، ایڈوینس انٹرنیشنل اور واربرگ پنکس کی حمایت یافتہ، پروڈکٹ، کلاؤڈ اور ڈیٹا انجینئرنگ کے لیے AI سلوشنز پیش کرتا ہے، کوفورف نے مارچ 2027 تک سالانہ آمدنی میں 2 بلین ڈالر کا تخمینہ لگایا ہے۔

یواے ای نے بچوں کے آن لائن تحفظ کیلئے سخت قانون متعارف کرادیا

ابوظہبی، 27 دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یواے ای) نے بچوں کے آن لائن تحفظ کے لیے نیا سخت قانون متعارف کرادیا۔ متحدہ عرب امارات میں بچوں کے ڈیجیٹل تحفظ کے لیے نئی کونسل قائم کردی گئی ہے۔ نئے قانون کے تحت بچوں کا ڈیٹا شیئر کرنے

پر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر پابندی عائد کردی جائے گی، جبکہ آن لائن گیمز، جوئے اور سٹے کے گیمز بچوں کے لیے ممنوع قرار دے دیے گئے۔ اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا اور گیمنگ پلیٹ فارمز پر سخت نگرانی کی جائے گی۔

اسرائیلی فوج نے نماز کے دوران فلسطینی پر گاڑی چڑھادی

غزہ، 27 دسمبر (یو این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک اسرائیلی فوجی نے بربریت کی انتہاء کرتے ہوئے سڑک کنارے نماز ادا کرنے والے فلسطینی پر گاڑی چڑھادی جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کررہی ہے۔ غیر ملکی ذرائع کے مطابق فوجی اہلکار کی پشت پر حملے کے وقت رائفل لٹکی ہوئی تھی، جس نے سڑک کنارے نماز ادا کرنے والے ایک فلسطینی شخص کو اے ٹی وی گاڑی سے روند دیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایک مسلح شخص کی جانب سے ایک فلسطینی کو گاڑی سے کچلنے کی فوٹیج موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ شخص ایک ریزرو فوجی تھا، تاہم اس کا فوجی کنٹریکٹ ختم کردیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے وضاحت کی کہ واقعے کے بعد اس شخص سے اسلحہ ضبط کرلیا گیا، کیونکہ اس نے اپنے اختیارات کی سنگین خلاف ورزی کی۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ اسرائیلی شخص گاڑی فلسطینی شخص پر چڑھا دیتا ہے، جس کے نتیجے میں وہ زمین پر گر جاتا ہے۔ ویڈیو میں یہ بھی دیکھا گیا کہ شہری لباس میں ملبوس فوجی فلسطینی شخص پر چیختا ہے اور اشاروں سے اسے وہاں سے چلے جانے کو کہتا ہے۔ ٹرمپ جلد ہی غزہ کی امن کونسل' اور حکومت' کا اعلان کرسکتے ہیں' حملے کے بعد فلسطینی شخص کو اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم بعد ازاں اسے گھر بھیج دیا گیا کیونکہ وہ بظاہر زخمی نہیں ہوا تھا۔

امریکہ میں برفانی طوفان سے 1500 پروازیں منسوخ

نیویارک، 27 دسمبر (یواین آئی) امریکہ میں برفانی طوفان کی وجہ سے کرسمس کی تعطیلات میں 1500 سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ امریکہ میں شدید سرد موسم اور جمعہ کو برفباری کے باعث فضائی سفر بری طرح متاثر ہوگیا ہے، پندرہ سو سے زائد پروازیں منسوخ ہوگئیں، فلائٹ اویئر ویب سائٹ کے مطابق 1119 پروازیں منسوخ اور 4000 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ نیویارک اور شکاگو کے ہوائی اڈے فلائٹ تاخیر کے بدترین مراکز میں شامل ہیں، حکام نے وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ کرسمس کی چھٹیوں سے واپسی پر سفر انتہائی خطرناک ہوسکتا ہے۔ نیشنل ویدر سروس کی جانب سے مڈویسٹ اور شمال مشرق میں طوفانی برفباری کی وارننگ جاری کردی گئی ہے، جب کہ نیویارک شہر میں ونٹر اسٹورم وارننگ نافذ کردی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق نیویارک میں رات کے وقت شدید برف باری متوقع ہے جب کہ ہفتے کے اختتام پر درجہ حرارت میں نمایاں کمی اور شدید سردی کی پیش گوئی بھی کی گئی ہے۔ قومی محکمہ موسمیات نے بتایا کہ دن کے وقت عظیم جھیلوں کے علاقے میں برفباری متوقع ہے جب کہ برفانی طوفان شمال مشرق کی جانب بڑھ رہا ہے۔ حکام نے مسافروں کو سڑکوں پر سفر کے دوران احتیاط برتنے کی ہدایت کی ہے۔ فلائٹ اویئر کے مطابق خاص طور پر نیویارک اور شکاگو کے ہوائی اڈوں پر صورت حال خراب ہے، صرف نیویارک میں 785 پروازیں منسوخ کی گئیں۔

نیویارک میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کیلئے ذہنی صحت سے متعلق وارننگ دینا لازمی قرار

نیویارک، 27 دسمبر (یو این آئی) امریکی ریاست نیویارک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے ایک نیا قانون متعارف کروایا ہے جس کے تحت سوشل میڈیا کے استعمال کے دوران نوجوانوں کو ذہنی صحت پر ممکنہ منفی اثرات سے متعلق وارننگ لیبلز دکھانا لازمی ہوگا۔ گزشتہ روز نیویارک کی گورنر کیتھی ہوکل نے اس قانون کا اعلان کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ نیویارک کے شہریوں کو محفوظ رکھنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ اس نئے قانون میں بچوں کو سوشل میڈیا کے ایسے فیچرز سے بچانا بھی شامل ہے جو حد سے زیادہ استعمال کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ نئے قانون کے مطابق وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جن میں لامحدود اسکرولنگ، آٹو پلے ویڈیوز اور الگورتھم پر مبنی فیڈز شامل ہیں، انہیں نوجوان صارفین کے لیے ذہنی صحت سے متعلق خبردار کرنے والے پیغامات دکھانے ہوں گے۔ قانون میں ایسے فیچرز کو نشہ آور فیڈز' قرار دیا گیا ہے۔ یہ قانون ان پلیٹ فارمز پر لاگو ہوگا جن کی سرگرمیاں جزوی یا مکمل طور پر نیویارک میں ہوں تاہم اگر صارف نیویارک سے باہر موجود ہو تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ قانون کے تحت ریاست کا اٹارنی جنرل خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کرسکتا ہے اور ہر خلاف ورزی پر پانچ ہزار ڈالر تک جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔ گورنر کیتھی ہوکل نے سوشل میڈیا وارننگ لیبلز کا موازنہ سگریٹ پر کینسر کی وارننگ یا پلاسٹک پیکنگ پر بچوں کے دم گھٹنے کے انتباہ سے کیا اور کہا کہ اس کا مقصد صارفین کو ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل کیلیفورنیا اور منی سوٹا جیسی امریکی ریاستیں بھی اسی نوعیت کے قوانین متعارف کرواچکی ہیں جبکہ اسی ماہ آسٹریلیا نے 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پر پابندی عائد کی ہے۔

پی ٹی آئی نے عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز پوسٹ ڈیلیٹ کردی

لندن، 27 دسمبر (یواین آئی) پاکستان تحریکِ انصاف کے برطانیہ چیپٹر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی وہ پوسٹ ڈیلیٹ کردی ہے جس میں پاکستان کی عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز بیانات کی ویڈیو شامل تھی۔ پی ٹی آئی یوکے نے کہا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے غیر قانونی طرزِ عمل کی حمایت نہیں کرتی اور آزاد شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کسی بھی غلط فہمی سے بچنے کے لیے اپنے بیانات میں احتیاط برتیں۔ جمعے کو دفترِ خارجہ نے پاکستان کی عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز بیانات اور تشدد پر اکسانے کے معاملے پر قائم مقام برطانوی ہائی کمشنر میٹ کینیل کو طلب کرکے ڈیمارش دیا تھا۔ باخبر ذرائع کے مطابق برطانوی حکومت سے باضابطہ طور پر مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ برطانیہ کی سرزمین استعمال کرکے پاکستان کی عسکری قیادت کو براہ راست دھمکیاں دینے والوں کی شناخت کرے، انہیں گرفتار کرے، تحقیقات کرے اور مقدمات چلائے۔ ذرائع نے بتایا کہ 23 دسمبر کو پی ٹی آئی یوکے کے سرکاری ایکس اکاؤنٹ پر ایک ویڈیو پوسٹ کی گئی تھی جس میں بریڈفورڈ میں پاکستانی قونصل خانے کے باہر مظاہرین کو پی ٹی آئی کے جھنڈے اٹھائے ہوئے عسکری قیادت کو کھلے عام دھمکیاں دیتے دیکھا جاسکتا تھا۔ یہ پوسٹ بعد ازاں ڈیلیٹ کردی گئی۔ ہفتے کی صبح ایکس پر جاری بیان میں پی ٹی آئی یوکے نے کہا کہ اس نے ایک شہری کے عسکری قیادت کے خلاف بیان والی پوسٹ ہٹادی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگرچہ ہمارا خیال نہیں کہ مذکورہ فرد نے تشدد پر اکسایا، تاہم کسی بھی ممکنہ غلط فہمی سے بچنے اور فرد اور اس کے حقوق کے قانونی تحفظ کے پیشِ نظر احتیاطاً پوسٹ حذف کی گئی۔ پی ٹی آئی یوکے نے الزام عائد کیا کہ اندرون و بیرونِ ملک پاکستانیوں کو بے مثال جبر کا سامنا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان معاملات کی تحقیقات کو ترجیح دے۔ بیان میں کہا گیا کہ عمران خان اور بشریٰ خان کی طویل اور غیر انسانی قید کے باعث عوامی بے چینی میں اضافہ ہوا ہے، جسے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ برائے انسدادِ تشدد نے بھی تسلیم کیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اگرچہ عالمی سطح پر یہ تشویش قابلِ فہم اور جائز ہے، تاہم پی ٹی آئی کسی بھی غیر قانونی عمل کی حمایت نہیں کرتی۔ آزاد شہریوں کو بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کسی غلط فہمی سے بچنے کے لیے اپنے بیانات میں توازن رکھیں۔

کویت نے نئے سال کی تعطیلات کا اعلان کردیا

کویت سٹی، 27 دسمبر (یو این آئی) سول سروس بیورو کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ جمعرات، یکم جنوری 2026 سے نئے سال کی تعطیلات کے موقع پر تمام وزارتوں، سرکاری اداروں، عوامی اداروں اور اداروں میں کام معطل رہے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سرکاری اوقات کار اتوار، 4 جنوری 2026 کو دوبارہ شروع ہوں گے۔ تاہم، خصوصی آپریشنل ضروریات کے حامل ادارے اور ایجنسیاں اپنی تعطیلات کے شیڈول کا تعین متعلقہ مجاز حکام کے ذریعے، مفادِ عامہ کے تحفظات کے مطابق کریں گی۔ دوسری جانب کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں غیر ملکی افراد کی رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط کا اعلان کیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں داخلے، رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط متعارف کراتے ہوئے غیر ملکیوں کی رہائش کے حوالے سے نئے انتظامی ضوابط کے تحت داخلے اور وزٹ ویزوں کی ماہانہ فیس 10 کویتی دینار مقرر کی ہے، اور اس کا نفاذ 23 دسمبر 2025 سے ہوچکا ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کویتی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ قانون نمبر 116/2013 کے تحت ملک میں آنے والے غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے داخلہ اور رہائشی ویزے کویت کی براہ راست سرمایہ کاری پروموشن اتھارٹی (کے ڈی آئی پی اے) کی درخواست پر جاری کیے جاتے ہیں۔ قواعد وضوابط کے تحت، اہل غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے عام رہائشی اجازت نامے 15 سال تک کے لیے دیے جاسکتے ہیں، جو وزرا کونسل کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ہیں۔ اس طرح کے اجازت نامے کے ڈی آئی پی اے کی جانب سے ایک سرکاری درخواست کی بنیاد پر جاری کیے جاتے ہیں جس میں اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ درخواست گزار مطلوبہ شرائط کو پورا کرتا ہے۔ ایگزیکٹو ریگولیشنز غیر ملکی شہریوں کی پیدائش کے اندراج کے لیے چار ماہ کی رعایتی مدت بھی متعارف کراتے ہیں۔ اس مدت کے بعد جرمانے عائد کیے جائیں گے، جو پہلے مہینے کے دوران 2 کویتی دینار یومیہ سے شروع ہوں گے اور اس کے بعد 4 کویتی دینار یومیہ تک بڑھ جائیں گے۔ اس قانون میں گھریلو ملازمین سے متعلق نئی دفعات کا بھی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ضوابط میں کہا گیا ہے کہ گھریلو ملازمین کی عمر کم از کم 21 سال اور 60 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ داخلے کے اجازت نامے آجر کی درخواست پر اور جنرل ڈائریکٹوریٹ آف ریذیڈنسی اینڈ فارنرز افیئرز کے تعاون سے جاری کیے جاتے ہیں۔

آہ! محمد حفیظ بخشی

چہارم 29 دسمبر سوموار صبح 10 بجے انجام دیا جائے گا

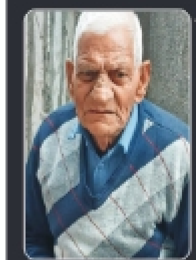

زندگی سے پوچھیں یہ کیا چاہتی ہے　　بس اِک دوست وفادار چاہتی ہے
اُف کتنی معصوم اور نادان ہے یہ زندگی　　خود بے وفا ہے اور وفا چاہتی ہے

یہ خبر انتہائی دُکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ محمد حفیظ بخشی ولد مرحوم ولی محمد بخشی ساکن باراں پتھر بتہ مالو سرینگر حال عبدل آباد نارکرہ نزدیک ٹیر یارڈ سرینگر مورخہ 25 دسمبر 2025ء بروز جمعرات کو طویل علالت کے بعد اس دارفانی سے رحلت کرگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم خوش اخلاق، شریف النفس، بااخلاق، غریب پرور اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ اللہ سبحان وتعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔ اس سلسلے میں مرحوم کی اجتماعی فاتحہ خوانی 29 دسمبر 2025ء بروز سوموار صبح 10 بجے اُن کے آبائی مقبرہ واقع دودھ گنگا بتہ مالو میں انجام دی جائے گی۔ فاتحہ خوانی کے بعد تعزیت پُرسی گھر پر دن بھر جاری رہے گی۔

سوگواران: عمران بخشی (فرزند) و افراد خانہ

فون نمبرات: 9596464485,7889821530

(خواتین سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کا میوہ جات و مشروبات اپنے ساتھ نہ لائیں)

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward's namely Khalida Jan &Shameema Jan, Date of Birth is 05-04-2016 & 03-03-2015. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

AzeemChohan
F/OKhalida Jan &Shameema Jan
R/O MarhamaDadooBijbeharaAnantang　　JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Aksa Jan, Date of Birth is 15-05-2021 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Riyaz Ahmad Chowhan
F/O Aksa Jan
R/O MarhamaDadooBijbeharaAnantnag　　JNA7780878931

UNIVERSITY OF KASHMIR
(ACCREDITED "A" BY NAAC)
NOTICE

The Candidate whose particular are given has reported to the University that he has lost his University Certificate and has applied for issuance of Duplicate Certificate

Name:-SAJAD AHMAD MIR
Parentage:-ABDUL RASHID MIR
Registration No.205-AHST-2021 Certificate Lost BSc Final Year Marks Sheet Roll No.21193181021 Session /Year October 2024.

Before University will consider issuance of Duplicate Certificate/s in favor of the Candidate, any person having any objection shall report to the undersigned within one week from the date of issuance of this notice. The Original Certificate/s issued to the candidate be traced as cancelled.

No. F(Dup,-Degree)certs./KU/2025 Date:27-12-2025
Sd/-
Assistant Controller of Examinations,
(Certificates)　　JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0232040800007590has been wrongly entered as Rifa D/O Haji JumaBimla while my correct Name is Rifa W/O KaluBajard R/O RainchowgundVerinagAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch VerinagAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Rifa W/O KaluBajard
R/O RainchowgundVerinagAnantnag　　JNA7780878931

نگینی کلچرل فاؤنڈیشن کے اہتمام سے گلزار حضرتبلی کی آٹھویں برسی پر ادبی تقریب منعقد

شافعیہ گلفام/
سرینگر/ 27 دسمبر

وادی کے معروف قلم کار اور شاعر مرحوم گلزار حضرتبلی کی آٹھویں برسی پر ان کے صدر دفتر واقع نگین کلب یونیورسٹی روڑ حضرتبل میں ایک ادبی تقریب منعقد ہوئی جس میں مرحوم گلزار حضرتبلی کی ادبی خدمات کو سراہا گیا اور انہیں یاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت نگینی کلچرل فاؤنڈیشن کے چیئرمین انجینئر شبنم بشیر نے کی۔ تقریب میں وادی کی کئی سرکردہ شخصیا اور شعراء کے علاوہ مقتدر شخصیات نے شرکت کرکے مرحوم کے تئیں اپنے زریں خیالات اور عقیدت کا اظہار کیا۔ فاؤنڈیشن کے چیئرمین شبنم بشیر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اس پُراثر اور سنجیدہ شاعر کے نادر کلام کو جلد از جلد منظر عام پر لانے کے لئے باأثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

تقریب کے اختتام پر مرحوم کے حق میں دعائیہ کلمات بھی پیش کیے گئے۔

PUBLIC NOTICE

I want to transfer Electric Connection Bearing Consumer Id No 0204020001517 From the name of Mohd Sultan Bhat to Rukaya W/o Shabir Ahmad Bhat R/o Bagh Jogilankar Rainawari Present address Kalwal Mohalla Rainawari Srinagar. In this regard if any body have any kind of objection he/she may contact to the concerned officials with the period of seven days from the date of publication of this notice.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/ZamZam Complex, Rambagh, Srinagar

(www.jkssb.nic.in)

IMPORTANT NOTICE

Subject: Edit Option for Online Application forms for the UT/Divisional/District Cadre posts in various Department(s), advertised vide Notification No. 08 of 2025 dated: 27.09.2025.

The J&K Services Selection Board (JKSSB) has advertised posts in various Department(s), issued vide Notification No. 08 of 2025 dated 27.09.2025 under Item Nos. 163 to 254 with the date for submission of Online Application forms w.e.f. 20.10.2025 to 18.11.2025, which was later on extended upto 25.11.2025; vide Notice No. JKSSBPLAN/15/2024-03 (E-7597568) dated 17.11.2025.

The J&K Services Selection Board (JKSSB) has received various representations from the applicants for providing Edit option, and as such, it is hereby notified for the information of all such candidates who have applied for various posts in various Department(s) advertised vide Advertisement Notification No. 08 of 2025 dated 27.09.2025, under Item Nos. 163 to 254 that the "EDIT OPTION" for modifying the permitted fields/particulars, shall remain operational for five days w.e.f. 27.12.2025 (12:00 AM) to 31.12.2025 (11:59 PM).

However, the particulars/fields w.r.t Name of the candidate, Date of Birth, Category, Items Applied, Phone number and Email ID shall remain Non-Editable.

Sd/-
(Atul Kumar) JKAS,
Secretary,
J&K Services Selection Board.
No. JKSSB-PLAN/15/2024-03 (E-7597568)　　**Dated: 26.12.2025**
DIPK No:9405-25 Dated 27-12-2025

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE ASSISTANT DIRECTOR FISHERIES,DISTRICT BANDIPORA

adfbpr@gmail.comadfisheries-bpr@jk.gov.in

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications are invited from unemployed youth/interested persons of the UT of Jammu and Kashmir, who intend to establish Fish Kiosk's, providing Boat and Net to traditional Fishermen, three-wheelers/E-rickshaw with ice box for fish vending and livelihood/Nutritional support @ Rs 3000/- to Fisherman under "PradhanMantriMatsyaSampadaYojana"(PMMSY) for the financial year 2025-26. The details of units as per the District wise targets communicated by the Director Fisheries vide letter No:-DOF-PLG/2024-05/(E-7599691) are as under:-

S.N	Component of the scheme	Total No of units	Category	Unit cost (Rs in lacs)	Subsidy %age (40%)
01	Providing Boats (replacement) & nets for traditional Fishermen	05	General	5.00	2.00
02	Fish live vending Centre	01	General	20.00	8.00
03	Construction of Fish Kiosks including kiosks of aqua ornamental fish	02	General	10.00	4.00
04	Three wheeler with ice Box including e-rickshaws for fish vending.	06	General	3.00	1.20

Terms and Conditions:-

01. The applicant should be a Domicile of Jammu & Kashmir (UT).
02. The applicants will have to submit Detailed Project Report (DPR) in respect of S.No. 02 and 03 with full justification & technical economical details, including capital cost and the recurring cost, specific time lines for implementation of project etc.
03. The applicants will have to provide documentary evidence in respect of S.No. 02 and 03 onlypertaining to availability of requisite land (either own/registered lease document) free from encroachments and encumbrances, sources of finance like Banks consent to provide loan towards the Non-subsidy portion of the project cost or declaration by the beneficiary for own investing , necessary clearances permissions etc.
04. The applicant/s in respect of S.No. 03 should have the Valid Driving License and the applicant should be the license holder of the department of Fisheries for at-least 05 years besides, actively dealing in Fish trade/vending.
05. In respect of S.No.01, a group of 04 Fishermen or active members of the registered Fishermen Cooperative Society having valid Fishing license for at-least five years can apply.
06. The beneficiary should not have availed the same benefit under any scheme by any agency/department.
07. The short listing of the applicants/Groups with respect to feasibility/eligibility shall be carried out by the District Level Committee .
08. The Final Selection of the intended sites shall be the domain of District Level Committee framed vide Govt; Order No. 944-JK(GAD) of 2020 dated:-15-10-2020 and shall be guided by the necessary orders/guidelines/clarifications issued in this regard from time to time.
09. The last date for submission of application is 02.01.2026upto12.00 Noon.

Further details/guidelines of the schemes can be had from the office of the Assistant Director Fisheries Bandipora Block C, floor 3rd Mini Sect. Bandipora and Mr. AnamulHaqWani, Extension Wing Bandipora bearing contact No:- 7006537992. Also, Feel free to Visit on any working day:-Inspector Fisheries Office Sumbal (Tehsil premises Sumbal) and Watch and Ward hut at Laherwalpora

Sd/-
Assistant Director Fisheries
District Bandipora

No:-ADF/Bpr/25/ 3529　　**Dated:-27/12/2025**
DIPK No:-9388-25　　**Dated 27-12-2025**

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۲۸ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۸ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

تمہاری زندگی میں کوئی ایسا دن نہ گزرے جس میں تم اپنے آپ میں کوئی بہتری پیدا نہ کرسکو (ہربرٹ سپنسر)

کشمیری دستکاری کی عظمتِ رفتہ: بحالی کی راہیں

کشمیری تہذیب وتمدن کی پہچان اگر کسی فن سے وابستہ ہے تو وہ کشمیری دستکاری ہے۔ چاہے وہ پشمینہ وشال بافی ہو، قالین بافی ہو، تانبے کے برتنوں (کاپرویئر) کی چمک ہو، یا مشہور زمانہ قراقلی ٹوپیاں ہوں یہ سب کشمیر کی ثقافتی روح کے امین ہیں۔ صدیوں سے یہ فنون نہ صرف کشمیر کی معیشت کا ستون رہے ہیں بلکہ دنیا بھر میں کشمیری فنکاروں کی محنت، ذوق اور نفاست کی علامت بھی رہے ہیں۔

تاہم وقت کے تغیر کے ساتھ ساتھ یہ صنعت آج کئی چیلنجز سے دوچار ہے۔ جدید مشینری نے اگرچہ پیداوار میں اضافہ کیا ہے، مگر اس نے ہاتھ کے فن کی لطافت، انسانی چھاپ اور فطری حسن کو کہیں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ افسوس کہ آج وہ دستکار، جو برسوں تک اپنی انگلیوں کی مہارت سے کشمیر کا نام روشن کرتے رہے، جدیدیت کے اس سیلاب میں بے بسی کا شکار ہو گئے ہیں۔

بازار میں اب وہ مشینی قالین اور شالیں عام ہو چکی ہیں جنہیں دیکھ کر بظاہر کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا، مگر حقیقت میں ان میں وہ دلکشی، باریکی اور روح نہیں جو ہاتھ سے بنے فن پاروں میں جھلکتی ہے۔ نتیجتاً ہاتھ کے فنکاروں کی محنت کا معاوضہ کم ہوتا جا رہا ہے اور نئی نسل اس پیشے سے دور ہو رہی ہے۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت، ماہرین اور خود عوام مل کر ایک جامع پالیسی تشکیل دیں تاکہ یہ ورثہ محض ماضی کی یاد نہ بن جائے۔

حکومت کو چاہیے کہ وہ مشینی مصنوعات پر مناسب حد تک پابندیاں عائد کرے اور دستکاری سے وابستہ کاریگروں کو مالی وفنی امداد فراہم کرے۔ ہر ضلع میں ماہر کاریگروں، ڈیزائنرز اور مارکیٹنگ ماہرین پر مشتمل ایک ہنر تحفظ پینل تشکیل دیا جائے جو نئے رجحانات کے مطابق کشمیری فن کو عالمی منڈی سے ہم آہنگ کرے۔ ای۔کامرس اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے کشمیری مصنوعات کو براہِ راست عالمی خریداروں تک پہنچایا جائے تاکہ دلالی نظام ختم ہو اور کاریگر کو اس کی محنت کا پورا معاوضہ ملے۔

یہ امر خوش آئند ہے کہ حالیہ برسوں میں کچھ نوجوانوں نے روایتی فن کو جدید ڈیزائنز اور رنگوں کے امتزاج کے ساتھ دوبارہ متعارف کرایا ہے۔ اگر حکومت ان اقدامات کی سرپرستی کرے، تربیتی مراکز قائم کرے، اور نوجوان نسل کو فنونِ لطیفہ کی تربیت دے، تو یقیناً یہ صنعت پھر سے اپنے عروج کو پہنچ سکتی ہے۔

کشمیری دستکاری محض ایک پیشہ نہیں بلکہ یہ ہماری تہذیبی شناخت، تاریخ اور جمالیاتی ذوق کی نمائندہ ہے۔ اگر ہم نے آج اس ورثے کی حفاظت نہ کی تو آنے والی نسلیں صرف کتابوں میں ہی ان کے قصے پڑھیں گی۔ حکومت، عوام اور کاریگر سب کو ایک مشترکہ عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا تاکہ روایتی فن ایک بار پھر دنیا کے نقشے پر وہی مقام حاصل کرے جو کبھی اس کا شایانِ شان تھا

بٹ سہران کا ناول "آئینہ" میری نظر میں

رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

وادی کشمیر کا ضلع گاندربل اپنی بے پناہ فطری خوبصورتی کے باعث پورے ملک میں ایک منفرد پہچان رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ سرزمین انگنت اسکالروں، شاعروں، ادیبوں اور سماج کے معزز شہریوں کی آماجگاہ بھی رہی ہے۔ ضلع گاندربل تاریخی اہمیت کا حامل اس اعتبار سے بھی ہے کہ ماضی میں اور حالیہ ادوار میں گاندربل اسمبلی حلقے سے کامیاب ہونے والے امیدوار اکثر وزارتِ اعلیٰ کی مسند تک پہنچے ہیں۔ یوں یہ کہا جا سکتا ہے کہ پوری ریاست کی سیاسی تقدیر کے فیصلوں میں گاندربل کا کردار نمایاں رہا ہے۔

نامور ادیبوں، قلمکاروں اور شاعروں کے علاوہ اس ضلع کی زرخیز فکری زمین نے نوآموز اور باوقار قلمکاروں کو بھی جنم دیا ہے۔ انہی نوجوان اور ابھرتے ہوئے قلمکاروں میں ایک معتبر نام بٹ سہران کا بھی ہے۔ ماضی میں متعدد ایوارڈز اور انعامات حاصل کرنے والے بٹ سہران اب تک تقریباً دو درجن کتابیں تصنیف کر چکے ہیں، جو اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہیں۔ حال ہی میں ان کی ایک نئی کتاب "آئینہ" منظرِ عام پر آئی ہے، جو ایک ناول ہے۔

ناول "آئینہ" کی کہانی ایان نامی ایک طاقتور مگر خودغرض شخص کے گرد گھومتی ہے۔ ایان کرپشن اور لالچ کی دلدل میں اس حد تک گرفتار ہو جاتا ہے کہ پورے شہر کی اقتصادی بدحالی کا سبب بن جاتا ہے۔ یہ خوب صورت تخلیق پانچ حصوں پر مشتمل ہے۔ ایان، جو شہر کا ایک امیر اور با اثر شخص سمجھا جاتا ہے، منافع خوری اور خودغرضی کی زندگی گزارتا ہے۔ وہ ایک بڑی کمپنی کا مالک ہے، مگر اپنے ملازمین کے ساتھ اس کا رویہ غیر ذمہ دارانہ اور غیر اخلاقی ہے۔ وہ مسلسل ان کا استحصال کرتا اور طرح طرح سے انہیں اذیت دیتا ہے۔

ایان کے غیر شائستہ مزاج کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی فیکٹری کے منیجر جاوید کو ایک غلام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ مہک، ایک خوب صورت اور نوجوان لڑکی جو اسی فیکٹری میں کام کرتی ہے، ایان کے دباؤ اور بدسلوکی کا شکار رہتی ہے کیونکہ وہ اس کے غیر مہذب رویے سے تنگ آ چکی ہوتی ہے۔ ایک موقع پر ایان کی گاڑی سے ایک فقیر بابا کو ٹکر لگتی ہے، جس کے بعد اسے یہ تنبیہ ملتی ہے کہ اس کا وقت آ رہا ہے، مگر وہ اسے ضائع کر رہا ہے۔ حیرت انگیز طور پر اس حادثے کے فوراً بعد ایان کا ضمیر جاگ اٹھتا ہے اور وہ اپنے اعمال کے محاسبے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

جاوید کی بیٹی روبی، جو ایک مہلک بیماری میں مبتلا ہوتی ہے، کے علاج کا انتظام کر کے ایان پہلی بار اپنے عمل کے ذریعے انسانیت کی جھلک دکھاتا ہے۔ دوسری طرف مہک، ایان کی ناشائستہ زبان اور غیر اخلاقی رویے سے عاجز آ کر کمپنی چھوڑ دیتی ہے اور کسی اور کام سے وابستہ ہو جاتی ہے۔ بالآخر ایان کو اپنے اخلاق اور شائستگی کے وژن کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔

ایان کے غیر اخلاقی رویوں اور غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل کے نتیجے میں پورا شہر ایک شدید مالی بحران کا شکار ہو جاتا ہے اور معاشی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ تاہم اسی مرحلے پر ایان کی زندگی میں ایک انقلابی تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ وہ اپنی ساری دولت بحران زدہ ملازمین اور شہریوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ کمپنی کے مالک کی حیثیت سے اقتدار جتانے کے بجائے وہ خود کو ایک خدمت گزار کے طور پر وقف کر دیتا ہے۔

ایان کے اس مثبت تغیر کو دیکھ کر اس کے تین سابقہ ملازمین جاوید، مہک اور ارسلا متحد ہو جاتے ہیں اور خلوص کے ساتھ اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ اب ایان ایمانداری اور انسانی ہمدردی کو اپنی زندگی اور کاروبار کی بنیاد بناتا ہے۔ وہ سی ای او بننے کے بجائے ایک نگہبان بننے کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کی آئندہ زندگی میں سادگی، عاجزی اور انکساری نمایاں ہو جاتی ہے۔ وہ اب دوسروں کو پرکھنے کے بجائے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کے لیے پیش پیش رہتا ہے۔

ایان کی اس تبدیلی کا اثر جلد ہی شہر کے نظام پر پڑتا ہے، اور وہ معاشی ڈھانچا جو پہلے بکھر چکا تھا دوبارہ درست سمت میں آ جاتا ہے۔ اس کا نیا ماڈل زیادہ منافع کے بجائے انسانی ہمدردی اور اجتماعی فلاح پر زور دیتا ہے۔ شہر کا ایک نامور تاجر شکیل بھی ایان کے اس ماڈل کو اپنانے لگتا ہے۔ اسے احساس ہوتا ہے کہ اگرچہ وہ مہک کو رومانوی ساتھی کے طور پر حاصل نہ کر سکا، مگر ایک باوقار اور قابلِ احترام شراکت دار کے طور پر ضرور پا لیا ہے۔ ارسلان اور جاوید کے ساتھ اس کی دوستی اس کے لیے ایک قیمتی اثاثہ بن جاتی ہے۔

ایان کا ضمیر اب پوری طرح بیدار ہو چکا ہوتا ہے، مگر ایک فلسفی پروفیسر عارف سے ملاقات کے بعد اسے یہ پیغام ملتا ہے کہ اب اسے صرف اپنے ضمیر ہی کو نہیں بلکہ کائنات کے ضمیر کو بھی جگانا ہے۔ ناول کے اختتام پر ایان اپنے شہر کو چھوڑ کر ایک ویران پہاڑی علاقے کی طرف روانہ ہو جاتا ہے، جہاں جنگلات کی بے دریغ کٹائی اور کان کنی نے زمین کو بنجر بنا دیا تھا۔ وہ وہاں زیتون کا ایک پودا لگاتا ہے۔ جب وہ پورے خلوص اور محبت سے یہ عمل انجام دیتا ہے تو موسلا دھار بارش شروع ہو جاتی ہے، جو گویا کائنات کی طرف سے معافی اور قبولیت کی علامت بن جاتی ہے۔

نئے ہندوستان کی تعمیر

سال 2025 - بنیادی ڈھانچے میں پیشرفت کا سال!

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

سال 2025 ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں ایک فیصلہ کن باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ہر جہت یعنی ریل، سڑک، ہوا بازی، سمندری اور ڈیجیٹل شعبے میں اس سال نے ہندوستان کے ترقیاتی عزائم کو لاکھوں شہریوں کے لیے ٹھوس حقیقت میں تبدیل کرنے کا کام کیا۔ دور دراز کی سرحدوں سے لے کر ملک کے سب سے بڑے شہری مراکز تک، رابطہ گہرا ہوا، فاصلے کم ہوئے اور امنگوں کو فولاد، کنکریٹ اور ٹریک کی بنیاد ملی۔

بنیادی ڈھانچے کے لئے حکومت کی سرمایہ کاری کا خرچ مالی سال 2025-26 میں بڑھ کر 11.21 لاکھ کروڑ روپے (تقریباً 128.64 بلین امریکی ڈالر) ہو گیا ہے، جو جی ڈی پی کا 3.1 فیصد ہے، جبکہ ہندوستان کو 2047 تک ہر 12 سے 18 ماہ میں اپنی جی ڈی پی میں 1 ٹریلین ڈالر کا اضافہ کرنے کا امکان ہے۔ بنیادی ڈھانچہ اقتصادی ترقی کو دوچند کرنے والا بن گیا ہے اور 2025 وہ سال ہے جس میں ملٹی پلائر نے نمایاں نتائج دینے شروع کر دیئے ہیں۔

میزورم پہلی بار ہندوستان کے قومی ریل نیٹ ورک سے منسلک ہوا

- میزورم کو بالآخر ہندوستان کے قومی ریل نیٹ ورک سے جوڑ کر کے تاریخ رقم کی گئی، جو شمال مشرق کے لیے ایک تبدیلی کا سنگ میل اور ریاست کے لوگوں کی دیرینہ خواہش کے مطابق ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ، میزورم 51 کلومیٹر بیرابی-سائرنگ ریلوے لائن کے ساتھ ہندوستان کے ریلوے نقشے میں شامل ہو گیا، یہ منصوبہ 8,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے، جو آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار آئیزول کو براہ راست ہندوستان کے قومی ریل نیٹ ورک سے جوڑتا ہے۔

ہنگامی خدمات، فوجی رسد، شہری حفظان صحت تک رسائی، تعلیم اور روزگار کے مواقع، یہ سب میزورم کی آبادی کے لیے ایک ہی ریلوے لائن کے ذریعے حاصل ہو گئے ہیں۔ صرف یہی نہیں، پہلی مال بردار نقل وحرکت 14 ستمبر 2025 کو ہوئی، جب 21 سیمنٹ ویگن آسام سے ا?یزول بھیجے گئے۔ مقامی زرعی پیداوار جیسے بانس، باغبانی، خاص فصلیں اب سڑک نقل وحمل کے فرکشن اخراجات کے بغیر پورے ہندوستان کی منڈیوں تک پہنچ سکتی ہیں۔

سب سے مشکل علاقہ کو فتح کرنا: دنیا کے بلند ترین ریلوے پل کا افتتاح

- ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کے تحت دنیا کے سب سے اونچے ریلوے پل، چناب پل کے افتتاح کے ساتھ ہندوستان کی انجینئرنگ اعتماد کی نئی بلندیوں پر پہنچ گئی ہے۔ اس تاریخی کامیابی نے وادی کشمیر کو ہر موسم میں ریل رابطے کے ذریعے ملک کے باقی حصوں سے جوڑا، جس نے ایک دیرینہ قومی مقصد کو حقیقت میں بدل دیا۔

تمل ناڈو میں ہندوستان کے پہلے ورٹیکل-لفٹ سمندری پل کا افتتاح

- سال 2025 میں ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی کہانی سمندروں تک بھی پہنچی۔ وزیر اعظم مودی نے تمل ناڈو میں نیو پمبن پل کا افتتاح کیا۔
- نیو پمبن پل ہندوستان کا پہلا ورٹیکل-لفٹ سمندری پل ہے اور عالمی سطح پر تسلیم شدہ دیگر پلوں سے مماثلت رکھتا ہے جو اپنی تکنیکی ترقی اور منفرد ڈیزائن کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں گولڈن گیٹ برج، لندن میں ٹاور برج اور ڈنمارک-سویڈن میں اوریسنڈ برج شامل ہیں۔

ہندوستان کی پہلی مخصوص کنٹینر ٹرانس شپمنٹ بندرگاہ کا آغاز

- وزیر اعظم نے 8900 کروڑ روپے کی لاگت سے وِزِنجم انٹرنیشنل ڈیپ واٹر ملٹی پرپز سی پورٹ کا افتتاح کیا۔ یہ ملک کی پہلی مخصوص کنٹینر ٹرانس شپمنٹ بندرگاہ ہے، جو وکست بھارت کے متحد وژن کے حصے کے طور پر ہندوستان کے سمندری شعبے میں تبدیلی لانے والی پیش رفت کی نمائندگی کرتی ہے۔

بہار میں پہلی وندے میٹرو کا آغاز

- بہار کی پہلی وندے میٹرو، جسے نمو بھارت ریپڈ ریل کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جے نگر کو پٹنہ سے جوڑنے کے لیے شروع کی گئی، جس سے علاقائی رابطے میں اضافہ ہوا۔
- اپنی نوعیت کی پہلی، مکمل طور پر ایئر کنڈیشنڈ اور نان ریزرویشن والی یہ ٹرین موجودہ ٹرینوں کے ذریعے تقریباً آٹھ گھنٹے کے مقابلے میں صرف ساڑھے پانچ گھنٹے میں پٹنہ پہنچتی ہے۔

زیڈ-موڑ ٹنل: جموں وکشمیر میں تمام موسموں میں رابطے کو یقینی بناتا ہے

- سال 2025 میں، وزیر اعظم نے جموں وکشمیر میں اسٹریٹجک زیڈ-موڑ ٹنل کا افتتاح کیا، جو ایک اہم بنیادی ڈھانچہ جاتی منصوبہ ہے جو سون مرگ سے سال بھر رابطے کو یقینی بناتا ہے اور لداخ کے علاقے تک رسائی کو مضبوط کرتا ہے۔
- سری نگر-لیہ شاہراہ پر برفانی تودے کے خطرے والے حصوں کو بائی پاس کرنے کے لیے بنائی گئی یہ سرنگ شہری نقل وحرکت، سیاحت کے امکانات اور ہنگامی رسائی کو ڈرامائی طور پر بہتر بناتی ہے، جبکہ قومی سلامتی اور دفاعی رسد کے لیے ایک اہم اسٹریٹجک اثاثہ کے طور پر بھی کام کرتی ہے۔

پہلی بار ریل کے ذریعے جموں سے سری نگر تک براہ راست رابطہ

- ہائی ٹیک وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کا افتتاح وزیر اعظم مودی نے کیا اور اس نے پہلی بار ریل کے ذریعے جموں سے سری نگر تک براہ راست رابطے کی سہولت فراہم کی۔

دہلی-میرٹھ علاقائی ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس)

- دہلی-میرٹھ آر آر ٹی ایس کوریڈور کا آخری حصہ مکمل تجارتی آپریشن کے لیے کھول دیا گیا، جس سے دہلی کے سرائے کالے خان سے میرٹھ میں مودی پورم تک 82.15 کلومیٹر کا رابطہ مکمل ہو گیا۔ آر آر ٹی ایس میٹروپولیٹن آمد ورفت کو ایک نئی شکل دیتا ہے۔ یہ 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار والے کوریڈور علاقائی رابطے کے لیے ہندوستان کے وژن کی نمائندگی کرتے ہیں جو شہری میٹرو اور انٹرسٹی ریل کے درمیان بڑے فرق سے آگے بڑھ کر مختلف دوری کے لیے بہتر تیز رفتار ٹرانزٹ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح

- نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے پہلے مرحلے کے افتتاح کے ساتھ ہندوستان کی ہوا بازی کی صلاحیت نے ایک بڑی چھلانگ لگائی۔ اس سنگ میل نے ممبئی کے موجودہ ہوائی اڈے پر دباؤ کو کم کیا اور مسافروں اور کارگو کی ترقی کے لیے ہندوستان کی تیاری کو مضبوط کیا۔

نیول انفرا کے لیے بہت بڑا سال:

- سال 2025 بحری انفرااسٹرکچر کے لیے بھی ایک تاریخی سال رہا۔ اگست 2025 میں ہندوستان نے 75 فیصد سے زیادہ مقامی میٹریل سے تیار کے گئے دو اسٹیلتھ فریگیٹس، آئی این ایس ہمگیری اور آئی این ایس ادیگیری کو شامل کیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ دو باوقار ہندوستانی شپ یارڈز کے دو بڑے سرفیس کمبیٹینٹس کو ایک ہی وقت میں کمیشن کیا جا رہا ہے۔

بنگلورو میں یلو لائن خدمات کا آغاز

- وزیر اعظم نے آر وی روڈ (راگی گڈا) پر یلو لائن میٹرو خدمات کا افتتاح کیا، جو بنگلورو کے وسطی ضلع کو الیکٹرانکس سٹی کے ٹیک ہب سے جوڑتا ہے۔

روشنی آخری میل تک پہنچی

- مئی 2025 میں چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ موہلا-مان پور-امبا گڑھ چوکی ضلع کے 17 دور دراز دیہاتوں کو آزادی کے بعد پہلی بار گرڈ بجلی ملی، جس سے 540 خاندانوں کو فائدہ ہوا۔

پہلی بس: موبلٹی کٹیجھاری، گڑھ چرولی تک پہنچی

- سال 2025 میں مہاراشٹر کے گڑھ چرولی میں نکسل متاثرہ قبائلی گاؤں کٹیجھاری کو آزادی کے بعد پہلی بار بس ٹرانسپورٹ کی سہولت ملی اور گاؤں کے باشندوں نے بس کی آمد کا جشن منایا۔

مواصلاتی خدمات سے محروم افراد کو جوڑنا: موبائل نیٹ ورک کونڈاپلی تک پہنچا

- دسمبر 2025 میں چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ بیجاپور ضلع کے کونڈاپلی گاؤں میں آزادی کے بعد پہلی بار ایک موبائل ٹاور نصب کیا گیا، یہ علاقہ بیرونی دنیا سے طویل عرصے سے منقطع تھا۔

اب 160 سے زیادہ ہوائی اڈے

- ہندوستان کا آسمان پہلے سے کہیں زیادہ مصروف ہو گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی گھریلو ہوابازی مارکیٹ کے طور پر ابھرا ہے۔ ہوائی اڈوں کی تعداد 2014 میں 74 سے بڑھ کر 2025 میں 163 ہو گئی ہے۔ اس دوران، جب ہندوستان 2047 میں آزادی کے سو سال کا جشن منائے گا، حکومت کا وژن اس وقت تک ہوائی اڈوں کو 350 سے 400 تک بڑھانا ہے۔

99 فیصد ریلوے الیکٹریفکیشن

- ہندوستانی ریلوے اپنے تقریباً پورے براڈ گیج نیٹ ورک کی برق کاری مکمل کرنے کے قریب ہے، جس میں 99 فیصد سے زیادہ پہلے ہی بجلی سے چل رہے ہیں اور باقی حصوں کے جلد ہی مکمل ہونے کی امید ہے۔ حالیہ برسوں میں کام کی رفتار غیر معمولی رہی ہے۔

تیسرا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک

- ہندوستان کا میٹرو نیٹ ورک 248 کلومیٹر (2014) سے بڑھ کر 1,013 کلومیٹر (2025) ہو گیا ہے۔ ہندوستان اب فخر کے ساتھ دنیا کے تیسرے سب سے بڑے میٹرو نیٹ ورک والا ملک بن گیا ہے، جو شہری نقل وحمل کی توسیع میں اس کی تیز رفتار پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔

سڑکیں اور شاہراہیں

- ملک میں این ایچ نیٹ ورک کی لمبائی مارچ 2019 میں 1,32,499 کلومیٹر سے بڑھ کر اس وقت 1,46,560 کلومیٹر ہو گئی ہے۔ 4 لین اور اس سے اوپر کے این ایچ نیٹ ورک کی لمبائی 2019 میں 31,066 کلومیٹر سے 1.4 گنا بڑھ کر 43,512 کلومیٹر ہو گئی ہے۔

......☆......

بشکریہ: پی آئی بی

نصاب کا بوجھ

کیونکہ مستقبل اور اس کی ترقی علم پر مبنی معیشت پر منحصر ہوگی۔"لفٹیننٹ گورنر نے ٹیکنالوجیکل تبدیلیوں اور 21 ویں صدی کی افرادی قوت کے مطالبات کے ساتھ ہم آہنگ رہنے کیلئے پانچ حل پیش کئے۔ انہوں نے کہا"تعلیم، سیکھنے اور یونیورسٹی کے انتظامی امور میں مصنوعی ذہانت کو مربوط کریں اور نئی ٹیکنالوجیکل ٹولز کو ترجیحی بنیاد پر اپنائیں۔ روٹ لرننگ سے ہٹ کر زندگی بھر جاری، لچکدار اور مہارت پر مبنی سیکھنے کے ماڈل کی طرف منتقلی کریں۔ صنعت اور دیگر اداروں کے ساتھ مضبوط شراکت داری قائم کریں۔ تجرباتی سیکھنے پر توجہ مرکوز کریں۔ خاص طور پر انسانیات (ہیومانیٹیز) کے طلبہ کو یہ سمجھنا چاہئے کہ مصنوعی ذہانت کے غلبے والی دنیا میں وہ چیزیں جنہیں مشینیں فراہم نہیں کر سکتیں ان کی اہمیت بڑھ جائے گی۔ جدت، تحقیق اور سماجی خدمت پر توجہ دیں، جدید ترین تحقیق کریں اور مقامی مسائل کے حل پیش کریں۔"لفٹیننٹ گورنر نے تعلیمی برادری کی ذمہ داری پر زور دیا کہ وہ سائنس، انسانیات اور ٹیکنالوجی میں تیزی سے ہونے والی ترقی کے انسانی تہذیب پر اثرات کا مطالعہ اور تجزیہ کرے۔ انہوں نے زور دیا کہ کلاس روم کی تدریسی طریقہ کار کو ان تبدیلیوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کیلئے ارتقاء پذیر ہونا چاہئے تاکہ وہ معاشی ترقی اور سماجی پیش رفت دونوں کو فروغ دے سکیں۔ انہوں نے کہا"کلاس روم اور ہماری تعلیمات طلبہ کو بہتر زندگیاں بنانے، جامع ترقی کو فروغ دینے اور زیادہ روشن خیال معاشرہ تخلیق کرنے کیلئے تیار کریں۔"لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کی بھارت کے تعلیمی منظر نامے میں نمایاں شراکت اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے اس کی پختہ وابستگی کی تعریف کی۔ انہوں نے خواتین طلبہ کو ان کی غیر معمولی تعلیمی کامیابیوں اور برتری کے نئے معیارات قائم کرنے پر مبارکباد دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی پر، جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری کے سامنے آنے والے چیلنجوں کیلئے سائنسی حل فراہم کرنے کا اعتماد کیا۔ حالیہ تباہ کن قدرتی آفات کے تناظر میں لفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ کلاؤڈ برسٹ، لینڈ سلائیڈ اور سیلاب کیلئے جدید ابتدائی انتباہی نظاموں پر تحقیق کو ترجیح دے۔ انہوں نے پائیدار انفراسٹرکچر کی اہمیت پر زور دیا اور سڑک اور تعمیراتی مواد کی ری سائیکلنگ اور دوبارہ استعمال پر خصوصی تحقیق کی اپیل کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی سے کہا کہ وہ ڈگری اور ویدک مطالعہ کے کورسز کو دوبارہ ڈیزائن کرے تاکہ یہ مضامین زیادہ دلچسپ اور عصری بن جائیں اور زیادہ طلبہ کو راغب کریں۔ انہوں نے تاخیر کا شکار اِنڈور اسٹیڈیم کی فوری تکمیل کیلئے ایک جامع حکمت عملی وضع کرنے کی بھی ہدایت دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے شرائن بورڈ کی حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کی امداد اور بحالی میں کلیدی کردار کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے بورڈ کی سنسکرت اور ویدک تعلیم کیلئے وقف اداروں کی حمایت کے ذریعے ثقافتی تحفظ میں جاری عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے بتایا کہ شرائن بورڈ نے ریاسی اور ملحقہ علاقوں کے مقامی سیلف ہیلپ گروپس سے 22 کروڑ روپے کی مصنوعات خریدی ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ انہوں نے شرائن بورڈ کے سی ای او کو ہدایت دی ہے کہ مقامی رہائشیوں سے زیادہ سے زیادہ خریداری کی جائے تاکہ ان کے روزگار کو سپورٹ ملے۔ لفٹیننٹ گورنر نے مزید بتایا کہ شرائن بورڈ نے ضلع میں شنکراچاریہ مندر سمیت پانچ دیگر مندروں کی تعمیر شروع کی ہے جبکہ کٹرا میں دیوی کا ایک بین الاقوامی عجائب گھر قائم کیا جائے گا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا"کٹرا اور شوکھوڑی میں ہیلی پیڈز کی تعمیر آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آنے والے مہاشوراتری کے موقع پر عقیدت مند کٹرا سے شوکھوڑی مندر تک ہیلی سروس حاصل کر سکیں گے۔"اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے 'ہائی اینڈ کمپیوٹنگ اے آئی اور ڈیپ لرننگ لیب' اور 'شادی شدہ اسکالرز کیلئے رہائش' کا افتتاح کیا۔ تقریب کے دوران کل 821 ڈگریاں تقسیم کی گئیں جن میں 228 ماسٹرز، 26 ڈاکٹریٹ اور 567 انڈر گریجویٹ ڈگریاں شامل تھیں۔ 25 ممتاز طلبہ (7 مرد اور 18 خواتین) کو تمغے بھی دیئے گئے۔ مجموعی طور پر 10 طلبہ (4 مرد اور 6 خواتین) نے انفوسس فاؤنڈیشن پرائز فار ایکسی لینس حاصل کیا، جبکہ 11 طلبہ کو سرٹیفکیٹ آف ڈسٹنکشن سے نوازا گیا۔ پروفیسر (ڈاکٹر) پرگتی کمار وائس چانسلر شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی نے موقع پر یونیورسٹی کی رپورٹ پیش کی۔ تقریب میں سابق چیئرمین آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن، ممبران شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی اور طلبہ شریک ہوئے۔ چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل ریاسی مسٹر صراف سنگھ ناگ، ایم ایل اے حلقہ ہائے ماتا ویشنو دیوی مسٹر بلدیو راج شرما، ڈویژنل کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، سی ای او شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، ڈپٹی کمشنر ریاسی اور دیگر سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

وزیر اعظم کی قیادت

وزیر نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ کشمیری پنڈتوں کی ثقافتی اور لسانی شناخت بتدریج کم ہوتی جا رہی ہے، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ برادری کشمیر کی تہذیبی روح کی بنیاد رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، ادب، انتظامیہ اور سماجی اقدار میں کشمیری پنڈتوں کا کردار ہمیشہ مرکزی رہا ہے، اور ان کی موجودگی نے کشمیری معاشرے کو ایک معتدل اور دانشورانہ سمت دی۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ دہشت گردی نے انسانی جانوں کا ناقابل تلافی نقصان کیا اور سماجی ہم آہنگی کو بری طرح متاثر کیا۔ کئی دہائیوں تک دہشت گردی کے متاثرین، خصوصاً کشمیری پنڈتوں کے انسانی حقوق کو وہ توجہ نہیں ملی جس کے وہ مستحق تھے، جس سے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کشمیری پنڈت کمیونٹی کے جائز اور دیرینہ مطالبات کے حل کے لیے سنجیدہ، مخلص اور پُرعزم ہے۔ انہوں نے کمیونٹی سے کہا کہ وہ ایک جامع دستاویز تیار کرے جس میں یہ واضح ہو کہ اب تک حکومت کن مطالبات کو پورا کر چکی ہے اور کون سے مسائل ابھی باقی ہیں۔ اس دستاویز کو وزارتِ داخلہ کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے تاکہ عمل مزید تیز ہو۔ مرکزی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نہ صرف پنڈت برادری کی بحالی بلکہ کشمیر کی ثقافتی شناخت کے تحفظ کے لیے بھی پُرعزم ہے، تاکہ آنے والی نسلیں اس ورثے سے واقف رہیں۔

لیفٹننٹ جنرل رجن

'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ پوسٹ میں کہا گیا 'رائزنگ سٹار کور کے جی او سی لیفٹیننٹ جنرل رجن شیراوت نے کٹھوعہ کے بنی مچھیڈی میں تعینات جوانوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ' پوسٹ میں مزید کہا گیا 'جی او سی نے جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور ان کی قوم کے تئیں حفاظت کے عزم کی سراہنا کی'۔

ہندوستان 2030 تک

ممالک میں سے ایک کے طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ 2026 میں، ہندوستان کے جی ڈی پی کے لحاظ سے جاپان کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، عالمی سطح پر چوتھے نمبر پر آنے کا امکان ہے۔ توقع ہے کہ 2030 تک، یہ صرف امریکہ اور چین کے بعد تیسرے نمبر پر چلا جائے گا، اور 2040 تک اسی پوزیشن میں برقرار رہے گا۔ معاشی لحاظ سے 2010 میں ہندوستان کی نویں پوزیشن اور 2025 میں پانچویں پوزیشن تک ڈرامائی بہتری سے یہ انکشاف ہوتا ہے، جو ایک دہائی سے زیادہ مستحکم اقتصادی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ رپورٹ ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی معیشت کو بے حد غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے۔ تجارتی کشیدگی، جغرافیائی سیاسی تنازعات، مالیاتی دباؤ، اور عالمی کساد بازاری کے سبب بہت ساری بڑی معیشتوں پر دباؤ پڑا ہے۔ ان چیلنجوں کے باوجود، ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی رفتار نسبتاً مضبوط رہی ہے۔ اگرچہ 2025 میں عالمی شرح نمو تقریباً 2.6 فیصد درج کی گئی، ہندوستان نے کئی ترقی یافتہ اور ترقی پذیر معیشتوں کو پیچھے چھوڑ کر اگلے مرحلے میں دستک دی ہے۔ اس کی بڑی مقامی مارکیٹ کی بدولت عالمی تجارتی رکاوٹوں کے اثرات کو کم کرنے میں مدد ملی ہے، جبکہ سرمایہ کاری کی مستحکم پیش رفت اور بڑھتی ہوئی کھپت سے مجموعی ترقی کو سہارا ملا ہے۔ ورلڈ اکنامک لیگ ٹیبل کی رپورٹ میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ ہندوستان کا معاشی عروج قلیل مدتی اصلاحات کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ طویل مدتی ساختی رجحان کا ثمرہ ہے جو عالمی اقتصادی منظر نامہ کو نئی شکل دے رہا ہے۔ ہندوستان کی تیز نمو کے پیچھے سب سے اہم محرک اس کی آبادیاتی پروفائل ہے۔ عمر رسیدہ آبادی اور محدود ہوتی ہوئی افرادی قوت کا سامنا کرنے والی بہت ساری ترقی یافتہ معیشتوں کے برعکس، ہندوستان نوجوان اور بڑھتی ہوئی قوت عاملہ والی افرادی سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آبادیاتی جہتیں مستقبل کی عالمی درجہ بندی کے تعین میں اہم کردار ادا کریں گی اور توقع ہے کہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی لیبر فورس آنے والی دہائیوں میں اعلیٰ سطح کی پیداوار، کھپت اور بچت میں معاون ثابت ہوگی۔ یہ آبادیاتی فوائد ہندوستان کو جاپان اور متعدد یورپی ممالک پر واضح برتری دلانے والے ہیں، جن کی معاشی ترقی عمر رسیدہ آبادی کی وجہ سے محدود ہو رہی ہے۔ چونکہ اگلے 15 برسوں میں عالمی جی ڈی پی میں ایشیا کا حصہ تیزی سے بڑھ رہا ہے، جس کے پیش نظر توقع ہے کہ ہندوستان کے اس تبدیلی میں مرکزی شراکت داروں میں سے ایک ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق، عالمی جی ڈی پی میں ایشیا کا حصہ 2025 میں تقریباً 36 فیصد سے بڑھ کر 2040 تک 42 فیصد سے زائد ہونے کا امکان ہے۔ جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا کے منظر نامے اس رجحان کے کلیدی محرک ہیں، اور ہندوستان کو اس علاقائی تبدیلی میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2040 تک، ہندوستان کے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت کی پوزیشن میں مضبوطی سے قائم رہنے کا امکان ہے۔ ہندوستان کا عروج عالمی اقتصادی طاقت کے توازن میں وسیع تر تبدیلی کا اشارہ بھی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یورپ اور شمالی امریکہ کو آبادی کے دباؤ اور ترقی کی سست رفتاری کی وجہ سے عالمی جی ڈی پی میں اپنے حصے میں بتدریج کمی دیکھنے کو ملے گی، جبکہ ایشیا کی حصہ داری بڑھے گی۔ مجموعی طور پر، ورلڈ اکنامک لیگ ٹیبل 2026 یہ واضح تصویر پیش کرتا ہے کہ ہندوستان اپنے اقتصادی عروج کو جاری رکھنے کے لیے تیار ہے، جس میں عارضی عوامل کے بجائے طویل مدتی ساختیاتی عوامل کارفرما ہیں۔

ڈول ہستی سٹیج

نوٹ کیا کہ سندھ آبی معاہدہ 23 اپریل 2025 سے معطل ہے۔ جب سندھ طاس معاہدہ ہوا تو دریائے سندھ، جہلم اور چناب پر پاکستان کا اور راوی، بیاس اور ستلج پر بھارت کا حق تھا۔ معاہدہ اب التواء میں ہے، مرکز سندھ طاس میں کئی پن بجلی کے منصوبوں کو آگے بڑھا رہا ہے، جیسے ساول کوٹ، رتلے، برسر، پاکل ڈل، کوار، کیرو، اور کیرتھائی I اور II۔ ڈول ہستی سٹیج II موجودہ 390 میگاواٹ کے ڈول ہستی سٹیج I، ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ (ڈول ہستی پاور سٹیشن) کی توسیع ہے، جو نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعے 2007 میں شروع ہونے کے بعد سے کامیابی سے کام کر رہا ہے۔ منصوبے کے تحت، ڈول ہستی سٹیج I پاور اسٹیشن سے پانی کو ایک الگ سرنگ کے ذریعے موڑ دیا جائے گا جس کی لمبائی 3685 میٹر اور قطر 8.5 میٹر ہوگی تاکہ ڈول ہستی سٹیج II کے لیے گھوڑے کی نالی کی شکل کا تالاب بنایا جاسکے۔ اس منصوبے میں سرج شافٹ، پریشر شافٹ، اور ایک زیر زمین پاور ہاؤس بھی شامل ہے جس میں دو 130 میگاواٹ یونٹ ہیں، جس کے نتیجے میں 260 میگاواٹ کی کل نصب صلاحیت اور سالانہ توانائی پیدا ہوتی ہے۔ منصوبے کے لیے کل زمین کی ضرورت کا تخمینہ 60.3 ہیکٹر لگایا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے کشتواڑ ضلع کے 2 گاؤں بینزوار اور پالمار کی 8.27 ہیکٹر نجی زمین درکار ہوگی۔ کل پروجیکٹ لاگت میں سے 45.64 کروڑ روپے ماحولیات کے انتظامی منصوبے اور آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ماحولیاتی منظوری کی سفارش کرتے ہوئے، ماحولیاتی کمیٹی نے ہدایت دی کہ منصوبے کے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لینے کے لیے کمیشن کے 5 سال بعد ایک آزاد مطالعہ کیا جائے۔ کمیٹی نے NHPC اور CVPPL سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ایک معروف سرکاری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے دریائے چناب کے طاس کے پائیدار ماحولیاتی انتظام کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کے لیے ایک جامع مطالعہ شروع کریں۔ اس مطالعہ میں ماحولیاتی بہاؤ کے نظام، چینل کی شکل اور تلچھٹ کے عمل، آبی اور دریا کے حیاتیاتی تنوع کا تحفظ، معاش اور کمیونٹی کے خدشات، اور دریائے مروسودر کے وسیع چناب بیسن ہائیڈرو پاور ڈیولپمنٹ کے اندر انضمام کا احاطہ کیا جائے گا۔

سکینہ ایتو

نمونے، انتہائی موسمی واقعات کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ہوا اور پانی کے معیار میں خرابی براہ راست موسمیاتی حساس بیماریوں میں اضافے کا سبب بن رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے تاکید کی کہ موسمیاتی تبدیلی اب صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ ایک بڑا عوامی صحت کا مسئلہ ہے جو بیماریوں کے نمونوں، خوراک کی سلامتی، دماغی صحت، ماں اور بچوں کی صحت اور مجموعی بہبود پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ انہوں نے ان ابھرتے ہوئے چیلنجوں کو کم کرنے اور ان کے مطابق ڈھالنے کے لئے ایک فعال، ثبوت پر مبنی اور مربوط صحت کے ردعمل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ این پی سی سی ایچ ایچ جیسے پروگرام عوامی صحت کی منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی میں موسمیاتی غور و فکر کو مربوط کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر موصوفہ نے ہیلتھ کلینڈر 2026 بھی جاری کیا جو اہم قومی اور بین الاقوامی صحت کے دنوں کو نمایاں کرتا ہے ساتھ ہی کلیدی عوامی صحت کی معلومات کے ساتھ جو صحت آگاہی کو مضبوط کرنے اور احتیاطی صحت کی ترویج کیلئے مقصود ہے۔ پروگرام کے دوران مقررین نے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کو موسمیاتی تبدیلی کے صحت پر اثرات کے بارے میں حساس بنانے کی اہمیت پر زور دیا اور این پی سی سی ایچ ایچ فریم ورک کے تحت ایک مربوط عوامی صحت کے جواب کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ پرنسپل سکمز میڈیکل کالج، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، صحت محکمہ کے دیگر سینئر افسران اور میڈیکل پروفیشنلز بھی اس موقع پر موجود تھے۔

ریزرویشن پوالیس

مسائل کے لیے سنجیدہ آوازیں اٹھانے کا فقدان ہے۔ ان کے مطابق زمین اور نوکریوں کے تحفظ سے متعلق معاملات میں بہت کم پیش رفت ہوئی ہے، جس کی وجہ سے یہ سوال جنم لیتا ہے کہ اگر عوامی نمائندے بنیادی سہولیات۔ جیسے سڑکیں، پینے کا پانی اور دیگر ضروری خدمات۔ فراہم کرنے میں ناکام ہیں تو پھر ان کا کردار کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام نے عرصہ دراز تک مشکلات اور دباؤ برداشت کیا ہے، اور اب ضرورت اس بات کی ہے کہ سب مل کر ان کی مدد کریں۔ گورننس اور بیوروکریسی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'حکمران اور وائسرائے آتے جاتے رہتے ہیں، لیکن سرکاری افسران کو یاد رکھنا چاہیے کہ انہیں اسی سماج اور انہی لوگوں کے درمیان رہنا ہے۔' انہوں نے کہا کہ افسران کو یہ بات سمجھنی چاہیے کہ وہ اسی زمین کا حصہ ہیں اور ان کا فرض ہے کہ وہ اس خطے کے لوگوں کے مفاد میں کام کریں۔ تحفظات (ریزرویشن) سے متعلق بات کرتے ہوئے ایم پی نے اوپن میرٹ کے امیدواروں کے مسائل پر تشویش ظاہر کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اوپن میرٹ پر دستیاب اسامیوں کی تعداد بہت کم ہے، جس سے میرٹ پر آنے والے امیدوار متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ ریزرویشن کے مخالف نہیں، تاہم انہوں نے منصفانہ اور متوازن پالیسی کی ضرورت پر زور دیا جو تمام طبقات کے حقوق کا تحفظ کرے اور میرٹ کو بھی نظر انداز نہ ہونے دے۔

شوپیان میں تین

سیڈو شوپیاں، معشوق احمد شاہ ساکن شاہ لاتو شوپیاں اور سبزار احمد گنائی ساکن چھولان شوپیاں کے طور پر کی۔ بیان میں کہا گیا کہ زیر حراست افراد بار بار ریاست کی سلامتی کے لئے نقصان دہ سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعات 126/170 کے تحت احتیاطی کارروائیاں اور قانونی کارروائیاں عمل میں لائی گئی تھیں تاہم اس کے باوجود بھی یہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث رہے جس سے ضلع میں امن و امان اور سلامتی کو سنگین خطرہ لاحق ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ ان سرگرمیوں میں مسلسل ملوث رہنے کے پیش نظر تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ضلع مجسٹریٹ شوپیاں سے حراستی احکامات حاصل کئے گئے اور اس کے بعد زیر حراست افراد کو تحویل میں لے کر سینٹرل جیل کوٹ بلوال جموں منتقل کیا گیا۔ ترجمان نے بتایا کہ شوپیاں پولیس امن و امان اور سلامتی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کیسلامتی کے خلاف عناصر کے خلاف قانونی کارروائیاں مسلسل جاری رکھی جائیں گی۔

جموں میں ایم بی بی ایس

داخلہ فہرست کو فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں بی جے پی خواتین ونگ کی کارکنان کے ساتھ ساتھ جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر ارون گپتا سمیت کئی تجارتی رہنما بھی شامل ہوئے۔ مظاہرین کی بڑی تعداد کے باعث مرکزی سڑک بند رہی جس سے ایک گھنٹے سے زیادہ ٹریفک جام رہا اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی، تاہم احتجاجی گروپوں کو پیچھے دھکیلنے میں اہلکاروں کو خاصی دقت پیش آئی کیونکہ کئی مظاہرین لوک بھون کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کرتے رہے۔ سنگھرش سمیتی کے کنوینر کرنل سکھویر سنگھ منکوٹیا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، ہم اپنے مذہبی جذبات سے متعلق 'جائز مطالبات' کے حل تک احتجاج جاری رکھیں گے۔ ہم کسی مذہب کے طلبہ کے خلاف نہیں، مگر چاہتے ہیں کہ میڈیکل کالج کی نشستیں صرف ہندو طلبہ کے لیے مخصوص ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ ایل جی شرائن بورڈ کے چیئرمین ہیں اس لیے ان پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کسی بھی کمیونٹی کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہوں۔ منکوٹیا نے مطالبہ کیا کہ اگر نشستوں کی مخصوص مختص کرنا ممکن نہیں تو حکومت کالج کو بند کرنے پر غور کرے۔ واضح رہے کہ تنازع اس وقت بھڑکا جب گزشتہ ماہ 50 نشستوں والے پہلے ایم بی بی ایس بیچ کے داخلے نیٹ میرٹ لسٹ کے ذریعے مکمل ہوئے، جن میں 42 مسلم امیدوار۔ زیادہ تر کشمیر سے۔ سات ہندو طلبہ جموں سے اور ایک سکھ امیدوار شامل ہے۔

سی بی آئی کے وکیل

آفیسر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ اس سڑک حادثے میں ایڈووکیٹ شیخ عادل کو شدید چوٹیں آئیں اور اسے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال بانہال لے جایا گیا، جہاں اسے ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ بعد میں اس نے دم توڑ دیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام بن ارون گپتا نے بتایا کہ حادثے میں ملوث اسکارپیو گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے اور ملزم ڈرائیور کی شناخت محمد شفیع ساکن نادر گنڈ پیر باغ، تحصیل چھانہ پورہ، سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 281 اور 125 اے کے تحت پولیس اسٹیشن بانہال میں ایف آئی آر نمبر 139/2025 درج کی گئی ہے اور مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ عادل شیخ، جو ایک سرکاری وکیل کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے اور تقریباً 2 ماہ قبل سی بی آئی، چنڈی گڑھ میں تعینات ہوئے تھے۔ ایس ایس پی رام بن نے بتایا کہ پولیس نے تصادم میں ملوث مہندرا اسکارپیو گاڑی کو ضبط اور اسکے ڈرائیور محمد شفیع کو گرفتار کرلیا ہے۔ معلوم ہوا کہ شیخ عادل نے حال ہی میں اپنا UPSC امتحان پاس کیا تھا اور اسے چنڈی گڑھ میں اعلیٰ تحقیقاتی ایجنسی کیساتھ پبلک پراسیکیوٹر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔

کشمیر میں پہلگام

یکارڈ ہے۔ سیاحوں کی غیر معمولی آمد کے پیش نظر اس صنعت کے لئے ریکارڈ توڑ سیزن کی امید کی جارہی تھی اور اس صنعت سے وابستہ لوگ خوشی وشادمانی کے گلستان میں مگن تھے۔ لیکن شومئی قسمت، وادی میں خوشی کا یہ سماں 22 اپریل کی دوپہر کو ماتم کدے میں تبدیل ہوگیا جب ایک ایسا دہشت ناک اور کربناک واقعہ پیش آیا جس نے پوری انسانیت کو دہلا دیا اور کشمیر کے ساتھ ساتھ پورے ملک کو غم کے بھیر بکراں میں ڈبو دیا۔ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ سے 45 کلومیٹر دور واقع وادی کے مشہور زمانہ سیاحتی مقام پہلگام میں سیاح بیسرن وادی کی مسحور کن حسن سے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ دوپہر ایک بجے اچانک تین دہشت گرد نمودار ہوئے، جن کی شناخت بعد میں پاکستانی شہریوں کے طور پر ہوئی، نے سیاحوں پر فائرنگ کردی۔ ایم 4 کاربائن اور اے کے 47 رائفلوں سے مسلح ان دہشت گردوں نے 25 سیاحوں اور ایک مقامی باشندے کو ابدی نیند سلا دیا۔ اس بے دردانہ قتل عام سے نہ صرف وادی بلکہ ملک بھر میں ماتم کا ماحول سایہ فگن ہوگیا اور اس بہیمانہ واقعے نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کو مکمل فوجی تصادم کے دہانے تک پہنچا دیا۔ وادی کشمیر اس قیامت خیز صدمے سے ابھی نہیں سنبھل سکی اور اس کے نتیجے میں وادی میں شعبہ سیاحت مکمل طور پر ٹھپ ہوگئی جس کا اثرات ہنوز باقی ہیں۔ قبل ازیں اس حملے کی ذمہ داری ایک غیر معروف تنظیم دی ریزسٹنٹ فرنٹ قبول کی۔ اس واقعے کے بعد وادی کی حالیہ تاریخ میں ایک غیر معمولی منظر دیکھا گیا کہ وادی بھر میں لوگ اس بہیمانہ واقعے کے خلاف سڑکوں پر آگئے اور احتجاج کرکے اس کی شدید مذمت کی۔ اس حملے کے بعد فوری طور پر انتظامی اور سفارتی اثرات بھی سامنے آئے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے کئی سیاحتی مقامات کو بند رکھنے کا حکم صادر کیا جس سے شعبہ سیاحت پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ پہلگام واقعے کے بعد نئی دہلی نے 1960 کے سندھ طاس معاہدے کو بھی معطل کر دیا جو پاکستان کے ساتھ پانی کی تقسیم کا دہائیوں پرانا ایک معاہدہ تھا۔ ہندوستان نے 7 مئی کو آپریشن سندور کا آغاز کیا جس کے تحت پاکستان اور پاکستان زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے ڈھانچوں پر فضائی اور میزائل حملے کئے گئے جس کے نتیجے میں طرفین کے درمیان چار دنوں تک جاری رہنے والی کشیدگی کے دوران سرحدی اضلاع خاص طور پر پونچھ کو سرحد پار شدید گولہ باری کا سامنا کرنا پڑا۔ بعد میں دونوں ملکوں کے ڈائریکٹر جنرلز آف ملٹری آپریشنز کے درمیان بات چیت کے بعد 10 مئی کو یہ کشیدگی ختم ہوگئی۔ سری نگر کے بالائی علاقے میں 28 جولائی کو "آپریشن مہا دیو" کے دوران ایک مختصر جھڑپ میں تین دہشت گرد مارے گئے جسے حکام نے اپریل کے حملے کے ذمہ دار عناصر کے خلاف ایک فیصلہ کن کارروائی قرار دیا۔ تاہم سیکورٹی ایجنسیوں کی جانب سے حکمت عملیوں کی کامیابیوں کے باوجود نئے چیلنجز بھی سامنے آگئے۔ سری نگر میں جیش محمد سے منسلک دھمکی آمیز پوسٹروں کی تحقیقات کے دوران جموں وکشمیر پولیس نے ایک بڑے "بین الاقوامی اور بین ریاستی وائٹ کالر دہشت گرد ماڈیول" کا انکشاف کیا جس کے مبینہ طور پر لال قلعہ دھماکے کے ساتھ روابط ہیں۔ لال قلعہ دھماکے کے بعد شروع ہونے والی وسیع پیمانے کی کریک ڈاؤن کارروائیاں تا حال جاری ہیں۔ کشمیر میں سال رواں میں کم سے کم 21 دہشت گرد مارے گئے جبکہ فوج سے تعلق رکھنے والے 6 اہلکار بھی جاں بحق ہوگئے تاہم جموں پولیس یا سی آر پی ایف کو کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ گرچہ اس سال کشمیر میں دہشت گردی کے مقابلے نسبتاً کم رہے لیکن سال اختتام پر متعدد سیکورٹی چیلنجز سے دوچار رہا۔ پہلگام اور لال قلعہ جیسے واقعات اس بات کی اشارہ کرتے ہیں کہ سیکورٹی صورتحال ہنوز نازک ہے۔ سیاسی محاذ پر نیشنل کانفرنس کی منتخب حکومت نیا قانون ساز اسمبلی کی بحالی کے بعد اپنا پہلا سال مکمل کیا تاہم منتخب قیادت اور لیفٹیننٹ گورنر کے درمیان دوہرے کنٹرول کی وجہ سے حکمرانی محدود رہی جس کے نتیجے میں اکثر انتظامی اختیارات کے غلط استعمال کے الزامات سامنے آئے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بار بار مرکز کی جانب سے تعاون اور ترقی کی تعریف کی لیکن ساتھ ہی انہوں نے خاص طور پر راج بھون (لوک بھون) سے انتظامی معاملات میں اپنے محدود اختیارات کا بھی اعتراف کیا۔ رواں سال کے ماہ نومبر میں ہوئے انتخابی نتائج نے بھی اسی ابہام کی عکاسی کی جب نیشنل کانفرنس کو بڈگام ضمنی انتخابات میں شکست سے دوچار ہونا پڑا۔ بڈگام ایک ایسا حلقہ تھا جس پر نیشنل کانفرنس کو طویل عرصے سے قبضہ تھا دوسری جانب بی جے پی نے نگروٹہ سیٹ پر اپنا قبضہ برقرار رکھا۔ سیاسی تجزیہ کار اور کشمیر یونیورسٹی کے سابق پروفیسر نور احمد بابا کا کہنا ہے کہ امسال جموں وکشمیر میں سیاسی طور پر کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا: 'مجھے نہیں لگتا ہے کہ اس سال کسی خاص اہمیت کی سیاسی پیش رفت ہوئی، بس پہلگام واقعہ پیش آیا اور اس کے بعد ہونے والی کشیدگی نے واقعات کو مرکز توجہ بنا دیا اور غیر یقینی صورتحال پیدا کی'۔

معراج ملک

کو ملتوی کرتے ہوئے نئی تاریخ 29 جنوری 2026 مقرر کر دی۔ ذرائع نے بتایا کہ معاملہ آج سماعت کے لیے فہرست میں شامل تھا، تاہم عدالت میں تعطیلات کے باعث کیس کی کارروائی مؤخر کر دی گئی۔ اب کیس کی باقاعدہ سماعت اگلی مقررہ تاریخ کو ہوگی۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق، ہائی کورٹ 29 جنوری کو معراج ملک کی پی ایس اے حراست کے خلاف دائر پٹیشن پر مزید کارروائی کرے گی، جس میں ان کی نظربندی کو چیلنج کیا گیا ہے۔

برف وباراں

آمد و رفت کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے جبکہ اس دوران شمالی اور وسطی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں درمیانی درجے کی برف باری ہوسکتی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ 2 جنوری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکے درجے کا برف و باراں متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 3 سے 7 جنوری تک موسم جزوی ابر آلود جبکہ 8 اور 9 جنوری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک اور انتظامیہ کی ایڈوائزرز پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے کچھ حصوں میں اگلے دو دنوں کے دوران درمیانی سے گہری دھند چھائی رہ سکتی ہے۔ دریں اثنا وادی میں شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ ہونے سے سردیوں کا زور تیز تر ہوا ہے۔ گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں 28 نومبر کو رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.8 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 28 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 4.3 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 4.7 اور منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.7 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 9.9 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 9.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ قصبہ دراس میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 18.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

بڈگام میں بجلی

والے ہیں۔ اسے فوری طور پر علاج کے لیے ضلع اسپتال بڈگام لے جایا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ پر مقامی لوگوں نے المناک موت پر صدمے کا اظہار کیا ہے۔

کشمیریوں کی

نے سوال اٹھایا، اگر ہمارے اپنے ملک میں ہمیں اس طرح کے رویے کا سامنا ہے، تو پھر اس ملک میں ہمارا مقام کیا ہے؟ سجاد لون نے کہا کہ کشمیر کے ہزاروں لوگ دہائیوں سے روزگار کے لیے ملک کے مختلف حصوں میں رہائش پذیر ہیں اور یہ لوگ دراصل اتحاد کے سفیر تھے جنہوں نے بھارت کے اندر باہمی اعتماد کو مضبوط کیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات نے اس اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ لون نے حکومت کی حالیہ کارروائی کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا: سیکڑوں واقعات کے مقابلے میں دو گرفتاریاں سمندر میں ایک قطرے کے برابر ہیں۔ یہ معمولی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ عام کشمیریوں کی سماجی اور معاشی کنارہ کشی بھارتی وفاق کے لیے خطرناک نتائج مرتب کر سکتی ہے۔ سجاد لون نے کہا کہ اگر ایک کشمیری نوجوان محض فیس بک پوسٹ لائک کرنے پر یو اے پی اے کے تحت گرفتار ہو سکتا ہے، تو پھر کشمیریوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کے خلاف بھی اسی پیمانے پر کارروائی کی جانی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا: 'کیا یو اے پی اے صرف کشمیری مسلمانوں کے لیے ہے؟ اسے ان لوگوں کے خلاف بھی لاگو کریں جو نفرت اور تقسیم پھیلا رہے ہیں۔' انہوں نے کہا: 'کمبل بیچنے والے کو دھمکانا بہادری نہیں۔ اگر واقعی غیرت ہے تو چین یا پاکستان کی سرحد پر جائیں۔' سجاد لون نے مرکز اور جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر دیگر ریاستوں کے سربراہان سے رابطہ کریں اور واضح پیغام دیں کہ کشمیریوں کے خلاف ہراسانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ٹویٹس سے حل نہیں ہوگا۔ اگر صورتحال نہ بدلی تو ہم اجتماعی طور پر دہلی جا کر احتجاج کریں گے۔ لون نے پنجاب کے عوام کی اکثریت کے رویے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کشمیریوں کو ہمیشہ اپنائیت اور تحفظ کا احساس دلایا ہے۔ ریزرویشن کے سوال پر سجاد لون نے کہا کہ موجودہ ڈھانچہ کشمیریوں کے خلاف عدم توازن پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اور ڈویژن کی سطح پر بھرتی ہی واحد منصفانہ حل ہے، جب کہ موجودہ نوٹیفکیشن کاغذ کے ایک ٹکڑے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کشمیر میں 'ایک کشمیری کو دوسرے کے بدلے کھڑا کرنے' کی پالیسی خطرناک ثابت ہوسکتی ہے اور یہ پہلے ہی اعتماد کے بحران کو گہرا کر رہی ہے۔ لون نے کہا کہ مین اسٹریم سیاست میں آنے کے بعد انہیں مسلسل کردار کشی اور ایجنسیوں کے ساتھ جوڑنے کی کوششوں کا سامنا رہا، لیکن وہ ہمیشہ عوام کے درمیان رہے۔

لیفٹننٹ گورنر نے

آفتوں سے متاثرہ آٹھ اضلاع (کشتواڑ، راجوری، پونچھ، اودھمپور، رام بن، جموں، کٹھوعہ اور سانبہ) میں 1869 گھروں کیلئے بنیاد رکھی تھی۔ لفٹیننٹ گورنر نے صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتمانمبی اور این جی او کے تمام اراکین کی بے لوث خدمات کی تعریف کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی مدد سے ہمارا وژن یہ ہے کہ قدرتی آفت سے متاثرہ کوئی بھی خاندان کمزور اور محروم نہ رہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا"متاثرہ خاندانوں کیلئے گھر صرف دیواریں اور چھتیں نہیں بلکہ خوابوں اور تمناؤں کا مجسمہ ہیں اور خاندان کے افراد کے لئے معیاری زندگی اور ذاتی ترقی کی بنیاد ہیں۔ میں اس تحریک کو ایک نیا انقلاب اور ملک کیلئے ایک نئے ماڈل کے طور پر دیکھتا ہوں جہاں ضرورتمند خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کے پیسے کے بغیر کی جا رہی ہے۔ یہ ہمیں ایک طاقتور منتر دیتا ہے کہ سب مل کر جموں و کشمیر یو ٹی اور اس کے لوگوں کی مشترکہ بھلائی کیلئے کام کریں۔"لفٹیننٹ گورنر نے پچھلے چند برسوں میں شروع کئے گئے متعدد انفراسٹرکچر پروجیکٹس پر روشنی ڈالی جو ضلع ریاسی کے لوگوں کی رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور زندگی کی آسانی میں اضافہ کرنے کا مقصد رکھتے ہیں۔ طویل عرصے سے زیر التوا مطالبات کو پورا کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے یقین دہانی کرائی کہ کٹرا ٹاؤن کیلئے انڈر گراؤنڈ سیوریج سسٹم کا کام اگلے چھ ماہ کے اندر شروع ہو جائے گا۔ کٹرا کا ماسٹر پلان فی الحال آخری مراحل میں ہے اور منظوری کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹر موڈل سٹیشن قائم کرنے کی کوششیں بھی تیزی کی جا رہی ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے سی ای او اور یوری ایم کی لگن اور ریسکیو اور ریلیف آپریشنز کے دوران موثر ردعمل کی تعریف کی۔ انہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کی جانب سے کئے گئے اہم اقدامات کی تفصیلات شیئر کیں۔ اس موقع پر چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل ریاسی مسٹر صراف سنگھ ناگ، ایم ایل اے حلقہ ہائے ماتا ویشنو دیوی مسٹر بلدیو راج شرما، ڈویژنل کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، سی ای او شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، ڈی آئی جی اودھمپور ریاسی رینج، ڈپٹی کمشنر ریاسی اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

جی ایم سی سرینگر

کے محرک کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ ایڈوائزری میں انتباہی علامات بھی درج ہیں جن کے لیے فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔ ان میں سینے میں درد یا تکلیف، اچانک سانس پھولنا، بہت زیادہ پسینہ آنا، چکر آنا یا غیر واضح تھکاوٹ، دھڑکن یا بے ہوشی، اور اچانک کمزوری، دھندلا بولنا یا چہرے کا جھک جانا شامل ہیں۔ ابتدائی ردعمل کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے، ایڈوائزری میں کہا گیا کہ بروقت طبی مداخلت زندگیاں بچاتی ہے اور علامات کے کم ہونے کا انتظار کرنے کے ناقابل واپسی نتائج ہو سکتے ہیں۔ معلوم دل کی بیماری والے لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ہنگامی رابطہ نمبر آسانی سے دستیاب رکھیں اور علامات ظاہر ہونے پر قریبی کارڈیک سہولت سے فوری طبی امداد حاصل کریں۔ کارڈیالوجی ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ موسم سرما سے متعلق دل کی زیادہ تر ایمرجنسی بیداری، ادویات کی پابندی اور ابتدائی طبی امداد سے روکی جا سکتی ہے۔ یہ ایڈوائزری کشمیر بھر میں سردی کی لہر کے حالات کے درمیان مفاد عامہ میں جاری کی گئی ہے۔

سکینہ ایتو نے

نے کہا کہ یہ نیا اکیڈمک بلاک طلبہ کیلئے ایک سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرے گا اور کالج میں تعلیمی سرگرمیوں کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا۔ اس موقع پر ایم ایل اے ریاسی کلدیپ راج دھوبی، ایم ایل اے گلاب گڑھ انجینئر خورشید احمد، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، ڈائریکٹر کالجز، پرنسپل جی ڈی سی یونی ریاسی، محکمہ اعلیٰ تعلیم کے سینئر افسران، فیکلٹی ممبران، طلبہ اور مقامی افراد کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

سرینگر بارھمولہ

غبارہ سرحد پار سے پاکستان میں آیا تھا۔ تاہم، اس کی اصل نوعیت اور مقصد کا پتہ لگانے کے لیے مزید تصدیق جاری ہے۔

رواں سال فروٹ

حکومت سے 2000 کروڑ روپے کے فوری ریلیف پیکیج، فصل بیمہ اسکیم، مارکیٹ انٹروینشن اسکیم کی بحالی، مغل روڈ کو قومی شاہراہ قرار دینے، کسان قرضوں میں رعایت اور جعلی زرعی ادویات پر پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔

آئی جی کشمیر نے

کشمیر زون میں جرائم کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور جرائم کی روک تھام اور تفتیش کے معیار کو بہتر بنانے میں ان کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ عام جرائم کے علاوہ، میٹنگ یو اے پی اے کے تحت آنے والے معاملات کی تحقیقات کے ارد گرد گھومتی ہے، UAPA کے معاملات میں جائیداد کی اٹیچمنٹ کی حیثیت، دہشت گردی سے متعلق اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے معاملات، پی ایس اے کے تحت حراست، NDPS/ نارکو دہشت گردی کے معاملات، اور POCSO کے معاملات۔ اس کے علاوہ احتیاطی تدابیر کے تحت کی گئی کارروائی، زیر التوا تفتیشی کارروائی اور مفرور افراد کی گرفتاری پر بھی بات چیت ہوئی۔ ضلعی ایس ایس پیز نے اپنے متعلقہ اضلاع کے لیے تفصیلی پریزینٹیشنز دیں، جن میں جرائم کی روک تھام کی کوششوں، ایف آئی آرز اور ای ایف آئی آرز کے اندراج، تفتیش کی صورتحال اور اپنے دائرہ اختیار میں مقدمات کو نمٹانے پر روشنی ڈالی۔ آئی جی پی کشمیر نے جنرل کرائم اور انویسٹی گیشن کا جائزہ لیا اور جرائم کی روک تھام میں ضلعی سربراہان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے تحقیقات کے معیار کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور بہتر تفتیشی طریقوں، سائنسی آلات کے زیادہ استعمال اور ایک مضبوط فالو اپ (پیروی) نظام کے ذریعے سزا کی شرح کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر منشیات اور دہشت گردی سے متعلق مقدمات میں۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ NDPS اور UAPA کیسوں میں سزا کو یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط نظام وضع کریں تاکہ نارکو مجرمانہ اور دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو توڑا جا سکے۔ اجلاس کے دوران انسدادی کارروائیوں اور زیر التوا انکوائری کارروائیوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ شری وی کے بردی نے تمام شریک افسران کو جرائم پر قابو پانے، تفتیش، پراسیکیوشن اور مقدمات کے بروقت نمٹانے سے متعلق اہم ایجنڈے کے نکات پر واضح ہدایات جاری کیں۔ ان ہدایات کا مقصد احتساب کو مضبوط بنانا، تفتیش کے معیار کو بہتر بنانا اور انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔ آئی جی پی کشمیر نے ضلعی سربراہوں کو ہدایت دی کہ وہ تفتیشی افسروں کے لیے صلاحیت سازی کی باقاعدہ ورکشاپس منعقد کریں جس کا مقصد تفتیشی مہارت کو بڑھانا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کے ذریعے قانونی ذہانت کو تقویت دینا ہے۔ منشیات سے متعلق جرائم میں التوا کو دور کرنے کے لیے این ڈی پی ایس کے مقدمات پر خصوصی زور دیا گیا۔ انہوں نے مزید ضلعی سربراہان پر زور دیا کہ وہ اپنے متعلقہ اضلاع میں وقتاً فوقتاً جرائم کے جائزہ اجلاسوں کی ذاتی طور پر نگرانی اور صدارت کرتے ہوئے فعال کردار ادا کریں۔ آخر میں، آئی جی پی کشمیر نے شفافیت، جوابدہی، اور مقدمات کو تیزی سے نمٹانے، بروقت انصاف اور عوام کی مجموعی بہبود کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر پولیس کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔

جاوید احمد ڈار نے

حکومت اس بات کا پختہ عزم رکھتی ہے کہ کسانوں کو تمام سہولیات ان کے دہانے پر فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے میلے کسانوں اور متعلقہ محکموں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرتے ہیں جس سے وہ مختلف اسکیموں کے فوائد کو بخوبی استفادہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کسانوں کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور ملک کی خوراک کی سلامتی میں کلیدی کردار ادا کرنے والا قرار دیا۔ موسم کی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کے چیلنجز کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے روایتی فصلوں سے ہٹ کر کیش کراپس، باغبانی اور متعلقہ سرگرمیوں کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نوجوانوں کو مختلف اسکیموں کے تحت مہارت کی تربیت اور مالی امداد فراہم کر رہا ہے جس میں 50 فیصد سے زیادہ سبسڈی بھی شامل ہے تاکہ زراعت کو پائیدار اور پرکشش روزگار کا ذریعہ بنایا جاسکے۔ ایم ایل اے شناہ ڈاکٹر راجیو بھگت نے کہا کہ میلہ کسانوں میں حکومت کے پروگراموں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں دلالوں کا کردار کم کرنے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ کسانوں کو مناسب منافع مل سکے۔ اس موقع پر موجود افراد میں ڈی ڈی سی شناہ دویندر کمار، ڈی ڈی سی ارنیہ سرکھا بھگت، ایم ڈی ایچ اے ڈی پی سندیپ کمار، ڈائریکٹر ایگریکلچر جموں، ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری جموں، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر جموں، ڈائریکٹر ایچ ایم اینڈ پی جموں، متعلقہ شعبوں کے سینئر افسران اور علاقے کے بڑی تعداد میں کسان شامل تھے۔

گلمرگ میں برف

علاقے میں لے جانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا تھا۔ بعد ازاں انہوں نے واقعے کی 12 منٹ کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کی تھی، جس پر شدید عوامی بحث چھڑ گئی تھی۔ پولیس کے مطابق گلمرگ کے تازہ واقعے میں قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ ملزمان کو باقاعدہ کونسلنگ بھی دی گئی اور مستقبل میں ایسے اقدامات نہ دہرانے کی ہدایت دی گئی۔

مویشی فراڈ

کی گئیں لیکن بعد میں ملزم کی جانب سے 30 لاکھ روپوں کے متعدد چیک جاری کئے گئے جو بینک کھاتے میں ناکافی بیلنس ہونے کی وجہ سے باؤنس ہوگئیں۔ انہوں نے کہا کہ بار بار یقین دہانیوں کے باوجود بقایا رقم ادا نہیں کی گئی جس سے شکایت کنندہ کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ ترجمان نے بتایا کہ مزید تحقیقات کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ ملزم نے ایک منصوبہ بند طریقہ اختیار کرتے ہوئے گمراہ کن معاہدے کئے اور سرکاری فلاحی اسکیم کے تحت خریداری کے جھوٹے بہانے سے جعلی اور ڈس آنر شدہ چیک جاری کئے جس کے نتیجے میں شکایت کنندہ کو نقصان پہنچا اور ملزم نے خود کو ناجائز فائدہ پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ جمع شدہ شواہد کی بنیاد پر ملزم کے خلاف جرائم مکمل طور پر ثابت ہوئے ہیں اور اس کے بعد چارج شیٹ باقاعدہ طور پر بااختیار عدالت میں عدالتی کارروائی کے لئے پیش کردی گئی۔

شوپیان میں تیندوے

کو پکڑ لیا جائے اس سے پہلے کہ یہ انسانی جانوں کو مزید خطرہ لاحق ہو۔

جموں وکشمیر پولیس نے

گیا ہے اور اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 208/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ چادورہ میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ شوپیاں میں پولیس چوکی کیگام کی پولیس پارٹی نے حاجی چیک کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 896 گرام وزنی چرس برآمد ہوا۔ اس کی شناخت شمیم احمد بٹ ساکنہ پورہ وال کیلم کے طور پر کی گئی ہے۔ اسے گرفتار کرلیا گیا ہے اور اس کے مطابق پولیس سٹیشن شوپیاں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 275/2025 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کو شیئر کر کے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

پولیس نے قومی

پہنچے اور امن عامہ میں خلل پڑے۔ پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جعلی ویڈیوز اور جھوٹی داستانیں پھیلانا ایک سنگین جرم ہے اور اس نے غلط معلومات کی وبا کو روکنے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات سے تعاون کی درخواست کی۔

نئے سال کے

عمل کریں، نئے سال کی پرامن تقریبات کے لیے محکمے کے عزم کا اعادہ کریں۔ یہ مہم ایس ڈی پی او ٹنگمرگ فضان علی کی نگرانی میں چلائی گئی جبکہ ایس ایچ او ٹنگمرگ شیخ عادل دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ گراؤنڈ پر موجود رہے۔

وادی کشمیر میں

نے کہا کہ اس اقدام سے نوجوانوں کی بڑی تعداد کی اسکل ڈیولپمنٹ ممکن ہوگی، وہ خود مختار بنیں گے اور ملک کے مختلف شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں ایمرجنسی سروسز کے ذریعے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

سماج کو درپیش

میں پھیلتی ہوئی منشیات کی لعنت، اس کے تباہ کن اثرات، نوجوان نسل کی بربادی، خاندانی نظام کی ٹوٹ پھوٹ اور مجموعی طور پر سماج پر پڑنے والے منفی اثرات کی بھرپور عکاسی کی گئی ہے۔ اس ڈرامے میں جن اداکاروں نے اپنے فن کا بہترین مظاہرہ کیا ان میں فرحت صدیقی، اشرف فیاض، ہوش، شوکت سلطان پوری، راجا نثار، طارق احمد، دانش نواز، ارحان نثار، اظہر اقبال اور زین راجا قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر گورنمنٹ ڈگری کالج ڈورو کے پرنسپل عرفان احمد نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی ادارے صرف درس و تدریس تک محدود نہیں ہوتے بلکہ معاشرے کی فکری و اخلاقی تربیت میں بھی ان کا اہم کردار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں منشیات جیسی لعنت ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کے لیے سب سے بڑا خطرہ بن چکی ہے، جس کے خلاف اجتماعی بیداری ناگزیر ہے۔ ایسے بامقصد ڈرامے نوجوانوں کے ذہنوں کو جھنجھوڑنے اور انہیں صحیح و غلط میں تمیز سکھانے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے راجا آرٹ اینڈ کلچرل فاؤنڈیشن، فنکاروں اور منتظمین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک حساس سماجی مسئلے کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا۔ ہمارا کالج آئندہ بھی اس طرح کی تعلیمی، ادبی اور سماجی سرگرمیوں کی مکمل سرپرستی کرتا رہے گا تاکہ طلبہ کو مثبت سمت میں آگے بڑھنے کا موقع مل سکے۔ تقریب پر سابق ڈائریکٹر جنرل اسکول ایجوکیشن ڈاکٹر جی این ایتو خاص مہمان کی حیثیت سے موجود رہے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سماج کو درپیش چیلنجز میں سب سے سنگین چیلنج منشیات کا پھیلاؤ ہے، جو ہماری نوجوان نسل کو اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے۔ اس ناسور کے خلاف صرف قانون ہی نہیں بلکہ سماجی شعور، تعلیم اور فنون لطیفہ بھی ایک مضبوط ہتھیار بن سکتے ہیں۔ آج پیش کیا گیا یہ ڈراما اسی شعور کو بیدار کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ تھیٹر انسان کے احساسات کو جھنجھوڑتا ہے اور سماج کی اصل تصویر سامنے لاتا ہے۔ میں اس بامقصد پیشکش پر تمام فنکاروں، منتظمین اور خاص طور پر نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ایک حساس موضوع کو ذمہ داری اور فنی مہارت کے ساتھ پیش کیا۔ ایسے پروگرام معاشرے کو درست سمت میں لے جانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریب پر ایس ایچ او ڈورو، اولیس احمد مہمان ذی وقار کی حیثیت سے موجود تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منشیات معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ بنتی جا رہی ہیں، جو بالخصوص نوجوان نسل کو تباہی کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منفی سرگرمیوں سے دور رہیں، تعلیم، محنت اور مثبت سرگرمیوں کو اپنائیں اور ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس طرح کے بامقصد ڈراموں کو سماجی بیداری کا مؤثر ذریعہ قرار دیتے ہوئے منتظمین اور فنکاروں کی کاوشوں کو سراہا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض کلچرل اکیڈمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر گلزار احمد نے انجام دئے۔ اس ڈرامے کو دیکھنے کے لئے طلبا و طالبات نے حصہ لیا اور ڈرامے سے لطف اندوز ہوئے۔

انگلینڈ کی باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں تاریخی فتح، آسٹریلیا کو 4 وکٹوں سے شکست دی

ملبورن، 27 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ نے ملبورن کرکٹ گراؤنڈ پر باکسنگ ڈے کے موقع پر تاریخ رقم کی۔ چوتھے ایشیز ٹیسٹ میں دوسرے ہی دن ہفتے کے روز آسٹریلیا کو چار وکٹ سے شکست دے کر جنوری 2011 کے بعد آسٹریلیا میں پہلی ٹیسٹ جیت حاصل کی اور 14 سالہ انتظار ختم کر دیا۔ اس فتح پر بارمی آرمی اور انگلینڈ ٹیم میں زبردست جشن منایا گیا، جس میں جوروٹ اور بین اسٹوکس جیسے سینئر کھلاڑیوں نے بالآخر اس جیت کا لطف اٹھایا، جو انہیں آسٹریلیا میں طویل عرصے سے نہیں ملی تھی۔ انگلینڈ کے جوش ٹنگ کو میچ میں سات وکٹیں لینے پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ٹاس جیت کر انگلینڈ نے پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا، جس سے فوراً آسٹریلیا پر دباؤ بن گیا۔ میزبان ٹیم پہلی اننگز میں صرف 152 رنز ہی بنا سکی، جبکہ انگلینڈ نے 110 رنز بنائے، یوں آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں معمولی سی برتری حاصل ہوئی۔ دوسری اننگز میں آسٹریلیا 132 رنز پر ڈھیر ہو گئی، جہاں بریڈن کارس، بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن نے نظم و ضبط اور تیز دھار گیند بازی سے تباہی مچائی۔ کارس نے مارنس لبوشین اور ٹریوس ہیڈ سمیت چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اسٹوکس نے کیمرون گرین، جیک ویڈرلڈ اور نیسر کو آؤٹ کیا۔ مچل اسٹارک بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے، ان کا کیچ روٹ نے لیا، اور اننگز اس وقت ختم ہوئی، جب جے رچرڈسن نے پل شاٹ کھیلا اور گیند کراؤلی کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ 175 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انگلینڈ کو کچھ نازک لمحات کا سامنا کرنا پڑا، اگرچہ بین ڈکیٹ اور زیک کراؤلی کی جارحانہ شروعات نے بنیاد رکھ دی۔ جیکب بیتھل نے اہم 40 رنز بنائے، جبکہ جوروٹ 15 رنز بنا کر رچرڈسن کا شکار ہوئے اور بین اسٹوکس اس وقت آؤٹ ہوئے جب صرف 10 رنز درکار تھے۔ تاہم ہیری بروک اور جیمی اسمتھ کی پُرسکون اور سنجیدہ بلے بازی نے انگلینڈ کو فتح دلائی، بروک نے آخری اوورں میں اہم چوکے لگا کر تاریخی کامیابی یقینی بنائی۔ انگلینڈ نے چھ وکٹوں کے نقصان پر 178 رنز بنا لیے۔ ملبورن کرکٹ گراؤنڈ نے مہارت، سنسنی اور ڈرامے سے بھرپور ایک دلچسپ مقابلہ اگرچہ یہ فتح اس سیریز میں ایشیز واپس حاصل کرنے کے لیے کافی نہیں ہے، لیکن یہ آسٹریلوی حالات میں انگلینڈ کے جارحانہ جذبے کو ظاہر کرتی ہے، جس سے ان کے سینئر کھلاڑیوں کی برسوں کی مایوسی ختم ہوئی۔

ایس اے 20: ڈربن سپر جائنٹس کی فتح
رِکلٹن کی سنچری رائیگاں

نیولینڈز، 27 دسمبر (یو این آئی) ایس اے 20 میں ریان رِکلٹن کی پہلی سنچری بھی ایم آئی کیپ ٹاؤن کو شکست سے نہ بچا سکی۔ سیزن 4- کے افتتاحی اور سنسنی خیز مقابلے میں ڈربن سپر جائنٹس نے ایم آئی کیپ ٹاؤن کو 15 رنز سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا۔ اوپننگ نائٹ میں مجموعی طور پر 449 رنز بنے، جن میں 25 چھکے اور 40 چوکے شامل تھے۔ نیولینڈز پہنچنے والے شائقین کو ابتدا سے اختتام تک زبردست تفریح دیکھنے کو ملی۔ ڈربن سپر جائنٹس کی جانب سے نیولینڈز کی اوپننگ جوڑی ڈیون کونوے اور کین ولیمسن نے پاور پلے میں شاندار آغاز کیا۔ دونوں نے محض 8.3 اوورز میں 96 رنز جوڑ دیے۔ ولیمسن 25) گیندوں پر 40 رنز، 7 چوکے) کو ایم آئی کیپ ٹاؤن کے کپتان راشد خان نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد انگلینڈ کے جوس بٹلر 12) گیندوں پر 20 رنز) اور ہینرک کلاسن 14) گیندوں پر 22 رنز) نے رنز کی رفتار برقرار رکھی۔ جارحانہ انداز میں کھیل رہے کونوے 33) گیندوں پر 64 رنز، 7 چوکے، 2 چھکے) کو ٹرینٹ بولٹ نے پویلین کی راہ دکھائی۔ اختتامی اوورز میں ایڈن مارکرم اور ایوان جونز نے زبردست بلے بازی کی۔ مارکرم نے 17 گیندوں پر 35 رنز 5) چوکے، 1 چھکا) بنائے، جبکہ جونز نے 14 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 33 رنز 4) چوکے، 2 چھکے) اسکور کر کے ٹیم کو 232/5 تک پہنچایا۔ یہ نیولینڈز میں ایس اے 20 کی تاریخ کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ میچ نے اس وقت زور پکڑا جب ڈیبیو کرنے والے جیسن اسمتھ نے صرف 14 گیندوں پر 41 رنز 4) چوکے، 3 چھکے) بنا کر مقابلے کو دلچسپ بنا دیا۔

سفید گیند کی کرکٹ میں واپسی کے لئے پنت کی تیاریاں

بنگلورو، 27 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے محدود اوورز کی کرکٹ میں اپنی جگہ دوبارہ مستحکم کرنے کے لیے کمر کس لی ہے۔ بنگلور کے مضافات میں بی سی سی آئی کے 'سینٹر آف ایکسی لینس' میں کھیلے گئے میچ کے دوران، پنت نے اپنی روایتی جارحانہ بیٹنگ کے بجائے حالات کے مطابق ڈھلنے کی نئی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ ایک ایسے وقت میں جب دہلی کی ٹیم مشکلات کا شکار تھی، پنت نے نہ صرف کریز پر وقت گزارا بلکہ 70 رنز کی ایک ایسی اننگز کھیلی جس نے سلیکٹرز کو یہ پیغام دے دیا کہ وہ اپنی 'ہائی رسک' حکمت عملی کو ون ڈے کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق بدلنے کے لیے تیار ہیں۔ جیسے ہی انہوں نے روی بشنوئی کی ایک غلط گیند دیکھی، پنت نے گیئر بدل دیا اور زوردار سوئنگ کے ساتھ لائن کے پار شاٹ کھیلا، جو لانگ آن باؤنڈری کے پار چلا گیا۔ 50 رن مکمل کرنے کے بعد ان کی بلے بازی میں تیزی آ گئی اور وہ کریز کے آر پار زیادہ جارح نظر آنے لگے۔ نصف سنچری کے فوراً بعد انہوں نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ڈیپ بیک ورڈ اسکوائر لیگ کی سمت سویپ کھیلا۔ انہوں نے 62 گیندوں میں اپنی ففٹی مکمل کی اور اگلی 16 گیندوں میں مزید 20 رن جوڑے۔ اس دوران ایک بہترین شاٹ وہ تھا جب پیچھے ہٹ کر کھیلی گئی گیند کو انہوں نے ہیلی کاپٹر اسٹائل فالو تھرو کے ساتھ کور باؤنڈری کی جانب بھیج دیا۔ پنت نے ہندوستان کے لیے آخری ون ڈے اگست 2024 میں کھیلا تھا۔ عام تاثر یہ ہے کہ ان کی ہائی رسک حکمتِ عملی ٹیسٹ کرکٹ کے لیے موزوں ہے، مگر محدود اوورز میں وہ صحیح رفتار نہیں پا سکے۔ اعداد و شمار بھی یہی دکھاتے ہیں 31 :ون ڈے میں ایک سنچری اور اوسط 33.50۔ 70 رن پر پنت کے آؤٹ ہوتے ہی دہلی کی رفتار رک گئی اور ٹیم 9 وکٹ پر 254 رن تک ہی پہنچ سکی۔ تاہم پنت کے پاس فارم میں واپسی اور رن بنانے کا نیا طریقہ اپنانے کا اچھا موقع موجود ہے، جیسا کہ ایشان کشن نے سید مشتاق علی ٹرافی میں دکھایا تھا۔

کرکٹ آسٹریلیا کو کروڑوں ڈالر کا نقصان

میلبورن، 27 دسمبر (یو این آئی) باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے غیر متوقع طور پر جلد ختم ہو جانے سے کرکٹ آسٹریلیا کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آسٹریلوی میڈیا رپورٹس کے مطابق میچ کے تیسرے اور چوتھے دن کے لیے ٹکٹوں سے تقریباً ایک کروڑ ڈالر کی آمدن متوقع تھی، تاہم ایم سی جی ٹیسٹ دوسرے ہی دن ختم ہو جانے کے باعث یہ رقم ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ ذرائع کے مطابق تیسرے روز کے لیے 90 ہزار سے زائد شائقین نے ٹکٹ خرید رکھے تھے، جبکہ بڑی تعداد میں تماشائیوں نے چوتھے دن کے ٹکٹ بھی پہلے ہی حاصل کر لیے تھے۔ میچ کے اچانک اختتام کے بعد اب تمام متاثرہ شائقین کو خودکار نظام کے تحت ٹکٹوں کی رقم واپس کی جائے گی۔ آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ اگر میچ شیڈول کے مطابق چلتا تو تیسرے دن ایم سی جی میں ہاؤس فل ہجوم کی توقع تھی، جس سے بورڈ کو خطیر آمدن حاصل ہوتی۔ تاہم میچ کے جلد نمٹنے سے یہ امید دم توڑ گئی۔

دیپتی شرما نے 1000 رن اور 150 وکٹیں لے کر تاریخ رقم کر دی

ترواننت پورم، 27 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی اسٹار آل راؤنڈر دیپتی شرما نے سری لنکا کے خلاف تیسرے ٹی 20- بین الاقوامی مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی اہم ریکارڈ اپنے نام کر لیے۔ اس میچ میں انہوں نے خواتین بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی تیسری کھلاڑی بننے کے ساتھ ساتھ اسی فارمیٹ میں 1000 رن اور 150 وکٹوں کا ڈبل پورا کرنے کا بھی کارنامہ انجام دیا۔ وہ اس فارمیٹ میں (خواتین اور مرد دونوں میں) یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر ہیں۔ گرین فیلڈ بین الاقوامی اسٹیڈیم میں جمعہ کو دیپتی کے 3/18 کے شاندار گیند بازی اسپیل کی بدولت انہوں نے آسٹریلیا کی عظیم کھلاڑی ایلس پیری کو پیچھے چھوڑ دیا۔ پیری نے 271 بین الاقوامی میچوں میں 331 وکٹیں حاصل کی تھیں، جبکہ دیپتی کے نام اب 333 وکٹیں درج ہو چکی ہیں۔ اس فہرست میں اب وہ صرف انگلینڈ کی کیتھرین سیور- برنٹ اور ہندوستان کی لیجنڈ جھولن گوسوامی سے پیچھے ہیں۔ 26 سالہ دیپتی نے اس مختصر فارمیٹ میں ایک اور سنگِ میل عبور کیا اور ٹی 20- بین الاقوامی میں 150 وکٹیں لینے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر (خواتین یا مرد) بن گئیں۔ انہوں نے سری لنکا کی کویشا دلہاری کو آؤٹ کر کے یہ کارنامہ انجام دیا اور بعد میں اپنی 151 ویں ٹی 20- وکٹ بھی حاصل کی، جس کے ساتھ وہ خواتین ٹی 20- میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند بازوں میں آسٹریلیا کی میگن شوٹ کے برابر آ گئیں۔ خواتین ایک روزہ کرکٹ میں، دیپتی جھولن گوسوامی کے بعد ہندوستان کی دوسری سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند باز ہیں۔ انہوں نے 121 میچوں میں 162 وکٹیں حاصل کی ہیں، جبکہ پانچ ٹیسٹ میچوں میں 18.10 کے شاندار اوسط سے 20 وکٹیں بھی اپنے نام کی ہیں۔ دیپتی اب تک اس فارمیٹ میں 1100 سے زائد رن اور 151 وکٹیں حاصل کر چکی ہیں۔ وہ مردوں اور خواتین دونوں کی ٹی 20- کرکٹ کی تاریخ میں 1000 رن اور 150 وکٹوں کا سنگِ میل عبور کرنے والی پہلی کھلاڑی ہیں۔

بنگلادیش پریمیئر لیگ کی ٹیم ڈھاکا کیپٹلز کے کوچ ٹریننگ کے دوران چل بسے

بنگلادیش پریمیئر لیگ کی ٹیم ڈھاکا کیپٹلز کے کوچ ٹریننگ کے دوران چل بسے۔ بنگلادیشی میڈیا کے مطابق ڈھاکا کیپٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے، وہ میچ سے قبل گراؤنڈ میں کھلاڑیوں کو ٹریننگ کروا رہے تھے۔ محبوب علی کو موقع پر سی پی آر دی گئی مگر وہ جانبر نہ ہو سکے، انہیں گراؤنڈ سے ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی موت کی تصدیق کر دی گئی۔ واضح رہے کہ آج سلہٹ میں ڈھاکا کیپٹلز اور راج شاہی واریرز کے درمیان میچ بھی کھیلا گیا۔

مختصر ٹیسٹ میچ تجارت کے لیے بہتر نہیں، کرکٹ آسٹریلیا

ملبورن، 27 دسمبر (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ٹوڈ گرین برگ نے خبردار کیا ہے کہ "مختصر دورانیے کے ٹیسٹ میچز کاروبار کے لیے نقصان دہ ہیں"۔ باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے پہلے ہی دن ریکارڈ ناظرین کی موجودگی کے باوجود 20 وکٹیں گرنے پر انہوں نے اعتراف کیا کہ اس صورتحال نے ان کی راتوں کی نیند اڑا دی ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کو امید تھی کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان جاری باکسنگ ڈے ٹیسٹ شائقین کی آمد کے تمام ریکارڈ توڑ دے گا، کیونکہ سیریز کا فیصلہ ہو جانے کے باوجود پہلے تین دنوں کے ٹکٹوں کی پیشگی فروخت اور پوری سیریز کے دوران ٹکٹوں کی طلب غیر معمولی رہی تھی۔ تاہم، پرتھ میں کھیلے گئے دو روزہ ٹیسٹ کے پہلے دن 19 وکٹیں گرنے کے باعث بورڈ کو تقریباً 50 لاکھ آسٹریلوی ڈالر 33) لاکھ امریکی ڈالر) کا خسارہ برداشت کرنا پڑا تھا۔ اب اگر ملبورن ٹیسٹ بھی محض چھ سیشنز کے اندر ختم ہو جاتا ہے، تو کرکٹ آسٹریلیا کو ایک بار پھر بڑے مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، باوجود اس کے کہ پہلے دن 94,199 شائقین کی ریکارڈ تعداد اسٹیڈیم میں موجود تھی اور دوسرے دن کے تمام ٹکٹ بھی فروخت ہو چکے تھے۔ دوسرے دن کا کھیل شروع ہونے سے قبل 'ایس ای این' سے گفتگو کرتے ہوئے، جب گرین برگ سے پوچھا گیا کہ کیا ایک دن میں 20 وکٹوں کا گرنا لمحہ فکریہ ہے، تو انہوں نے جواب دیا": میرا دو ٹوک جواب 'ہاں' ہے۔ بطور مداح یہ منظر دلکش اور دلچسپ تھا، ہم سب یہی چاہتے ہیں کہ ٹیسٹ کرکٹ کا دورانیہ طویل ہو۔ "انہوں نے مزید کہا" : سادہ الفاظ میں کہوں تو مختصر ٹیسٹ میچز تجارت کے لیے بہتر نہیں ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ گیند اور بلے کے درمیان توازن برقرار رہے۔ میرے خیال میں کل پچ کا جھکاؤ گیند بازوں کی طرف کچھ زیادہ ہی تھا۔ اگرچہ اس میں بلے بازوں کی بھی کچھ ذمہ داری ہے اور سارا ذمہ پچ پر نہیں ڈالا جا سکتا، لیکن ہمارے سامنے کچھ سنگین چیلنجز ضرور موجود ہیں۔ " کئی سابق کھلاڑیوں اور ماہرین نے پہلے دن ایم سی جی کی پچ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ فاسٹ باؤلرز کے لیے ضرورت سے زیادہ سازگار تھی۔ جب گرین برگ سے پوچھا گیا کہ کیا ان کی انتظامیہ میچوں کا دورانیہ بڑھانے کے لیے پچوں کی تیاری میں مداخلت کرے گی، تو انہوں نے کہا" : تاریخی طور پر ہم نے پچوں کی تیاری میں مداخلت نہ کرنے کی پالیسی اپنائی ہے، لیکن جب کھیل پر اس کے تجارتی اثرات مرتب ہوتے ہیں تو خاموش رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہم گراؤنڈ اسٹاف کو براہ راست ہدایات دیں گے، لیکن ہمیں اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ سیزن کے حوالے سے ہماری توقعات کیا ہیں۔ "واضح رہے کہ کرکٹ آسٹریلیا رواں برس پہلے ہی اخراجات میں کٹوتی کی مہم کے تحت اپنے کئی انتظامی ملازمین کو فارغ کر چکا ہے اور ہائی پرفارمنس سمیت دیگر شعبوں میں بھی بچت کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ گرین برگ اس وقت بگ بیش لیگ میں نجی سرمایہ کاری لانے کے پیچیدہ عمل میں مصروف ہیں، ایسے میں ٹیسٹ میچ کا وقت سے پہلے ختم ہونا ان کے لیے ایک نیا مالی بوجھ ثابت ہو سکتا ہے۔ گرین برگ نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے کہا" : سچ تو یہ ہے کہ کل رات میں ٹھیک سے سو نہیں سکا۔ ٹیسٹ کرکٹ کا وہ ایک یادگار دن تھا اور ناظرین نے اس سے بھرپور لطف اٹھایا، لیکن ہمارا اصل چیلنج یہ ہے کہ اس تجربے کو اگلے کئی دنوں تک کیسے برقرار رکھا جائے۔ "

ہندوستان کی خاتون کھلاڑیوں نے عالمی سطح کے کھیلوں
میں کئی تاریخی کامیابیوں کے ساتھ سال 2025 کا اختتام کیا

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین نے کرکٹ، ہاکی، ڈیفلمپکس، پیرا کھیلوں اور دیگر عالمی سطح کے کھیلوں میں کئی تاریخی کامیابیوں کے ساتھ سال 2025 کا اختتام کیا۔ ایک روزہ کرکٹ، شطرنج اور باکسنگ میں عالمی ٹائٹل سے لے کر ہاکی میں براعظمی کامیابی اور بلائنڈ ویمن کرکٹ میں ایک تاریخی کامیابی تک، ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں نے نہ صرف تمغے جیتے بلکہ ملک بھر میں خواتین کے کھیل کے دائرہ اور پہچان کو بھی وسیع کیا۔ سال کے آخر میں، ہرمنپریت کور کی قیادت میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے تاریخی کارکردگی دکھاتے ہوئے جنوبی افریقہ کو 52 رنز سے شکست دے کر اپنا پہلا آئی سی سی ویمن ایک روزہ ورلڈ کپ جیتا۔ یہ ملک کے لیے کرکٹ میں ایک فیصلہ کن لمحہ تھا۔ ذاتی طور پر، اسمرتی مندھانا نے انٹرنیشنل ٹی 20 میں 4000 رنز کا سنگ میل عبور کیا، اور یہ کارنامہ کرنے والی وہ پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔ اس کے علاوہ، ہندوستان کی بصارت سے محروم خواتین کی ٹیم نے کولمبو میں کھیلے گئے پہلے بلائنڈ ویمن ٹی 20 ورلڈ کپ میں نیپال کو سات وکٹ سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ دیپکا ٹی سی کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے چھ ممالک- نیپال، پاکستان، سری لنکا، آسٹریلیا اور امریکہ- کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی اور 23 نومبر کو کولمبو میں فائنل میں کامیابی حاصل کی۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی اسٹار آل راؤنڈر دیپتی شرما نے سری لنکا کے خلاف تیسرے ٹی 20 انٹرنیشنل میں تاریخی کارکردگی دکھائی اور کئی ریکارڈ اپنے نام کیے۔ اس میچ میں وہ خواتین انٹرنیشنل کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی تیسری کھلاڑی بنیں اور اسی فارمیٹ میں 1000 رنز اور 150 وکٹوں کا ریکارڈ بھی حاصل کیا۔ وہ اس فارمیٹ میں (خواتین اور مرد دونوں) یہ کارنامہ کرنے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر ہیں۔ سال کی سب سے بڑی ذاتی کامیابیوں میں سے ایک شطرنج میں ملی، جہاں دیویہ دیشمکھ نے جولائی میں فائیڈ ویمن ورلڈ کپ جیت کر یہ اعزاز حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی بنیں۔ ان کی فتح نے عالمی شطرنج میں ہندوستان کے بڑھتے اثر و رسوخ کو دوبارہ ثابت کیا اور بین الاقوامی سطح پر شناخت بنانے والی خواتین کھلاڑیوں کی نئی نسل کے ابھرنے کو بھی ہندوستانی خواتین باکسنگ نے 2025 کی ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں اپنا تسلط برقرار رکھا اور متعدد تمغے جیتے۔ جیسمن لمبوریا اور میناکشی ہڈا نے اپنے اپنے وزن کے زمرے میں سونے کے تمغے جیتے، نپر شیوران نے چاندی اور پوجا رانی نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ دو بار کی عالمی چیمپئن نکہت زریں نے ایک اور کامیاب بین الاقوامی سیزن میں اپنا دبدبہ برقرار رکھا، جس سے مختلف وزن کے زمرے میں خواتین باکسنگ میں ہندوستان کی گہرائی اور طاقت مضبوط ہوئی۔ جیوتی یاراجی نے ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں خواتین کی 100 میٹر ہرڈلز دوڑ میں سونے کا تمغہ جیت کر شاندار کارکردگی دکھائی اور وہ ایشیا کی سرکردہ ہرڈلز دوڑ کی کھلاڑیوں میں شامل ہو گئیں۔

ہولڈن، نسیم نے ڈیزرٹ وائپرز کو ٹاپ مقام تک پہنچایا

شارجہ، 27 دسمبر (یو این آئی) ڈیزرٹ وائپرز نے شارجہ واریرز کو شکست دے کر آئی ایل ٹی 20 پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی، جس کے نتیجے میں واریرز ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ شاندار اجتماعی گیند بازی کی قیادت نسیم شاہ نے کی جنہوں نے 35 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ میکس ہولڈن نے ناٹ آؤٹ 65 رن بنا کر وائپرز کو پانچ وکٹوں سے اور تین گیندیں باقی رہتے کامیابی دلائی۔ پہلے بلے بازی کے لیے اتری واریرز کی شروعات خراب رہی اور مونانک پٹیل اور ٹام ایبل ابتدائی دو اوورز میں آؤٹ ہو گئے۔ چارلس نے تین چوکے لگائے، جس کے بعد ٹام کوہلر- کیڈمور نے نسیم کا استقبال ایک چوکے اور ایک چھکے سے کیا۔ اس اوور میں پاکستانی سیمر کے 19 رن بنے، جن میں پانچ وائیڈ بھی شامل تھے۔ چھٹے سے آٹھویں اوور کے درمیان واریرز محض 13 رن ہی بنا پائے، تاہم چارلس نے قیس احمد کی گیندوں پر دو چھکے لگا کر شراکت کو 50 رن سے آگے پہنچایا۔ عین اس وقت جب دونوں بلے باز اننگز سنبھالنے کی کوشش کر رہے تھے، نسیم نے سلو گیند پر کوہلر- کیڈمور کو بولڈ کر دیا۔ اس کے باوجود چارلس خطرناک موڈ میں رہے اور چین کی گیندوں پر دو چوکے لگائے۔ مگر کھیل کا رخ 12 ویں اوور میں بدل گیا جب قیس نے لگاتار گیندوں پر چارلس اور سکندر رضا کو آؤٹ کر دیا، یوں 12 ویں اوور کے اندر ہی واریرز کی پانچ وکٹیں گر گئیں۔ جیمز ریو نے 20 گیندوں میں 22 رن بنا کر اسکور بورڈ میں رن بنانا جاری رکھا، لیکن وہ بھی نسیم کے ہاتھوں آؤٹ ہو گئے، جس کے بعد نسیم نے اپنے آخری اوور میں ہرمیت سنگھ کو بھی پویلین بھیج دیا۔ عادل رشید کے ایک چھکے کے ساتھ واریرز کا اسکور 7 وکٹ پر 140 رن تک پہنچا۔ جواب میں وائپرز کی اننگز توقع کے مطابق شروع نہ ہو سکی۔ 2.2 اوور میں ان کے دونوں اوپنرز- اینڈریز گاؤس اور فخر زمان- آؤٹ ہو گئے اور اسکور 9 رن پر 2 وکٹ تھا۔ اس کے بعد ہولڈن اور سیم کرن نے اننگز سنبھالی اور اوور پچ گیندوں پر چوکے اور چھکے لگائے۔

ڈھاکہ کیپٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی کا انتقال

سلہٹ (بنگلہ دیش)، 27 دسمبر (یو این آئی) :(بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) ٹورنامنٹ میں ڈھاکہ کیپٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی ہفتے کے روز راجشاہی رائلز کے خلاف میچ سے قبل میدان میں گرنے کے بعد انتقال کر گئے۔ زکی کی عمر 59 برس تھی۔ آج یہاں سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں جب کیپٹلز کی ٹیم میچ سے قبل تیاری کر رہی تھی، اسی دوران زکی میدان پر گر گئے۔ ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لے جانے سے قبل ٹیم کے ارکان اور طبی عملے نے انہیں سی پی آر دیا۔ انہیں الحرمین اسپتال لے جایا گیا، جہاں انہیں مردہ قرار دے دیا گیا۔ بی سی بی کے چیف فزیشین دیباشیش چودھری نیمسٹر زکی کے انتقال کی تصدیق کی ہے۔ ڈھاکہ ٹیم کے حکام نے بتایا کہ واقعے سے قبل زکی نے صحت سے متعلق کسی قسم کی شکایت نہیں کی تھی۔ ڈھاکہ کیپٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی کے میچ سے کچھ دیر قبل میدان میں گرنے کی خبر ملتے ہی کئی بی پی ایل ٹیموں کے کھلاڑی سلہٹ کے اسپتال پہنچ گئے۔ زکی 2016 میں اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب ہندوستان میں منعقدہ ٹی 20- ورلڈ کپ کے دوران تسکین احمد کے باؤلنگ ایکشن کی جانچ کے وقت انہوں نے ان کے ساتھ مل کر کام کیا تھا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ماہر تیز گیند بازی کے کوچ محبوب علی زکی کے انتقال پر گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

ایم سی جی میں فتح پر خوشی، مگر پچ پر تحفظات برقرار: بین اسٹوکس

میلبورن، 27 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ہفتہ کے روز کہا کہ آسٹریلیائی سرزمین پر ایشز میں فتح حاصل کرنے کے لیے 14 سالہ انتظار کے خاتمے پر ان کی ٹیم کو فخر ہوگا، تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ حالات ان کے لیے "مثالی نہیں" تھے، کیونکہ پچ گیند بازوں کے لیے بے حد مددگار تھی اور ابتدائی 11 دنوں میں مسلسل تین شکستوں کے بعد سیریز پہلے ہی ہاتھ سے نکل چکی تھی۔ اسٹوکس اور ان کے سابق کپتان جو روٹ، دونوں 14-2013 کی اس انگلش ٹیم کا حصہ تھے جو لگاتار تین ایشز سیریز جیتنے کے بعد آسٹریلیا پہنچی تھی، لیکن اسے 0-5 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شکست کے بعد آسٹریلیا میں انگلینڈ کا ایک طویل خراب سلسلہ شروع ہوا، جس میں 16 ہار اور دو ڈرا شامل تھے، جو گزشتہ ہفتے ایڈیلیڈ میں 82 رن کی شکست کے ساتھ ختم ہوا۔ تاہم، اب انگلینڈ نے ایم سی جی میں صرف دو دن میں کامیابی حاصل کی، ایک ایسی پچ پر جہاں دونوں ٹیموں کا کوئی بھی بلے باز نصف سنچری نہ بنا سکا۔ انگلینڈ کو جیت کے لیے 175 رن کا ہدف ملا تھا، جو میچ کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ پہلی اننگز میں 110 رن پر آل آؤٹ ہونے کے بعد انہیں 42 رن کی برتری گنوانا پڑی تھی، مگر اس کے باوجود انگلینڈ نے حسب معمول تیز رفتاری سے بلے بازی کرتے ہوئے صرف 32.2 اوور میں ہدف حاصل کر لیا۔ اس کامیابی میں جیکب بیتھل 40) رن)، زیک کرالی 37) رن) اور بین ڈکٹ 34) رن) کی اہم شراکت رہی۔ میچ کے بعد ٹی این ٹی سے گفتگو کرتے ہوئے اسٹوکس نے کہا": ہاں، ہم جیت گئے ہیں، لیکن ایمانداری سے کہوں تو یہ وہ صورتحال نہیں ہے جو آپ چاہتے ہیں۔ حالات کھیل کی ایک خاص مہارت کے حق میں تھے، جو درست نہیں، اور میچ دو دن سے بھی کم میں ختم ہو گیا۔ لیکن جب آپ ان سب باتوں کو ایک طرف رکھتے ہیں تو آپ کو مشکل حالات کا سامنا ہوتا ہے، اور پھر یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ کامیابی کے زیادہ سے زیادہ امکانات کے لیے بہترین طریقہ کیا ہو۔ 170 رن کا تعاقب ہمیشہ مشکل ہوتا ہے، لیکن مجھے لگا کہ جس انداز میں ہم نے ابتدا سے کھیل کھیلا، وہ بالکل ویسا ہی تھا جیسا ہمیں کرنا چاہیے تھا۔ "

اسرائیل صومالی لینڈ کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک

افریقی یونین، صومالیہ اور اسلامی ممالک کی اسرائیل کی صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کی مخالفت

تل ابیب، 27دسمبر(یواین آئی) اسرائیل صومالی لینڈ کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیل نے جمعہ کے روز خودساختہ

جمہوریہ صومالی لینڈ کو باضابطہ طور پر ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر تسلیم کرلیا۔ صومالی لینڈ کے صدر عبد الرحمن محمد عبداللہ نے اپنی اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے درمیان ایک ویڈیو کال کی تصاویر شائع کیں، جس میں نیتن یاہو انھیں صومالی لینڈ کو ایک آزاد اور خودمختار ریاست تسلیم کرنے کے اسرائیلی فیصلے سے آگاہ کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ اسرائیل اور صومالی لینڈ نے مکمل سفارتی تعلقات قائم کرنے کے مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کیے ہیں۔ انھوں نے اعلان کو ابراہیم معاہدوں کی روح کے مطابق قرار دیا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ خطے کی صورت حال پر گہرے اثرات مرتب کرسکتا ہے اور صومالیہ کی علیحدگی کے خلاف دیرینہ مخالفت کو ایک بڑے امتحان سے دوچار کرسکتا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے "صومالی لینڈ " کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کیے جانے کے ساتھ ہی یہ علاقہ دوبارہ سرخیوں میں آ گیا ہے۔ ایک بیان میں اسرائیلی وزیر اعظم نے صومالی لینڈ کے صدر عبدالرحمن محمد عبدالٰہی کو مبارک باد دی، ان کی قیادت کی تعریف کی اور انھیں اسرائیل کے دورے کی دعوت بھی دی۔ صدر عبدالرحمن محمد عبدالٰہی نے اپنے بیان میں کہا کہ صومالی لینڈ ابراہیم معاہدوں میں شامل ہوگا، یہ علاقائی اور عالمی امن کی جانب ایک قدم ہے۔۔ تاہم، صومالیہ کی حکومت نے اسرائیل کے اس اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک "غیر قانونی قدم "اور اپنی خودمختاری پر "جان بوجھ کر حملہ " قرار دیا۔ وزیر اعظم کے دفتر کے بیان کے مطابق صومالیہ نے صومالی لینڈ کو تسلیم کیے جانے کو مکمل طور پر مسترد کردیا ہے۔ رواں سال فروری میں پہلی بار ایک اسرائیلی گفتگو میں امریکہ کی جانب سے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے امکان کو وہاں فلسطینیوں کی "جبری منتقلی" قبول کرنے سے جوڑا گیا تھا۔

زیلنسکی کی امریکی صدر سے ملاقات سے قبل روس کے یوکرین پر حملے

500 ڈرونز اور 40 میزائلوں سے حملہ، کیف میں توانائی تنصیبات متاثر

کیف، 27دسمبر(یواین آئی) روس نے ہفتے کے روز کیف اور یوکرین کے دیگر علاقوں پر میزائل اور ڈرون حملے کیے، یہ حملے اس وقت ہوئے جب چند گھنٹے بعد صدر وولودیمیر زیلنسکی فلوریڈا میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے تقریباً چار سال سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے ممکنہ امن معاہدے پر بات چیت کے لیے ملاقات کرنے والے تھے۔ فوج نے ٹیلی گرام پیغام رسانی ایپ پر بتایا ہے کہ میزائل نصب کیے جارہے تھے اور فضائی دفاعی نظام کے فعال ہونے کے دوران کیف میں دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں اور ڈرونز نے شمال مشرق اور جنوب کو نشانہ بنایا۔ مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے تک حملے جاری تھے، جس دوران کیف حکام کے مطابق کم از کم آٹھ افراد زخمی ہوئے۔ رائٹرز کے عینی شاہدین کے مطابق فضائی خطرے کی اطلاعات جاری رہیں۔ ان حملوں کے باعث پولینڈ کے رزشوف اور لوبلن ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنا پڑا اور وہاں جنگی طیارے روانہ کیے گئے۔ روس نے فوری طور پر کسی ردِ عمل کا اظہار نہیں کیا۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے جب زیلنسکی علاقے کے کنٹرول پر مذاکرات کی تیاری کر رہے ہیں ۔یہ تنازعہ کا ایک اہم رکاوٹ ہے جو روس کے 2022 کے حملے سے شروع ہونے والی جنگ میں سامنے آیا، جو دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کی سب سے ہلاکت خیز جنگ ہے۔ ایک 20 نکاتی امریکی رہنمائی میں تیار کردہ مسودہ امن منصوبہ مبینہ طور پر 90 فیصد مکمل ہے اور اس میں کیف کے لیے سلامتی کی ضمانتیں شامل ہیں۔ زیلنسکی نے صحافیوں کو بتایا کہ ماضی میں کیے گئے وعدوں کے ناکام رہ جانے کے بعد ایسی ضمانتیں طویل عرصے سے اہم سمجھی جاتی ہیں۔ زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر لکھا، "نئے سال سے پہلے بہت سی باتیں طے کی جاسکتی ہیں۔۔

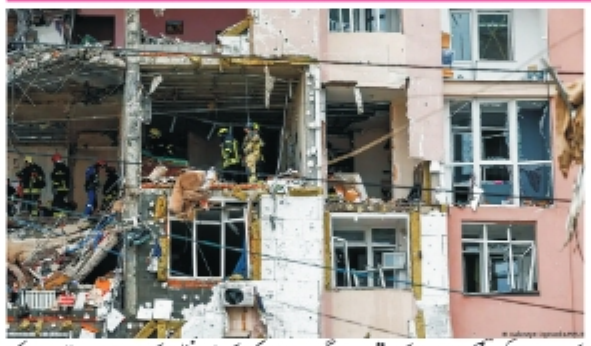

ایک امریکی سمجھوتے کے تحت، اگر یوکرین دونیتسک کے کچھ حصے چھوڑ دے تو ایک آزاد اقتصادی زون قائم کیا جاسکتا ہے، تاہم تفصیلات ابھی طے نہیں ہوئیں۔ زیلنسکی نے اشارہ دیا کہ اگر امریکی حمایت ناکافی ہوئی تو وہ اس منصوبے پر ریفرنڈم کرواسکتے ہیں، بشرطیکہ روس 60 روزہ جنگ بندی پر راضی ہو۔ انٹرفیکس خبر رساں ایجنسی کے مطابق روس کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے کیف اور ماسکو کے نقطہ نظر کے درمیان اختلافات کو تسلیم کیا لیکن مذاکرات کے کسی اہم مرحلے " تک پہنچنے سے تعبیر کیا۔ کریملن کے حکام نے امن تجاویز پر امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات کی تصدیق کی مگر روس کے موقف کی تفصیل بتانے سے گریز کیا۔ ادھر یوکرینی صدر وولودومیر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ روس نے رات گئے یوکرین پر 500 ڈرونز اور 40 میزائلوں سے حملہ کیا ہے۔

ماحولیات میں ایک معمولی تبدیلی بھی 100 ملین سے

زیادہ لوگوں کے انسانی حقوق کو متاثر کرے گی -اقوام متحدہ

جنیوا، 27دسمبر(یواین آئی) زمین کے اوسط درجہ حرارت میں ایک ڈگری سیلسیس سے زیادہ اضافے کی وجہ سے ہونے والی موسمیاتی تبدیلی سے 100 ملین سے زیادہ لوگوں کے انسانی حقوق متاثر ہوں گے۔ اقوام متحدہ نے اس کی وجہ ایک حالیہ تحقیق کا حوالہ دیا ہے۔ ایک بین الاقوامی سائنسی مشاورتی ادارہ ارتھ کمیشن کی شریک چیئر پروفیسر جوئیتا گپتا نے حال ہی میں یو این نیوز کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو نہ صرف ماحولیاتی ایمرجنسی بلکہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے طور پر بھی سمجھا جانا چاہیے۔ پروفیسر گپتا نے کہا کہ 1992 کی موسمیاتی کانفرنس میں انسانی نقصان کو کبھی بھی اعداد و شمار کے پیرائے میں نہیں دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جب پیرس معاہدہ 2015 میں اپنایا گیا تھا تو عالمی اتفاق رائے تھا کہ درجہ حرارت میں اضافے کو 2 ڈگری سیلسیس تک محدود رکھا جائے، بعد میں 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ کو محفوظ ہدف کے طور پر اپنایا گیا لیکن پھر بھی، چھوٹے جزیرے والے ممالک کے لیے یہ اب بھی بہت زیادہ تھا۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ سمندر کی بڑھتی ہوئی سطح، ساحلی علاقوں میں کھارے پانی کا داخل ہونا اور شدید طوفان پورے جزیرے کے ممالک کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ جب دولت مند ممالک نے سائنسی ثبوت کا مطالبہ کیا تو موسمیاتی تبدیلی پر بین الحکومتی پینل (آئی پی سی سی) کو 1.5 سیلسیس اور 2 سیلسیس کے درمیان فرق کا مطالعہ کرنے کا کام سونپا گیا۔ نتائج واضح تھے: 1.5 سیلسیس نمایاں طور پر کم تباہ کن ہے، لیکن پھر بھی خطرناک ہے۔ پروفیسر گپتا، جرنل نیچر میں شائع ہونے والی اپنی تحقیق میں، دلیل دیتے ہیں کہ ایک ڈگری سیلسیس صرف حد "ہے"، کیونکہ اس نقطہ سے آگے، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات عالمی آبادی کے ایک فیصد سے زیادہ، یا تقریباً 100 ملین لوگوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ دنیا پہلے ہی 2017 میں ایک ڈگری کی حد کو عبور کرچکی ہے اور 2030 تک 1.5 ڈگری سیلسیس کو عبور کرنے کا امکان ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا صومالی لینڈ کو آزاد ریاست تسلیم کرنے سے انکار

فی الحال ایسی کسی تجویز کی حمایت نہیں کر

واشنگٹن، 27دسمبر(یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صومالی لینڈ کو بہ طور آزاد ریاست تسلیم کرنے کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ فی

الحال ایسی کسی تجویز کی حمایت نہیں کرتے۔ نیویارک پوسٹ کو دیے گئے ایک حالیہ انٹرویو میں جب صدر ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا ان کی انتظامیہ صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو ان کا مختصر جواب تھا نہیں۔ 'ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے مخصوص انداز میں اس معاملے پر مزید تبصرہ کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا واقعی کوئی جانتا بھی ہے کہ صومالی لینڈ کیا ہے؟' واضح رہے کہ جمعہ کو امریکہ کا اہم اتحادی ملک اسرائیل صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا تھا، جب کہ سعودی عرب نے اسرائیل کے اس اقدام کو مسترد کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا تھا کہ اسرائیل فوری طور پر صومالی لینڈ کے ساتھ زراعت، صحت، ٹیکنالوجی اور معیشت کے شعبوں میں تعاون کا خواہاں ہے۔ انھوں نے ایک بیان میں صومالی لینڈ کے صدر عبدالرحمن محمد عبداللہ کو مبارک باد دی، ان کی قیادت کی تعریف کی اور انھیں اسرائیل کے دورے کی دعوت دی۔ مصر نے اسرائیل کے اعلان کے بعد شاخ افریقہ میں پیدا ہونے والی صورت حال کو خطرناک پیش رفت ' قرار دیا اور صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے اسرائیلی فیصلے کی مذمت کی۔ واضح رہے کہ صومالی لینڈ 1991 سے، جب صومالیہ خانہ جنگی کا شکار ہوا تھا، مؤثر خودمختاری اور نسبتاً امن و استحکام سے لطف اندوز ہو رہا ہے، تاہم اس علیحدہ خطے کو اب تک کسی اور ملک کی جانب سے باضابطہ تسلیم نہیں کیا گیا۔

تائیوان کو اسلحہ فروخت کرنے کے معاملے پر چین نے

20 امریکی کمپنیوں اور 10 عہدیداروں پر پابندیاں عائد کیں

بیجنگ، 27دسمبر(یواین آئی) تائیوان کو اسلحہ کی فراہمی کے معاملے پر واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ چین نے حالیہ برسوں

میں تائیوان کو اسلحہ فروخت کرنے والی 20 امریکی دفاعی کمپنیوں اور 10 سینئر عہدیداروں پر پابندیاں عائد کردی ہیں۔ وزارت خارجہ کے مطابق، ان جوابی اقدامات میں چین کے اندر کمپنیوں اور سینئر عہدیداروں کی منقولہ و غیر منقولہ جائیدادیں منجمد کرنا، چین میں تنظیموں اور افراد کو ان کے ساتھ لین دین، تعاون اور دیگر سرگرمیوں میں شامل ہونے سے روکنا، نیز ہانگ کانگ اور مکاؤ کے خصوصی انتظامی علاقوں سمیت چین میں ان عہدیداروں کے داخلے پر پابندی لگانا شامل ہے۔ جن 20 کمپنیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے ان میں نارتھروپ گرومن سسٹمز کارپوریشن، ایل 3 ہیرس میری ٹائم سروسز اور سینٹ لوئس میں قائم بوئنگ شامل ہیں۔ فہرست کے 10 افراد میں دفاعی فرم اینڈوریل انڈسٹریز کے بانی پامر لکی اور ایل 3 ہیرس ٹیکنالوجیز کے نائب صدر جان ٹیمیلن شامل ہیں۔ چینی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے تائیوان کو اسلحہ فراہم کرنا ایک چین اصول اور چین-امریکہ کے تین مشترکہ اعلامیوں کی سنگین خلاف ورزی، چین کے داخلی امور میں مداخلت اور چین کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کا جنگ بندی پر اتفاق

بنکاک، نام پنہ، 27دسمبر(یواین آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان فوری طور پر جنگ بندی پر اتفاق کرلیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کا مشترکہ بیان میں کہنا تھا کہ فوجیوں کی نقل و حرکت منجمد اور سرحدی علاقوں کے شہریوں کو گھر واپسی کی اجازت پر بھی اتفاق ہوا ہے۔ مشترکہ بیان کے مطابق تھائی لینڈ کمبوڈیا تخریب کاری، سائبر کرائم کا مقابلہ کرنے میں تعاون پر رضامند ہوگئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ تھائی لینڈ کمبوڈیا کے درمیان جنگ بندی 3 روز سے جاری مذاکرات کے بعد ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں کے دوران دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کشیدگی میں اضافہ ہوگیا تھا، تھائی لینڈ نے کمبوڈیا سے متصل متنازع سرحد پر فضائی حملے کیے تھے، دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے پر امریکی صدر کی ثالثی میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد عائد کیا گیا تھا۔

افغان طالبان کا پاکستان کی جانب مفاہمتی اشارہ، مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، سراج حقانی

کابل، 27دسمبر(یواین آئی) پاکستان کے لیے مفاہمتی پیغام کے طور پر عبوری افغان طالبان حکومت کے وزیر داخلہ سراج الدین حقانی نے کہا ہے کہ ان کا ملک کسی بھی ریاست کے لیے خطرہ نہیں اور وہ غلط فہمیوں کے ازالے کے لیے تیار ہے۔ کابل پولیس اکیڈمی کی گریجویشن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سراج الدین حقانی نے اعلان کیا کہ مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت دوحہ معاہدے کے تحت کیے گئے وعدوں کی پابندی جاری رکھے ہوئے ہے اور افغانستان کی سرزمین کسی بھی ملک کے خلاف استعمال ہونے کی اجازت نہیں دی جارہی، جیسا کہ افغان طالبان کے سرکاری میڈیا نے رپورٹ کیا۔ تاہم ماضی کے وعدوں اور دوحہ معاہدے میں کی گئی یقین دہانیوں کے باوجود پاکستان میں سرحد پار دراندازی اور عسکریت پسندوں کے حملے بدستور جاری ہیں۔ سراج الدین حقانی نے کہا کہ افغانستان کسی بھی ملک یا خطے کے لیے خطرہ نہیں اور طالبان قیادت عالمی برادری کے ساتھ بداعتمادی اور غلط فہمیوں کے خاتمے کے لیے معقول اور دیرپا حل تلاش کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کے دروازے بند نہیں کیے گئے۔ اگرچہ سراج الدین حقانی نے پاکستان کا نام نہیں لیا، تاہم ان کا اشارہ بظاہر پاکستان کے اس دیرینہ مطالبے کی طرف تھا جس میں کابل سے کالعدم تحریک طالبان پاکستان کو لگام دینے کا کہا جاتا رہا ہے۔ دونوں ہمسایہ ممالک کے تعلقات سرحدی جھڑپوں کے بعد کشیدہ ہیں، جن کے نتیجے میں 11 اکتوبر 2025 سے دونوں ملکوں کے درمیان سرحدیں بند ہیں۔ ترکی اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے دونوں فریقوں کے درمیان مفاہمت کرانے کی کوششیں بھی ناکام رہیں، جبکہ پاکستان کا الزام ہے کہ افغانستان نے ٹی ٹی پی کو قابو میں رکھنے کے لیے تحریری یقین دہانی دینے سے انکار کیا، جس کے جنگجو اس کے بقول 2600 کلومیٹر طویل غیر محفوظ سرحد کے ذریعے پاکستان میں داخل ہوکر حملے کرتے رہے ہیں۔ سراج الدین حقانی کے یہ بیانات اس لحاظ سے اہم ہیں کہ ٹی ٹی پی نے ان سے بیعت لے رکھی ہے اور طویل عرصے سے افغانستان کے ان علاقوں سے سرگرم ہے جو ان کے کنٹرول میں رہے ہیں۔ اسی وجہ سے سراج الدین حقانی کے چھوٹے بھائی انس حقانی قطر اور ترکی میں پاکستانی حکام کے ساتھ مذاکرات کرنے والی افغان طالبان ٹیم کا حصہ تھے۔

عثمان ہادی کے قتل کے خلاف انقلاب منچہ کا انصاف

کے حصول تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

ڈھاکہ، 27دسمبر(یواین آئی) بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں طلبہ رہنما شریف عثمان ہادی کے قتل کے خلاف ان کے سیاسی پلیٹ فارم انقلاب منچہ نے شاہ باغ کو بلاک کردیا۔ جمعہ کی نماز کے بعد انقلاب منچہ اور جولائی منچہ کے رہنماؤں اور کارکنوں نے طلبہ اور عوام کے ہمراہ ڈھاکہ یونیورسٹی کی مرکزی مسجد سے احتجاجی جلوس نکالا جو شاہ باغ پہنچ کر دھرنے میں تبدیل ہوگیا۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق تاحال شاہ باغ میں دھرنا جاری ہے جس کے باعث علاقے میں ٹریفک کی آمد و رفت مکمل طور پر معطل ہوگئی ہے۔ انقلاب منچہ کے ممبر سیکرٹری عبداللہ الجابر نے اعلان کیا کہ جب تک قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا جاتا شاہ باغ میں دھرنا جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر وہ رات بھی وہیں گزارنے کے لیے تیار ہیں۔ عبداللہ الجابر کا کہنا تھا کہ صبح تک ملک بھر سے لوگ اس احتجاج میں شامل ہو جائیں گے جبکہ حکومت کی جانب سے فوری کارروائی نہ ہونے کی

صورت میں ملک گیر شٹر ڈاؤن کی دھمکی بھی دی گئی۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ عثمان ہادی کے قتل کے مقدمے کے لیے متحد ہوں بصورت دیگر عوام یہ سمجھیں گے کہ وہ بھی اس جرم میں ملوث ہیں۔

لبنان میں اسرائیلی فائرنگ سے

اقوام متحدہ امن دستے کا اہلکار زخمی

بیروت، 27دسمبر(یواین آئی) لبنان میں تعینات اقوام متحدہ کے امن دستے میں شامل فوجی اہلکار اسرائیلی فائرنگ سے زخمی ہوگیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اقوام کی جانب سے بیان میں کہا گیا ہے کہ لبنان میں تعینات اس کی عارضی امن فوج کی پوزیشنز پر اسرائیلی حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوگیا ہے، اسرائیل کی جانب سے یہ حملہ ایک جارحانہ اقدام ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے امن دستے (یواین آئی ایف آئی ایل) جنوبی لبنان کے علاقے میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان فاصلہ برقرار رکھنے کے لیے کردار ادا کررہے ہیں۔ اقوام متحدہ امن دستے کی جانب سے واقعے کی تفصیل میں مزید بتایا گیا ہے کہ بسترا گاؤں کے قریب فائرنگ کے ساتھ دستی بم دھماکہ بھی ہوا ہے۔ یاد رہے کہ اکتوبر کے مہینے میں بھی اسرائیلی فوج کی جانب سے امن فوج پر دستی بم حملوں کے 3 مختلف واقعات رپورٹ ہوئے تھے جس میں ایک اہلکار کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی تھی۔

'ٹرمپ جلد ہی غزہ کی امن کونسل 'اور حکومت' کا اعلان کرسکتے ہیں'

وائٹ ہاؤس جنوری میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے سے آگے بڑھنا چاہتا ہے

تل ابیب، 27دسمبر(یواین آئی) (اسرائیلی میڈیا نے کہا ہے کہ ٹرمپ جلد ہی غزہ کی امن کونسل 'اور حکومت' کا اعلان کرسکتے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاؤس جنوری میں غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے سے آگے بڑھنا چاہتا ہے لیکن اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے پیچھے ہٹ کر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سینئر ٹیم کے ساتھ تنازع پیدا کردیا ہے۔ اسرائیل کے چینل 12 نے وائٹ ہاؤس کے سینئر حکام کے حوالے سے کہا کہ امریکا جنوری کے اوائل میں غزہ میں روزمرہ کے امور چلانے کے لیے فلسطینی ٹیکنوکریٹک حکومت کے قیام کا اعلان کرنے کی امید رکھتا ہے جو نسل کشی کی جنگ کے خاتمے کے منصوبے کے دوسرے مرحلے کی ایک اہم شق ہے۔ وائٹ ہاؤس ٹیکنوکریٹک حکومت کے کام کی نگرانی کے لیے ایک کثیر القومی امن کونسل اور غزہ میں سلامتی کو سنبھالنے کے لیے ایک بین الاقوامی اسٹیبلائزیشن فورس کے منصوبے کو آگے بڑھانا چاہتا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ٹرمپ امن کونسل کا اعلان کرسکتے ہیں۔ دریں اثنا، چینل 12 کے حوالے سے وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق، امریکا حماس اور دیگر فلسطینی مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے آغاز کا تصور چاہتا ہے جس کا انتظام نئی قائم ہونے والی ٹیکنوکریٹک حکومت کے پاس ہے۔

مادورو کی امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر آمادگی، 'عدم مداخلت ' کی شرط

باہمی احترام کی بنیاد پر بات چیت میں شامل ہوسکتے ہیں

کراکس، 27دسمبر(یواین آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے امریکہ کے ساتھ باہمی احترام کی بنیاد پر مذاکرات کی خواہش ظاہر کی ہے۔ مادورو نے تاہم واضح کیا کہ اس طرح کی بات چیت صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب امریکہ وینزویلا کے اندرونی معاملات میں مداخلت بند کردے۔ مسٹر مادورو نے ایک ٹیلی ویژن خطاب کے دوران کہا، "اگر امریکی فریق وینزویلا میں گزشتہ 25 سالوں سے مداخلت کرنے کی اپنی ناکام کوششوں کو ترک کرنے اور باہمی احترام کی بنیاد پر بات چیت میں شامل ہونے پر آمادہ ہے، تو ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔ ہم امن، تعاون اور خوشحالی کا راستہ تلاش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اپنے خطاب میں صدر مادورو نے امریکی موقف پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے امریکہ پر وینزویلا کی حکومت کے خلاف پروپیگنڈہ، ملک کو غیر مستحکم کرنے کی کوششوں اور موجودہ قیادت کا تختہ الٹنے کی سازشوں کا الزام لگایا۔ انہوں نے امریکی میڈیا سے بھی اپیل کی کہ وہ وینزویلا کی حقیقی صورتحال کو سمجھیں۔

ترکیہ میں رواں سال 42 ہزار افغانیوں سمیت ڈیڑھ لاکھ سے زائد تارکین وطن گرفتار

انقرہ، 27دسمبر(یواین آئی) ترکیے میں گزشتہ ایک سال کے دوران غیر قانونی تارکین وطن افراد کے خلاف کارروائیوں میں بڑا اضافہ دیکھا گیا، جس کے تحت مجموعی طور پر ایک لاکھ 52 ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ترک مائیگریشن اتھارٹی کے جاری کردہ اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ ان گرفتار افراد میں افغان تارکین وطن سب سے زیادہ تھے جن کی تعداد 42 ہزار سے زائد تھی۔ رپورٹس کے مطابق افغان شہریوں کے بعد سب سے زیادہ گرفتاریاں شامی شہریوں کی ہوئیں،۔

ترکیہ میں ہلاک ہونے والے لیبیائی وفد کے لئے رسمِ جنازہ کا اہتمام

انقرہ، 27دسمبر(یواین آئی) لیبیائی فوجی وفد کے ارکان کی لاشیں وطن واپس بھیجنے سے قبل ترکیہ نے ہفتہ کو دارالحکومت انقرہ میں ان کی نماز جنازہ کا اہتمام کیا۔ مرنے والوں میں چیف آف جنرل اسٹاف جنرل محمد علی الحداد بھی شامل تھے اور جو ہوائی حادثے میں جاں بحق ہوئے تھے۔ ایک نجی جیٹ طیارہ 23 دسمبر کو انقرہ میں گر کر تباہ ہوگیا، جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام آٹھ افراد ہلاک ہوگئے تھے؛ ان میں وفد کے پانچ ارکان اور عملے کے تین افراد شامل تھے۔ رسمِ جنازہ مرتد ایئربیس کمانڈ میں ہوئی، جہاں شرکاء نے ایک منٹ خاموشی اختیار کی، قرآنی تلاوت ہوئی اور مرحومین کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ ان کے نام پڑھنے کے بعد لیبیائی وفد کے ارکان کی لاشیں ایک

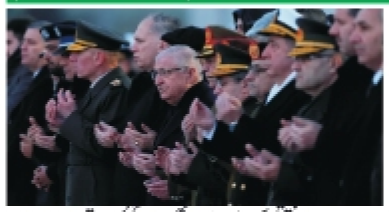

طیارے میں منتقل کرکے لیبیا بھیج دی گئیں۔ تقریب میں ترک وزیر دفاع یاشار گولیر، چیف آف جنرل اسٹاف جنرل سلجوق بائراکتاراولو، بری فوج کے کمانڈر جنرل میٹن تیوکل، نیول فورسز کے کمانڈر ایڈمرل ارجومنت تاتلی اولو، انقرہ میں لیبیا کے سفیر مصطفی الجلیب، لیبیائی فوجی وفد کے ارکان اور مقتولین کے لواحقین بھی شریک تھے۔

ملائیشیا؛ کرپشن الزامات پر آرمی چیف کو جبری رخصت پر بھیج دیا گیا؛ تحقیقات شروع

کولالمپور/۲۷دسمبر/آفاق نیوز ڈیسک/ملائیشیا کے آرمی چیف جنرل تن سری محمد حافظ الدین جنتن کو کرپشن اور منی لانڈرنگ الزامات کی تحقیقات تک رخصت پر بھیج دیا گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ملائیشیا کی وزارت دفاع نے آرمی چیف جنرل تن سری محمد حافظ الدین جنتن کو فوری طور پر رخصت پر بھیجنے کی ہدایت جاری کردی۔ مقامی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ یہ معاملہ تب شروع ہوا جب سماجی کارکن بدر الہشام شہران المعروف چیگو برد نے مسلح افواج کے ایک سینئر افسر پر منی لانڈرنگ کے الزامات عائد کیے۔ جس کے بعد ملائیشین اینٹی کرپشن کمیشن (ایم اے سی سی) کے سربراہ تن سری اعظم باقی نے بھی تصدیق کی کہ ایکٹ 2009 کی دفعہ 17(a) کے تحت تحقیقات جاری ہیں۔ ایم اے سی سی کے افسران نے فوج کے تحت ہونے والے پروکیورمنٹ منصوبوں خصوصاً اوپن ٹینڈر کے ذریعے کیے گئے منصوبوں کی باریکی سے جانچ پڑتال کی۔ جانچ پڑتال میں 2023 سے 2025 کے درمیان 5 لاکھ رنگٹ سے زائد مالیت کے 158 منصوبے اور اس حد سے کم مالیت کے 4,521 منصوبے سامنے آئے ہیں۔ ابتدائی نتائج میں یہ بات سامنے آئی کہ چند کمپنیاں بار بار اعلیٰ مالیت کے ٹھیکے حاصل کر رہی تھیں جس پر تفتیشی افسران نے خدشات کا اظہار کیا۔ 24

دسمبر تک ایم اے سی سی نے تین اعلیٰ فوجی افسران سے پوچھ گچھ کی اور ان کے بیانات ریکارڈ کیے تاکہ تحقیقات میں مدد مل سکے۔ تحقیقات جاری ہیں اور متعلقہ حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ معاملے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ چھان بین کی جائے گی۔ جس کے بعد تازہ پیشرفت میں وزارت دفاع نے کہا ہے کہ آرمی چیف کو جبری رخصت پر اس لیے بھیجا گیا تاکہ منی لانڈرنگ سے متعلق ان پر عائد الزامات کی تحقیقات بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کی جاسکیں۔ وزیر دفاع داتوک سری محمد خالد نوردین نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ انتظامی اقدام مفادات کے ٹکراؤ سے بچنے اور تحقیقات کے شفاف اور مؤثر انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں جنرل تن سری محمد نظام جعفر کی لازمی ریٹائرمنٹ کے بعد نیوی کمانڈر ایڈمرل تن سری ذوالکفلی آثنین کو فوری طور پر ملائیشین مسلح افواج کا قائم مقام سربراہ مقرر کردیا گیا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com